

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عکسی

وظائف الابرار کامل

مع اضافہ

مترجمہ

جناب لانا حافظ فرمان علی صاحب مرحوم و مغفور

مصدقہ حضرات علماء کرام

PDFBOOKSFREE.PK

کُتُب خانہ اشعار عشری سید لاہور

علقہ ۲، منسل سخیلی موجی دروازہ

عکسی
وظائف الابرار کامل
مترجم
مضافہ

— مترجمہ: —

جناب مولانا حافظ فرمانی کھلی صاحب قلم و مغفور

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

— ۵ —
مُصَدِّقہ حضرات علماء کرام

— ناشران: —

کُتُب خانہ اشنا عشری (حیدرآباد لاہور)

مُغل حویلی اندرون موجی دروازہ

نقل توثیقات حضرات علمائے کرام

عبد سبط
حسین النقوی

بِسْمِ اللَّهِ وَلَهُ الْحَمْدُ

عمل اس رسالہ وظائف الابرار پر انشاء اللہ بے عیب ہے۔
حررہ خادم الشریعۃ الطاہر المظمیٰ سید سبط حسین عفی عنہ

باسمہ سبحانہ و الحمد للہ عمل نمودن موافق اس سالہ وظائف الابرار و غواظدن دعیہ مذکورہ سوڑ ہائے
نہدورہ البتہ موجب اجر جزیل و ثواب جمیل می باشد جزئی اللہ مولفہ خیرا بجزار
و نفعاً و جمع المؤمنین بہا خیر الدنیا و الاخرۃ۔ حررہ

المیسر اللہ یکاف
عبدہ
السید آقا حسن

السید آقا حسن عفی عنہ
باسمہ سبحانہ سوڑ ہائے قرآن مجید اور ادعیہ ماثورہ مثل دلعائے کیل اور دعائے مشلول و جود کبیر
صغیر و زیارت عاشورہ و اربعین و دیگر ادعیہ ماثورہ کا پڑھنا با اجر و
ثواب ہے۔ واللہ الموفق

لا الہ الا القوی
عبدہ محمد باقر بن
محمد بن علی الرضوی

محمد باقر الرضوی عفی عنہ جرائمہ
باسمہ سبحانہ اس رسالہ وظائف الابرار کے سوڑ ہائے قرآنی و ادعیہ وغیرہ کا پڑھنا
انشاء اللہ تعالیٰ اجر و ثواب ہے۔۔۔۔۔ کتبہ بینما والدائرہ الوازہ دہ

لا الہ الا القوی
عبدہ محمد حسین بن
علی ۱۳۳۱ ہجری

عبد السید محمد حسین
ادنیٰ کتابہانی الاخرۃ
باسمہ سبحانہ بفضل و شرف سوڑ ہائے قرآن کے پڑھنے کا محتاج بیان نہیں ہے اور اسی طرح جو
دعائیں کہ حضرات معصومین علیہم السلام سے منقول و ماثور ہیں اور اس کتاب
میں درج ہیں انکا پڑھنا مستحب اور مستعان اور باعث اجر و ثواب ہے۔ فقط۔

س ۱۳۰۸
لا الہ الا اللہ ولی المن
عبد السید نجم الحسن

نجم الحسن عفی عنہ
کیا فرماتے ہیں حضور مولانا سیدنا ناصر حسین صاحب کعبہ مجتہد العصر والذی ان امت برکاتہم ربی با کبر سوڑ
یٰسین سوڑ واقعہ سورہ حمل، سورہ مزمل، سورہ فتح، سوڑ نباء دعائے جوشن کبیر و مضیر و مشلول و سید سجان دلعائے
کیل، دعائے توسل، اعمال عاشورہ و اعمال اربعین، و اعمال شب قدر کا پڑھنا سرکار شریف تبار کے نزدیک جائز و
ثواب ہے، مینو دو جروا۔

لا الہ الا اللہ الملک الحق
المبین عبد ناصر حسین بن العلما
السید حامد حسین الموسوی
النیشتا پوری۔

الحجاب باللہ التوفیق
ان سوروں اور دعائوں کا پڑھنا بہت ثواب ہے، واللہ الموفق
ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

فہرست سورتہائے دو طائفہ ادعیہ

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۵	اسناد سورہ یسین	۱
۷	سورہ یسین	۲
۲۱	اسناد سورہ فتح	۳
۳۲	اسناد سورہ نبا	۴
۳۳	سورہ نبا	۵
۳۷	اسناد سورہ واقعہ	۶
۳۸	سورہ واقعہ	۷
۴۶	اسناد سورہ ملک	۸
۴۷	سورہ ملک	۹
۵۲	اسناد سورہ رحمن	۱۰
۵۵	سورہ رحمن	۱۱
۶۳	اسناد سورہ مزمل	۱۲
۶۷	اسناد سورہ دھر	۱۳
۶۸	سورہ دھر	۱۴
۷۳	اسناد سورہ مدثر	۱۵
۷۴	سورہ مدثر	۱۶
۷۹	اسناد و آیتہ الکرسی	۱۷
۸۱	اسناد حدیث کسا	۱۸
۸۲	حدیث کسا	۱۹
۹۵	دُعائے باسب	۲۰
۱۲۲	دُعائے صباح	۲۱
۱۳۳	دُعائے صبحی قریش	۲۲
۱۴۱	دُعائے جو شن مجیر	۲۳

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۰۹	دُعائے جوشن صنیر	۲۴
۲۲۶	دُعائے جمیل	۲۵
۲۷۱	دُعائے مشلول	۲۶
۲۹۱	درود طوسی	۲۷
۳۳۰	دُعائے توسل	۲۸
۳۵۱	دُعائے حضرت امیر المومنینؑ	۲۹
۳۶۱	دُعائے صد سبحان	۳۰
۳۷۲	اسمائے اعظم	۳۱
۳۷۹	دُعائے ہلال	۳۲
۳۸۳	نقوش	۳۳
۳۸۵	دُعائے نور کبیر	۳۴
۴۰۰	دُعائے نور صغیر	۳۵
۴۰۱	نادِ علی کبیر	۳۶
۴۰۵	نادِ علی صغیر	۳۷
۴۰۷	دُعائے وسعت رزق	۳۸
۴۰۸	دُعائے مغفرت	۳۹
۴۰۹	دُعائے عافیت	۴۰
۴۱۰	دُعائے حضرت علی	۴۱
۴۱۱	دُعائے طلب حاجت	۴۲
۴۱۲	دُعائے حضرت ابوذر	۴۳
۴۱۳	اعمال روز جمعہ المبارک	۴۴
۴۱۴	صلوات بروز جمعہ	۴۵
۴۱۵	زیارت صاحب الزمان عجل	۴۶
۴۱۷	دُعائے درازی عمر	۴۷
۴۲۵	نقوش و حالات ایام ہفتہ	۴۸
	دُعائے توسل	۴۹

اَسْنَادِ سُورَةِ يُسَيْنِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یسین ہوا جو شخص من میں اس سورے کی تلاوت کرے اس روز خدا کی امان میں رہے گا۔ اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے اس پر مقرر کرے گا کہ اس کے واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں، اور بعد میں سکے جنازے کے ہمراہ استغفار کرتے ہوئے جائیں قبر میں ہمراہ رہیں قیامت تک عبادت الہی میں مشغول رہیں اور ثواب اس کا اس بندے کو بخشیں اس کی قبر کو کشادہ کریں جہاں تک کہ نگاہ پہنچتی ہے ہمیشہ اس کی قبر سے نور طالع ہو آسمان تک پہنچے جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے تو فرشتے اس کے ہمراہ ہوں، جو سنس ہنس کر اس سے باتیں کریں، ہر نعمت کی اسے خوشخبری دیں حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں جن کی رفاقت میرے آئے بعد اس کے خطاب رب العزت کا اس کو یہ پہنچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کہ تمام مقصد میرے ہتھ کو عنایت کر دوں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور وہ جو کچھ طلب کریگا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ ہرگز اس کا حساب نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے سبحان اللہ اس بندے سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قرینۃ الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ نکلنے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا۔ اور دوسری روایت میں ۱۴۰ ہے کیا میں ۲۲ قرآن کے ختم کا ثواب اس کو ملے گا اگر بیمار کے سر ہانے اس سورے کو پڑھیں تو پشمار ہر حروف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں اور اس کے لئے بخشش چاہیں حتیٰ کہ اگر روج بھی اس کی قبض ہو اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں اور اس پر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہاں تک کہ اسکو دفن کیا جائے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے رضوانِ دارودہ بہشت مشرابِ حوض کوثر سے لیکر آئے وہ اسے نوش کرے

اور اسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خور شگوار بہشت سے سیراب ہو کر مرے اور سیراب ہو کر قبر سے اُٹھے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جانے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس سور سے کو معتمہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ اسے پڑھنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے اور اس کو دافع بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دُنیا و آخرت کی دفع کرتی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں دُنیا و آخرت کی بر لاتی ہے جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ہوتا ہے اور جو کوئی شخص اُسے سنے اُسے ثواب مثل اُس شخص کے ہوتا ہے جس نے ہزار دینار سونے کے راہ خدا میں دیے ہوں اور جو شخص اُسے لکھے اور دھو کر پیئے گو ہزار شفایں اور ہزار نور اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام جسمانی بیماریاں دفع ہوں اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اُس کو مقبرے میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے وہاں کے مردوں کا عذاب دور ہو جائے، اور بحساب اُن لوگوں کے جو اس مقبرے میں دفن ہیں اُسے حیات حاصل ہوں۔

مُفاتیح الجنان

مترجمہ: جناب شیخ الکجامعہ مولانا اختر عباس صاحب قسبلہ

یہ کتاب لاکھوں کی تعداد میں ایران میں طبع ہو چکی ہے اور لاکھوں زائرین اس کی زیارات بجا لاکچے ہیں۔ ایران میں ہر شیعہ کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس کتاب کی اتنی بڑی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے اُسے اُردو ترجمہ کر کے مذہب شیعہ کے لئے ایک بہت بڑی خدمت کی ہے۔

آفسٹ چھپائی۔ عمدہ کاغذ۔ سائیز ۱۰ × ۷ ۱/۲ حجم ۶۴۰ صفحات ہدیہ مناسب

(۳۶) سُورَةُ يَس مَكِّيَّةٌ (۴۱) ﴿۱﴾

سورہ یسین واذقہم الایۃ کے سوا پورا سورہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تراویح میں پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَس ۙ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ

یسین! اس پر نازل حکمت قرآن کی قسم (اسے رسول) تم بلا شک یقین

لَیْسَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ

پیغمبروں میں سے ہو، (اور دین کے بالکل سیدھے راستے

مُسْتَقِیْمٌ ۙ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ

پر (ثابت قدم) ہو، جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر

غٰفِلُوْنَ ۙ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی

سے ڈرائے نہیں گئے تھے تو وہ بنوں سے بالکل ایسے ہیں، ان میں اکثر پر تو (عذاب کی)

اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۙ اِنَّا

بائیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم نے

جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهٰی اِلٰی

ان کی گردنوں میں (بھاری بھاری لوہے کے) طوق ڈال دیئے ہیں اور عقلمندوں تک پہنچے

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۙ وَجَعَلْنَا

ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک

مِنْ أَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

دیوار ان کے آگے بنادی ہے اور ایک دیوار ان کے

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○

پیچھے ، پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے ،

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور اسے (رسول) ان کیلئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ

لَا يُؤْمِنُونَ ○ إِنَّا نُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

یہ (کہیں) ایمان لانے والے نہیں ہیں ، تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے

وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ

اور بے دیکھ بھالے خدا کا خوف رکھے ، تو تم اس کو دگناہوں کی معافی

بِسُغْفِرَةٍ وَاجْرُ كَرِيمٍ ○ إِنَّا نَحْنُ

اور ایک باعزت (دابرہ) اجر کی خوشخبری دے دو ، ہم بھی یقیناً مژدوں

نَحْيِ السَّوْئِ وَنُكَتِبُ مَا قَدَّمُوا وَ

کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پیلے کرچکے ہیں (انکو) اور اچھی بڑی باقی ماندہ

أَثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي

نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک مرتبہ دروشن پیشوا میں گھیر

إِمَامٍ مُّبِينٍ ○ وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا

دیا ہے ، اور اسے (رسول) تم (ان سے) مثال کے طور پر

أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الرُّسُلُ ۝

ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں ہمارے پیغمبر آئے

اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں دونوں کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا اِنَّا اِلَيْكُمْ

تپ ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارا

مُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

پاس خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی

مِثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ

ہو، اور خدا نے کچھ نازل (دازل) نہیں کیا ہے، تم

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا

سب بالکل جھوٹے ہو، تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا

يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا

پر درد دگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، اور تم مانویا نہ مانو ہم پر

اِلَّا الْبَلٰغُ الْبَيِّنُ ۝ قَالُوا اِنَّا نَطَّيِّرُكَ

تو بس کلمہ کھلا (احکام خدا کے) پہنچا دینا فرض ہے، وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت عجز

بِكُمْلَيْنِ لَمْ تَنْتَهُوْا لَنْرَجِسْكُمْ وَلَيَمْسَسْكُمُ

قدم پایا (کہ تمہارے آئے ہی قوط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم راہی باتوں سے باز نہ آؤ گے تو ہم

مِنْ اَعْدَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قَالُوا طَآئِرُكُمْ

لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تم کو یقینی ہمارا درناک عذاب پہنچے گا، پیغمبروں نے کہا تمہاری برائیوں کی

مَعَكُمْ اَيْنَ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

(تمہاری کرنی ہے) تمہارے سانچے سے، کیا جب نصیحت کیجاتی ہے (تو تم اسے بدفالی کہتے ہو، نہیں)

مُسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

بلکہ تم خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک شخص (صیب بخارا)

رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم! ان پیغمبروں کا کہنا مانو ، ایسے لوگوں

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

کا ضرور کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ

مُهْتَدُونَ ۝ وَمَالِي لَا عَبْدُ الَّذِي

ہدایت یافتہ بھی ہیں ، اور مجھے کیا (خبط) ہو اے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اسکی

فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تَرْجِعُونَ ۝ ءَأَتَّخِذُ

عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسکی طرف لوٹ کر جاؤ گے ، کیا میں اسے چھوڑ

مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِدِ الرَّحْمَنُ

کرد و مردوں کو معبود بننا لوں ، اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

بَصِيرًا لَا تَعْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ

وَلَا يُنْقِذُونَ ۝ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ

مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقینی

مُبِينٌ ۝ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝

صریح گواہی میں ہوں ، میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا ہوں تو میری بات

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَلَيْتُ قَوْمِي

سنو اور مانو ، (مگر ان لوگوں نے اسے سنکسا کر ڈالا) تب اے خدا کا حکم سنا کہ بہشت

يَعْلَمُونَ ۚ بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

میں جا اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا تو کہا (میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور

مِنَ الْكَرَمِيِّينَ ۝ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ

مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا ، کاش اس کو میری قوم کے لوگ جان جیتے اور

قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنْ

ایمان لاتے ، اور ہم نے اس کے (مرنے کے بعد اس کی قوم پر ان کی تباہی کیلئے نہ تو آسمان

السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ إِنَّ

سے کوئی شکر اتارا اور نہ ہم کبھی انہی سے بات کیواسطے شکر اتارنے والے تھے ، وہ تو

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

ایک چٹکھاڑ تھی (جو کہی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغ سمی کی طرح) بجھ

خَامِدُونَ ۝ يَحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادِ

کر رہ گئے ، ہائے افسوس! بندوں کے حال پر

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے ان کے

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا

ساتھ مسخرا بن ضرور کیا ، کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہیں کیا کہ ہم

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر

لَا يَرْجِعُونَ ۚ وَإِنْ كُلُّ لَنَا جَمِيعٌ

نہیں آ سکتے ، (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری

لَدَيْنَا مَحْضَرُونَ ۚ وَآيَةٌ لَهُمْ

بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے اور ان (کے سمجھنے) کیلئے میری

الْأَرْضُ الْمَبِيتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

قدرت کی ایک نشانی مردہ (پڑی) زمین سے کہ ہم نے اس کو (پانی سے) زندہ کر

مِنْهَا حَيًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۚ وَجَعَلْنَا

دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں، اور ہم نکلتے زمین

فِيهَا جَبْتٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

میں چھوڑ دیں اور انگوروں کے باغ لگائے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۚ لِيَأْكُلُوا

اور ہم ہی نے اس میں پانی کے چشمے جاری کئے، تاکہ لوگ

مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

ان کے پھل کھائیں، اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ سُبْحَنَ الَّذِي

(بلکہ خدا نے) تو کیا اس پر شکر نہیں کرتے، وہ (برعیب سے) ایک صاف ہے

خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

جس نے زمین سے اُگنے والی چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں

الْأَرْضِ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا

لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ

کئے، اور میری قدرت کی ایک نشانی رات ہے

نَسَلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُنْظَرُونَ ﴿١٦﴾

جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں (نزل کر دیتے ہیں) تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ط

جاتے ہیں، اور ایک نشانی آفتاب ہے جو اپنے ٹھکانے پر چل رہا ہے

ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ط وَالْقَمَرُ

یہ (سب سے) غالب واقع کار (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے، اور ہم نے چاند

قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

کے لئے منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ ہر پھر کے (آغواہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی

الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ

کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو

تُذِيرَاكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ

جالے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے، (چاند، سورج

النَّهَارَ ط وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں،

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

امد ان کیلئے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا

ہوئی کشتی میں سوار کسب، اور اس کشتی کے مش

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ

ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں جہاز) پیدا کریں جن پر یہ لوگ خود سوار

نَشَأُ نَغْرَقَهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَ

ہوا کرتے ہیں، اور اگر کم جاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو دیں پھر نہ کوئی ان کا فریاد کرے

لَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا

ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پاسکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی سے (اور چونکہ ایک

وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

(خاص) وقت تک انکو چین کرنے دینا منظور ہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

کہ (اس عذاب سے) بچو (جو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ) تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ

(موجود ہے) تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پرواہ نہیں کرتے اور ان کی حالت یہ ہے کہ

مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں کوئی نشانی ان کے پاس آئی، تو یہ لوگ

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

منہ موڑے بغیر کبھی نہ رہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ

کہ (مال دینا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے (کچھ خدا کی راہ میں بھی) خرچ

كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ

کہو تو یہ کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے

لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۚ إِنَّ أَنْتُمْ لَآ

(تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا، تم لوگ بس صریحی گمراہی

فِي صَلَٰفٍ مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

میں (پہلے ہوئے) ہو ، اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ

هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

(اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا ،

مَا يَنْظُرُونَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

(اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھار (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت)

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ۝ فَلَا

لے ڈالے گی جب یہ لوگ باہم جھگڑا رہے ہوں گے ، پھر نہ تو

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّلَا اِلٰى اٰهْلِهِمْ

یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے یا لوں ہی کی طرف

يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

لوٹ کر جا سکیں گے ، اور پھر جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی قبروں سے) (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی بارگاہ

يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا

کی طرف چل کھڑے ہوں گے اور (حیران ہو کر) کہیں گے ہائے افسوس! (ہم تو پہلے سوئے

مِنْ مَّرْقَدٍ نَّاسْتَهْذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

تھے) ہمیں اپنی خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا) کہ یہ وہی قیامت کا دن ہے

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ اِنْ كَانَتْ

جس کا خدا نے بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت

إِلَّا صِيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ ۝

پتنگار ہوگی پھر ایک ایک یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ

کئے جائیں گے ، پھر آج (قیامت کے دن)

نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ، بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک

فِي شُغْلٍ فَكِهِونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ

نہ ایک شغل میں جی بہلا رہے ہیں ، وہ اپنی بیویوں کے ساتھ (مُفْضِلِ)

فِي ظِلٍّ عَلَى الْأَسْرَاطِ مُتْكِوْنَ ۝

بجھاؤں میں تیلے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں ، بہشت

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ۝

میں ان کے لئے (تمازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں ان کے لئے حاضر ہے ،

سَلَّمَ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ سَاحِيْمٍ ۝ وَ

مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا ، اور

امْتَنَسُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝

(ایک آواز آئے گی کہ) اے گنہگارو تم لوگ ان سے الگ ہو جاؤ ،

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَئِ أَدَمَ أَنْ لَا

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (غیر دار)

تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن

سَّيِّئٌ ۚ وَإِنْ أَعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ

ہے ، اور یہ کہ دیکھو صرف میری عبادت کرنا یہی نجات

مُسْتَقِيمٌ ۚ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

کی سیدھی راہ ہے اور (بادجو داس کے) اس نے تم میں سے بہتروں کو

كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۚ هَذِهِ

گمراہ کر چھوڑا ، تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے ، یہ وہی

جَهَنَّمَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۚ إِصْلَوْهَا

جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تو اب چونکہ تم

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ الْيَوْمَ

کفر کرتے تھے اسوجہ سے آج اس میں (چپکے سے) جلے آؤ ، آج ہم ان کے

نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

مومنوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں)

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ

کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

اور اگر چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو بھٹے

فَاسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ فَإِنِّي يُبْصِرُونَ ۚ

چکر لگاتے دھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے ،

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل کر (پتھر مٹی) بنا دیں

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝

پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں ،

وَمَنْ تَعْبِرُهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط

اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیئے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ (کر بچوں کی طرح)

أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

مجبور کر دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں ، اور ہم نے اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم دی

وَمَا يَتَّبِعِي لَهُ ۝ ط إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

ہے اور نہ شاعری اس کے شان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس (بڑی) نصیحت اور صاف مٹا

قُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ

قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل غافل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں پر (عذاب

حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

کا) قول ثابت ہو جائے (اور جہنم باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّنْ مِّمَّا عَمِلَتْ

پر غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لئے چار بارے اس چیز سے پیدا کئے جسے

أَيْدِينَا أَنْعَمًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝

ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ (خواہ مخواہ) مالک بن گئے۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ

اور ہم ہی نے چار پایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی سواریاں ہیں اور

مِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

بعض کو کھاتے ہیں اور چار پالوں میں ان کے (اور) بہت سے

وَمَشَارِبُ ط أَفْلا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا

فائدے ہیں اور سینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے،

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَّعَلَّهُمْ يَصِرُونَ

اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر فرضی معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے،

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

حالانکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے

جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۝ فَلَا يَحْزَنُكَ

شکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری کیجائے گی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں

قُولُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ

سے آزرده خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں یا کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب

مَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ

کو یقینی جانتے ہیں، کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا ہے کہ

إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ

ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک ہمارا

خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا

ہی کھلم کھلا مقابل بنائے اور ہماری نسبت بانٹیں بنانے لگا

مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي

اور اپنی خلقت کی حالت بھول گیا، اور کہنے لگا کہ بھلا جب یہ

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا

مٹی (سڑکلی کر) خاک ہو جائیں گی تو پھر کون دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، (اے رسول)

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ

تم کہہ دو کہ اس کو دوبارہ زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۚ الَّذِي جَعَلَ

زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے مٹا دیے واسطے (مرح)

لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

(اور عفار) ہر سے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر

أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۚ أَوَلَيْسَ

تم اس سے اور آگ سدا لیتے ہو، بھلا جس خدا نے

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

سارے آسمان اور زمین پیدا کئے کیا وہ اس پر

يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۖ

قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے

بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۚ

ہاں! (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقفکار ہے، اس

أَمْرًا إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ

کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ فَسِيخُنَ الَّذِي

کہ ہو جاؤ تو (فوراً) ہو جاتی ہے، تو وہ خدا (ہر نقص سے پاک) صاف

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ

ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی

تَرْجَعُونَ ۛ

کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

اسناد سورۃ الفتح

اس سورۃ مبارکہ کے فضائل بے شمار ہیں ، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال عورتوں اور لونڈیوں کی حفاظت

چاہتا ہے وہ اس سورۃ مبارکہ کو پڑھے ، اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھے

گھر روز محشر ایک آواز آئے گی کہ اے بندے تو میرے خالص بندوں سے ہر

اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو میرے خاص بندوں میں شامل کر دو ۔ اور

بہشت کی نعمتوں اور شراب طہور سے میرا پ کر دو ۔

شیش شیش شیش شیش شیش شیش

﴿۳۸﴾ سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ﴿۱۱۱﴾ رُكُوعَانِ

سورۃ فتح مدینہ میں نازل ہوا ۔ اور اس کی انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ

(اے رسول یہ حدیثیہ کی صلیح نہیں بلکہ) ہم نے حقیقتاً تم کو کھٹکھٹا فتح عطا کی تاکہ خدا

لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا

تمہاری امت کے اگلے اور پیچھے گناہ معاف کر دے اور تم پر

تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

اپنی نعمت پوری کرے اور تمہیں

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ

سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے ، اور خدا تمہاری زبردست

نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

مدد کرے ، وہ وہی (خدا) تو ہے جس نے

السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

مومنین کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی

لِيُزِدَا دُورًا اِيْمَانًا مَعَ اِيْمَانِهِمْ ط

تاکہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اور سارے آسمان و زمین کے لشکر تو خدا ہی کے ہیں ،

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِيَدْخُلَ

اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے ، تاکہ مومن مرد

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور مومنہ عورتوں کو (بہشت) کے باغوں میں جا پہنچائے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور

يُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ط وَكَانَ ذٰلِكَ

ان کے گناہوں کو ان سے دُور کر دے اور یہ

عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے اور منافق مرد

السُّفِيْقِيْنَ وَالسُّفِيْقَتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد

وَالْمُشْرِكِ الطَّائِفِيْنَ بِاللّٰهِ ظَنِّ

اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے

السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

میں عذاب نازل کرے اُن پر (مصیبت) کی بُری گردش ہے، اور خدا اُن

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

پر غضب ناک ہے اور اُس نے اُن پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے جہنم

جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ

کو تیار کر رکھا ہے اور وہ (کیا) بُری جگہ ہے، اور سارے

جُنُودِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَكَانَ

آسمان اور زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ

تو بڑا واقف کار اور غالب ہے، (اے رسول) ہم نے تم کو (تمام

شَٰهِدًا اَوْ مُبَشِّرًا وَنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا

عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا (پیغمبر بنا کر) بھیجا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَعَزَّوْا وَ

تاکہ (مسلمان) تم لوگ خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد

تَوْقِرُوْا وَتَسْبِحُوْا بِكُرَّةٍ وَّ

کرد اور اُس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی

أَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا

بیعت کر رہے ہیں، خدا کی قوت و قدرت تو سب کی قوت پر غالب ہے

يُبَايِعُونَ اللَّهَ طَيِّدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

تو جو عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کے لئے عہد توڑتا ہے،

فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ ۚ

اور جس نے اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کیا

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

فَسِيوِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ سَيَقُولُ

تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا، جو گنوار دیہاتی

لَكَ الْمَخْلُقُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلْنَا

(حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے اب وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور

أَمْوَالِنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

لوگے بالوں نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا

يَقُولُونَ يَا لَيْسَ نَحْمُ مَا لَيْسَ فِي

ما لکھے یہ لوگ اپنی زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل

قُلُوبِهِمْ ط قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنْ

میں نہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ

پہنچانا چاہے یا نہیں فائدہ پہنچائے گا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلے میں

یہ کیا کرے گا؟

أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

تمہارے لئے کس کا پس چل سکتا ہے بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۚ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ

اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے خیال ہیں) بات یہ ہے کہ

لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى

تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ رسول اور مومنین ہرگز کبھی اپنے

أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزِينَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ

بانوں میں پلٹ کر آنے کی نہیں (اور سب مار ڈالے جائیں گے) اور یہی بات

وَلظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

تمہارے دلوں میں کھپ گئی تھی اور (اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے

بُورًا ۚ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ

لگے تھے اور آخر کار تم لوگ آپ برباد ہوئے، اور جو شخص خدا اور اس کے رسول

رَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

پر ایہان نہ لانے تو ہم نے (ایسے کافروں کے لئے جہنم کی آگ تیار کر

سَعِيرًا ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ

رکھی ہے، اور سارے آسمان اور زمین کی بادشاہت خدا

الْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن

ہی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا

يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ سَيَقُولُ

دے اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے، (مسلمان) اب جو

الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمٍ

تم (شہر کی) غنیمتوں کو لینے جانے لگو گے تو جو لوگ (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے

لِتَأْخُذُوا هَٰذَا سُرُونًا نَّبَعُكُمْ يُرِيدُونَ

تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

کلام کو بدل دیں ، (صاف) کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ فَسَيَقُولُونَ

چلنے نہیں پاؤ گے ، خدا نے پہلے ہی سے ایسا فرما دیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ

بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ

تم لوگ تو ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا کیا کہے گا) بات یہ ہے کہ یہ لوگ بہت

إِلَّا قَلِيلًا ۚ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنْ

ہی کم سمجھتے ہیں ، جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ عنقریب ہی تم

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولَىٰ

ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑنے کے) لئے بلائے جاؤ گے کہ تم (یاترا) ان سے لڑتے

يَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ

ہی رہو گے ، یا وہ مسلمان ہو جائیں گے

فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا

پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا ،

وَأِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

اور اگر تم نے جس طرح پہلی دفعہ سرتابی کی تھی اب بھی سرتابی کرو گے

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى

تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا ، (جہاد سے پیچھے رہ جائیگا) نہ تو

الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ ۝

اندھے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگرے ہی پر کچھ گناہ

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يَطْع

اور نہ بیمار پر گناہ ہے ، اور جو شخص خدا اور

اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اس کے رسول کا حکم مانے گا تو وہ اس کو (بہشت) کے ان سدا بہار

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ

باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو مرتد بن کرے گا

يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ

وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا ، جس وقت مومنین تم سے

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

درخت کے نیچے (لڑنے مرنے) کی بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے (اس بات)

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

مردود خوش ہوا غرض جو کچھ ان کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا ، پھر

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَابَهُمْ فَمَا

ان پر تسلی نازل فرمائی اور انھیں اسکے عوض

قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

میں بہت جلد فتح عنایت کی ، اور اسکے علاوہ بہت سی غنیمتیں (جہی) جو انہوں نے حاصل کیں

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَاكُمْ

(عطا فرمائیں) اور خدا تو غالب اور حکمت والا ہے ، خدا نے تم سے بہت سی

اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُوهَا فَعَجَلَ

غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا کہ تم ان پر قابض ہو گے تو اس نے ہمیں یہ

لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

(خیر کی نعمت) جلد ہی سے دلوادی اور (حدیث سے) لوگوں کی دست درازی کو

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ یہ مومنین کے لئے (قدرت کا) نمونہ ہو ،

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ

اور خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے ، اور دوسری (غنیبتیں بھی دیں)

تَقْدِيرًا وَعَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا

جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) خدا ہی ان پر حاوی تھا

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے ،

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا

اور اگر کفار تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر

الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا

بھاگ جاتے پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی پاتے

نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

اور نہ مردگوار ، یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ

آتی ہے ، اور تم خدا کی عادت بدلتے

تَبْدِيلًا ۚ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

نہ دیکھو گے ، اور وہ وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

پر فتح دینے کے بعد کہہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور

مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ

تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اور تم

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمْ

لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے خدا اسے دیکھ رہا تھا ، یہ وہی

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ الْمَسْجِدِ

لوگ تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے)

الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ

سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی (نہ آنے دیا) کہ وہ اپنی

مَحَلَّهُ طُولًا رَجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَ

(مقرر جگہ میں) پہنچنے سے رکے رہے ، اور اگر کچھ ایسے ایماندار مرد اور

نِسَاءً مُؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُنَّ أَنْ تَطْوَءُنَّ

ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو (رٹائی میں

فَتُصِيبُكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

کفار کے ساتھ پال کر ڈالتے پس تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا

لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

(تو اسی وقت تم کو فتح ہوئی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل

كَوْتَزِيلُوا لَعَذَابِنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

کرے اور اگر وہ ایماندار (کفار سے) الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہم انہیں دردناک عذاب کی ضرور سزا دیں گے، (یہ وہ وقت تھا) جب کافروں نے

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

اپنے دلوں میں ضد ٹھکان لی تھی اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے

فَاَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَ

اپنے رسول اور مومنین (کے دلوں) پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى

ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور یہ لوگ اسی

وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ط وَكَانَ

کے سزاوار اور اہل بھی تھے اور خدا تو

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ

ہر چیز سے خبردار ہے، بے شک خدا نے

اللَّهُ رَسُولَهُ الرَّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ

اپنے رسول کو سچا مطابق واقعہ خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ الشانہ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مسجد الحرام میں اپنے سرمنڈا کر اور اپنے تقوے سے

۲۰۱۱

اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوسَكُمُ وَمُقَصِّرِيْنَ

بال کتردا کر بہت امن و اطمینان سے داخل ہو گئے (اور) کسی طرح کا

لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

خوف نہ کر دو گئے تو جو بات تم نہیں جانتے اس کو معلوم بھی تو اس نے

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتَحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ

فتح مکر سے پہلے ہی بہت جلد فتح (خیر) عطا کی وہ

الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ

دہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے

دِيْنَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ

کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر

كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ

غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا کافی ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشْدَّ اَوْ

دستور خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں

عَلٰى الْكٰفِرِ اَرْحَمُ اَوْ بَيْنَهُمُ تَرْهَمُ

پر بڑے سخت ہیں اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو دیکھے

رُكْعًا سَجْدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ

گاہ (کہ خدا کے سامنے) جھکے سر بسجود ہیں خدا کے فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَرَاضُوْنَ اَنْ يَّسِيْمَا هُمْ فِيْ

خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرتِ سجود کے اثر سے ان کی

وَجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ

پیشانیوں پر کھٹے پڑے ہوئے ہیں یہی

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ شَحْجٌ وَمَثَلُهُمْ

اوصاف ان کے تورات میں بھی ہیں ، اور یہی حالات انجیل

فِي الْإِنْجِيلِ شَحْجٌ كَزُرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

میں (بھی مذکور ہیں) وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پیلے زمین سے)

فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ

اپنی سوئی نکالی پھر اجڑائے زمین کو غذا بنا کر اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ

سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِظَ بِهِمُ

موتی ہوئی پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے

الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

لگی (اور اتنی جلدی ترقی اسلئے دی) تاکہ ان کے ذریعے کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے خدا نے ان سے بخشش

وَأَجْرًا عَظِيمًا

اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

أَسْنَدُ سُورَةِ نَبَا

اس سورہ کو معصرات اور تساء لون بھی کہتے ہیں ، امام جعفر صادق علیہ السلام

فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے اور ہر روز اس کی تلاوت کرے اسی سال

بیت اللہ شریف کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ منقول ہے کہ جس وقت آنحضرت صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ظاہر کیا اور قرآن کریم کو لوگوں

کے روبرو پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا لوگوں نے حضرت کی نبوت اور قرآن کریم کے نازل ہونے میں اور قیامت کے واقع ہونے میں اختلاف کیا اس وقت یہ سورہ نازل ہوا۔

(ایاتھا) (۷۸) سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) (تَوْعَاتُهَا)

سورہ نبا مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں ، ایک بڑی خبر کا حال

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۚ كَلَّا

جس میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں ، دیکھو انہیں

سَيَعْلَمُونَ ۚ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۚ

عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا ، پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا،

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ۚ

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۚ وَخَلَقْنٰكُمْ

پہاڑوں کو (زمین) کی میخیں نہیں بنایا ، اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا

أَزْوَاجًا ۚ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۚ

جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا،

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۚ وَجَعَلْنَا

اور رات کو پردہ بنایا ، اور ہم ہی نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا ، اور تمہارے اوپر سات مضبوط

سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا

(آسمان) بنائے اور ہم ہی نے (سورج) کو

وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرِ

روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار

مَاءٍ ثَجَاجًا ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَ

پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے دانے اور

نَبَاتًا ۝ وَجَنَّتِ الْقَفَا ۝ إِنَّ يَوْمَ

سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کریں گے شک فیصلے

الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُنفَخُ

کا دن مقرر ہے ، جس دن سونے

فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَ

پھونکا جائے گا اور تم لوگ گروہ گروہ حاضر ہو گے اور

فُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَ

آسمان کھول دیئے جائیں گے تو اس میں دروازے ہو جائیں گے اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں تو ریت ہو کر رہ جائیں گے ،

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

بے شک جہنم گھات میں ہے ،

لِّلْطَّغِيْنَ مَا بَاۗءَ لَيِّسِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا ۝

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے، اس میں مدتوں پڑے پھنسکے رہیں گے

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝

نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے، اور نہ کھینٹے ہوئے

اَلْاَحْيٰۤیْمَا وَّغَسَاقًا ۝ جَزَاءُ وَّفَاقًا ۝

پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا، (یہ انکی کارستانیوں کا) پورا

اِنَّهُمْ كَانُوْۤا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝

پورا بدلہ ہے، بیشک یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے

وَكَذٰۤىۤوَاۤیَّاۤیْتِنَا۟ كَذٰۤبًا ۝ وَكُلُّ

اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بڑی طرح جھٹلایا، اور ہم نے ہر چیز

شَیْءٍ اَحْصٰیۤہٗ کِتٰۤبًا ۝ فَذُوْقُوْۤا

کو لکھ کر منضبط کر رکھا ہے، تو اب تم مزہ چکھو

فَلَنْ تَزِيْدَکُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ

تم تو نہ تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے، بے شک

لِّلْمُتَّقِيْنَ مَفَاۤرِۡۤا ۝ حٰدٰۤیۡۤیۡۤق وَّ

پرہیزگاروں ہی کے لئے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور

اَعْنََابًا ۝ وَكُوَاعِبَ اَثْرَابًا ۝

انگور اور عورتیں جن کی اچھتی جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں

وَّكَاسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

اور شراب کے لبریز ساغر، وہاں نہ تو بیہودہ باتیں سنیں گے

لَعُوًا وَلَا كَذَّابًا ۚ جَزَاءُ مِّن رَّبِّكَ

اور نہ جھوٹ (یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے

عَطَاءٍ حِسَابًا ۚ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

جوان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَلِيْكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ يَوْمَ

لوگوں کو اس سے بات کرنے کا پیرا نہ ہوگا ، جس دن

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا ۚ

جبرائیل اور فرشتے (اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَن اِذِنَ لَهُ

(اس دن) اس سے کوئی بات نہ کر سکے گا ، مگر جسے خدا اجازت

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ ذٰلِكَ

دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے ، وہ

اَلْيَوْمِ الْحَقِّ ۚ فَمِنْ شَآءِ اتَّخَذَ

دن برحق ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ

اِلٰی سَرِيٍّ مَّآبًا ۚ اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ

میں (اینا) ٹھکانا بنائے ہم نے تم لوگوں کو غنیمت آنے

عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

وہ اسے عذاب سے ڈرا دیا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے

مَا قَدَّمَتْ يَدَاہُ وَيَقُولُ الْكَفْرُ

سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا،

يَلِيَّتِي كُنْتُ تَرْبَاً

کاش! میں خاک ہو جاتا

أَسْنَادُ سُورَةِ وَاقِعَةٍ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالیٰ سے ملاقاتی ہوگا تو اس کا چہرہ مثل ماہ شب چہارہ کے تاباں ہوگا، اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا نے تعالیٰ اس کو اپنا دوست کر دے

اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی کو ڈال دے اور ہرگز فیکری کو نہ دیکھے اور محتاج نہ ہو دے اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت امیر المومنین کے رفقا سے ہوا اور منقول ہے کہ عثمان بن عفان عبداللہ ابن مسعود

کی عیادت کی جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے، گیا، عثمان نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی، پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج

کرسے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے، کہا کچھ بخشش کچھ کو دوں؟ کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھ کو احتیاج ہیں تو مجھ کو دینا چاہتا ہے، عثمان نے کہا تیرے پیوں کو کچھ بخشوں؟ کہا ان کو احتیاج

نہیں ہے اس واسطے کہ سورہ واقعہ ان کو تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں اور میں نے جناب رسول خدا سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا خداوند عالم وسعت رزق اس کو عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیے اور ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ، پانچ ہفتہ اس طرح مداومت کرے اور قبل شروع سورہ یہ دعا پڑھے۔

اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتِغْنَاءٍ دَعْوَتِي مِنْ غَيْرِ رِجٍّ وَاعْوُدْ بِكَ مِنْ فَضِيحَتِي الْفَقْرَ وَالذَّيْنَ وَادْفَعْ عَنِّي هَذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

رُؤُوسُهَا

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۵۶)

اِيَاتُهَا

سورہ واقعہ ۵۶ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَوْعَتِهَا

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اسوقت)

كَاذِبَةٌ ۚ خَافِضَةٌ سَرَّافَةٌ ۚ إِذَا

لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند ، جب

رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۚ وَبُسَّتِ

زمین بڑے زوروں میں سنے لگے گی ، اور پہاڑ (ٹکڑا کر)

الْجِبَالُ بَسًا ۚ فَكَانَتْ هَبًا ۚ

بالکل چور چور ہو جائیں گے ، پھر ذرے بن کر اڑنے

مُنْبَثًا ۚ وَكُنْتُمْ أَشْرَٰءَ ۚ ثَلَاثَةٌ ۚ

لگیں گے ، اور تم لوگ مین قسم کے ہو جاؤ گے ،

فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۚ مَا أَصْحَبُ

تو واسنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والے (وہ) واسنے ہاتھ والے کیا (چین)

الْيَمِينِ ۚ وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمِ ۚ

میں) ہیں ، اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے

مَا أَصْحَبُ الْمَشْأَمِ ۚ وَالسَّابِقُونَ

(اشوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور جو آگے بڑھ جائیں گے

دفعہ لایزم

السَّابِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي

ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے بڑھنے والے ہی تھے، یہی بڑی خدا کے مقرب ہیں،

جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ ۝ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝

آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو اگلوں میں سے ہوں گے

وَقَلِيلٌ ۝ مِنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ

اور کچھ تھوڑے سے پہچلے لوگوں میں سے، موتی اور یاقوت سے بڑے ہوئے

مَوْضُونَةٍ ۝ مَّتَّكِينَ ۝ عَلَيْهَا مُتَّقِلِينَ

سوئے کی تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے ٹکیے لگائے بیٹھے

يُطَوَّفُ ۝ عَلَيْهِمْ ۝ وَلَدَانِ ۝ مُخَلَّدُونَ ۝

ہوں گے نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی رہیں گے) (شراب وغیرہ

يَاكُوبَ ۝ وَآيَارِثِينَ ۝ وَكَأْسٍ ۝ مِّنْ

کے ساغر اور چمکدار ٹوٹی دار کنڑ اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس

مَعِينٍ ۝ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا

چکر دگاتے ہوں گے، جس کے (پینے) سے نہ تو ان کو (غمار سے) درد سر ہوگا اور نہ

يُزَفُونَ ۝ وَفَاكِهَةٍ ۝ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝

وہ بدحواس نہ ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس

وَلَحْمِ طَيْرٍ ۝ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ

قسم کے پونہ کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی

عَيْنٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُوءِ ۝ الْمَكْنُونِ ۝

آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی،

جَزَاءٍ ۖ يَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ

یہ بدلا سے ان کے (نیک) اعمال کا ، وہاں نہ تو یہودہ

فِيهَا لَعْوًا وَلَا تَأْتِيَمًا ۝ إِلَّا قِيلًا

بائیں سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام

سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۝

سلام ہی سلام ہوگا ، اور دابنے ہاتھ والے (واہ)

مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ

دابنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے ، بے کانٹے کی

مَخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝ وَ

بیریلوں اور لدے تختے ہوئے کیوں اور

ظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝

لمبی لمبی پتھاروں اور بھرنے کے پانی

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ وَ

اور الغاروں میووں میں ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور

لَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَقُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝

نہ ان کی کوئی روک ٹوک اور اونچے اونچے (زم بھوں کے) فرش

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنْشَاءً ۝ فَجَعَلْنَهُنَّ

میں (مرے کرتے ہوئے) ان کو وہ عوریں ملیں گی جن کو ہم نے تئیا پیدا کیا

أَبْكَارًا ۝ عُرْبًا أَتْرَابًا ۝ لَا أَصْصِبُ

بے تو ہم نے انہیں کنڑاریاں پیاری پیاری سمجھیاں بنایا ، (یہ سب سامان)

الْيَمِينِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَ

دائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ وَ أَصْحَابُ

لوگوں میں سے اور بہت سے پیچھے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ میں نامہ

الشِّمَالِ ۝ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝

اعمال لینے والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں

فِي سَمُومٍ وَ حَيِّمٍ ۝ وَ ظِلٍّ مِّنْ

(دور رخ) کی لوں اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ

يَحْمُومٍ ۝ لَا بَارِدٍ وَ لَا كَرِيمٍ ۝

دھوکے کے سایہ میں ہوں گے، تو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش آئند

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۝

یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے ،

وَ كَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْهَنَةِ الْعَظِيمِ ۝

اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے ہوئے تھے

وَ كَانُوا يَقُولُونَ ۝ أَيُّنَا مِتْنَا وَ كُنَّا

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر جائیں گے اور (مرد)

تُرَابًا وَ عِظَامًا ۝ إِنَّا لَسَبْعَوْتُونَ ۝

گل کر مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گے تو کیا ہم یا

أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنْ

ہمارے اگلے باپ دادوں کو پھر اٹھنا ہے ، (اے رسول) تم کہو

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَجْجُوعُونَ

کہ اگلے اور پیچھے سب کے سب روز معین کی میعاد پر ضرور

إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ

اٹھنے گئے جاہل گئے ، پھر تم کو

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝

بے شک اسے گمراہو جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں)

لَا تَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ شَرِّ قَوْمٍ ۝

مختوہر کے درختوں میں سے کھانا ہوگا ،

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ

تو تم لوگوں کو اسی سے اپنا پیٹ بھرنا ہوگا ، پھر اس کے

عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ

ادیر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا ، اور پیو گئے بھی تو

شَرِبَ الْهَيْمِ ۝ هَذَا نَزْلُهُمْ يَوْمَ

پیاسے اونٹ کا سا (ڈگڈگا کئے) پینا ، قیامت کے دن یہی ان کی

الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

ہمائی ہوگی ، تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم نے ہی پیدا کیا ہے

تَصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ۝

پھر تم لوگ دوبارہ کیوں نہیں تصدیق کرتے تو جس لطفہ کو تم دعوتوں کے رحم

ءَ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝

میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۚ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ

اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل

أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم

تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ ط

غور کیوں نہیں کرتے ، بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ ہونے ہو

ءَ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَ ۚ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝

کیا تم لوگ اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں ،

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

اگر ہم چاہتے تو اسے چور چور کر دیتے تو تم بالیں ہی

تَفْكُهُونَ ۝ إِنَّا لَنُغْرِمُونَ ۚ بَلْ

بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تادان میں پھنسے (ہیں)

نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

ہم تو بد نصیب ہی ہیں ، تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر

الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ ؕ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ

ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو ، کیا اس کو بادل سے تم نے

مِنَ الْمِزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ○

برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْ لَا

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنادیں تو تم لوگ شکر

تَشْكُرُونَ ○ أَقْرَأَ يَتِيمَ النَّارِ الَّتِي

کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا ہے

تَوَسَّوْنَ ○ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا

جسے تم لکڑی سے نکالتے ہو کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے

أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ○ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

یا ہم پیدا کرتے ہیں ، ہم نے آگ کو درجہ کی

تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ○ فَسَبِّحْ

یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کیواسطے پیدا کیا ، تو اسے (رسول)

يَا سَمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ فَلَا أُقْسِمُ

تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے

بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ○ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّدِ

منازل کی قسم کھاتا ہوں ، اور اگر تم سمجھو تو

تَعْلَمُونَ عَظِيمِ ○ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

یہ بڑی قسم ہے ، کہ بے شک یہ بڑے رستے کا

كَرِيمٌ ○ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ○ لَا يَمَسُّهُ

قرآن ہے جو کتاب (لوح) محفوظ میں رکھا ہوا ہے اس کو تو نہیں

الشافعہ

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۖ تَنْزِيلٌ مِّنْ

لوگ پھرتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفِيْهِذَا الْحَدِيثِ

کے پروردگار کی طرف سے (مخبر نازل ہوا) ہے، تو کیا تم لوگ اس

أَنْتُمْ مَّدَاهِنُونَ ۖ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ

کلام سے انکار رکھتے ہو، اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے

أَنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۖ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

لی ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہو، تو کیا جب جان گلے ملک

الْحَلْقُومَ ۖ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۖ

پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) پرے دیکھا کرتے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن

لَا تَبْصُرُونَ ۖ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ

تم کو دکھائی نہیں دیتا، تو اگر کسی دباؤ میں نہیں ہو تو اگر

غَيْرِ مَدِينِينَ ۖ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

(اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو روح کو پھر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ فَأَمَّا إِنْ كَانَ

کیوں نہیں دیتے، پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے)

مِنَ الْمَقْرَرِينَ ۖ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ

مقررین سے ہے تو (اس کے لئے) آرام و آسائش ہے اور خوشبودار

وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

پھول اور نعمت کے باغ ، اور اگر وہ داسنے ہاتھ والوں میں

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ

سے ہے تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر داسنے

لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا

ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو ، اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝

بھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کی)

فَنَزُلُ عَنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ۝

مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے اور جہنم میں داخل کر دینا ،

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝

بے شک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے تو

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

(اے رسول) تم اپنے پروردگار کی تسبیح کرو ،

أَسْنَدُ سُورَةِ مَلِكٍ

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جناب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو شخص

اس سورے کو پڑھے گا قیامت کے روز نجات پائے گا اور ملائکہ کے پروں

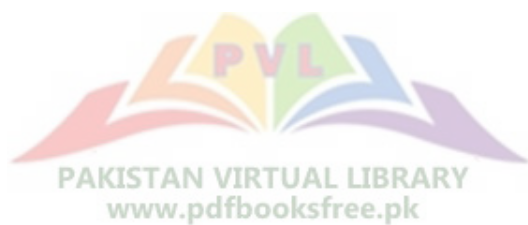
پر اڑے گا اور خوشن میں اُس کا منہ یوسف کے حسن کی مانند ہوگا ، اور امام

محمدؐ باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ ملک سورہ فاتحہ ہے ، اس واسطے کہ

منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام

سورہ ملک ہے جو شخص اس سورے کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جائے

اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے اور اس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور میں اس



سورے کو عشا کے بعد پڑھتا ہوں، اور جو شخص اس سورے کو شب و روز تلاوت کرے جس وقت اسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اس پر ظاہریوں اور پاؤں اس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا بہم پر قابو نہیں ہے اس واسطے کہ یہ بندہ پائے راست و چپ پر کھڑا ہو کر سورہ ملک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جس وقت اس کے شکم کی طرف آئیں تو حکم ان سے کہے گا کہ تمہارا قابو اس بندے پر نہیں، اس واسطے کہ مجھ کو اس بندے نے سورہ ملک کا ظرف بنایا تھا اور جس وقت اس کی زبان کی طرف آئیں وہ ان سے کہے گی کہ تم کو اس بندے پر کوئی اختیار نہیں ہے اس لئے کہ یہ سورہ ملک پڑھتا تھا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص تبارک الذی نماز ہفتہ میں پڑھے گا خاص کر سوئے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظِ خدایں رہے گا صبح تک اور قیامت کے روز امنِ خدایں ہو گا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نجات دینے والا ہے اور سورہ واقیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ عذابِ قبر سے نکاح رکھنے والا ہے رسولِ خدا نے فرمایا کہ «انہا واقیۃ من عذاب القبر»

شیش شیش شیش شیش شیش

(۱۸۱) سُوْرَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ (۶۷) (۱۸۲)

سورہ ملک مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بَیْدَہِ الْمَلِکُ وَهُوَ عَلٰی

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ

والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی

الْمَوْتُ وَالْحَیٰوۃَ لَیَبْلُوْکُمْ اَیُّکُمْ

کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے

أَحْسَنُ عِبَادًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

کام میں سب سے اچھا کون ہے اور مغالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا

جس نے سات آسمان نسلے اوپر بنا ڈالے ، بھلا تجھے

مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ

خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

مِنْ فَطْرِهِ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ

بے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شکاف

مِنْ فَطْرِهِ ۖ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

نظر آتا ہے ، پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور خفاک کر تیری طرف

وَهُوَ حَسِيرٌ ۖ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ

پلٹ آئے گی ، اور ہم نے نیچے والے (پہلے)

الدُّنْيَا بِصَابِرٍ ۖ وَجَعَلْنَاهَا رَجُومًا

آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان کو

لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا

السَّعِيرِ ۖ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں

عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَيُسَّ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا

ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے ، جب

الْقَوَا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ

یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ

تَقُورٌ ۝ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط كُلَّمَا

جو کس مار رہی ہوگی ، بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی ، جب

الْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

اس میں ان کا کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے وارو غم جہنم پوچھنے کا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَى قَدْ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرائیو الایغیر نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس

جَاءَنَا نَذِيرُهُ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

ڈرائے والا پیغمبر تو ضرور آیا تھا ، مگر ہم نے اس کو جھٹلادیا اور کہا کہ خدا نے

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

تو کچھ نازل نہیں کیا ، تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں پڑے

كِبِيرٌ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

ہو (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر (اعلیٰ بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج)

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ

دوڑبھوں میں نہ ہوتے ، غرض وہ اپنے گنہوں کا اقرار کر

فَسَقَا الْأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

لیں گے ، تو وہ زنجیروں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے

رَبِّهِمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بجائے دُرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بڑا بھاری

کَیْرٌ ۚ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا

اجر ہے اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا

بِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

وہ تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ

بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین

الْخَبِيرُ ۚ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

واقف کار ہے، وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے

الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

نرم (دہموار) کر دیا تو اسکی اطراف و جوانب میں چلو

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۚ وَإِلَيْهِ الشُّورُ ۝

پھرو اور اس کی دی ہوئی روزی کھاؤ، پھر اسی کی طرف قمر سے ٹھکرجانا ہے

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ ۚ أَنْ يَخْسِفَ

کہا تم اس شخص سے جو آسمان میں (حکومت کرتا ہے اس بات سے بے خوف

بِكُمُ الْأَرْضَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَمُوسُ ۚ

ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دیوے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ ۚ أَنْ

یا تم اس بات سے بے خوف ہو جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے کہ تم پر

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

پتھر بھری آندھی چلائے تو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو

كَيْفَ نَذِيرٍ ۚ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

جائے گا کہ میرا ڈرنا کیسا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ۚ

نے بھٹلایا تھا تو (دیکھو) میری ناخوشی کیسی تھی ،

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتْ

کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر پرچیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو بھٹلا

وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يَمْسُكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ

رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی نہیں روکے رہ سکتا

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّبْصِرٌ ۚ أَمَّنْ هَذَا

ہے، بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ، بھلا خدا کے سوا

الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِّنْ

ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری

دُونِ الرَّحْمَنِ ۚ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا

مدد کرے ، کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکا

فِي غُرُوبٍ ۚ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي

میں ہیں ، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ

روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ

نفسا اور نفاق
دوسروں کے
دھوکے سے

لَجُؤًا فِي عِتْوٍ وَنَفْوًا ۝ اَفَمَنْ

کفار تو سرکشی اور نفرت رکھے (بھنوں) میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص

يَمِشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ اَهْدٰى

اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا

اَمَّنْ يَمِشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ

یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہِ راست چلے

مُسْتَقِيمٌ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي اَنْشَأَكُمْ

رہا ہو (اے رسول) تم کہدو کہ خدا تو وہی ہے جس

وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

نے تم کو سنت بنایا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور

الْاَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

دل بنائے مگر تم تو بہت کم شکر ادا کرتے ہو،

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْاَرْضِ

کہدو وہی تو وہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا

وَالْبَیْهَ تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ

اور اسی کے سامنے جمع کئے جاؤ گے، اور کفار کہتے ہیں کہ اگر

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ کب پورا ہوگا،

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّا

(اے رسول) تم کہدو (کہ اس کا) علم بس خدا ہی کو ہے اور میں

أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

تو مرت صاف صاف (عذاب سے) ڈرائو الاہوں ، تو جب یہ لوگ اُسے

سَبَّيْتُ وَجُوهَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ

قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بہت جاہلیں گے

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝

اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِی اللّٰهُ وَ

(اے رسول) تم کہہ دو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا تجھ کو اور میرے

مَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یَّجِیْرُ

ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دروناک

الْكَافِرِیْنَ مِنْ عَذَابِ الْیَمِّ ۝

عذاب سے کون بچائے دے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهِ وَعَلِیْهِ

تم کہہ دو کہ وہی خدا بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ایمان لائے ہیں

تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلُوْنَ مَنْ هُوَ فِی

اور اسی پر بھروسہ کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ

ضَلِّلَ مُبِیْنٌ ۝ قُلْ اَرَأَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

کون صریحی گمراہی میں پڑا ہے ، (اے رسول) تم کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر

مَآؤْكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّآتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۝

تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے کون ایسا ہے جو تمہارے پانی کا چشمہ بہا لائے

اَسَدُ سُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عودس ہے اور قرآن کریم کی عودس سورہ رحمن ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ رحمن کا پڑھنا ترک مت کرو یہ سورہ منافقوں کے دنوں میں نہیں پڑھتی ہے اور قیامت کے روز یہ سورہ اپنے پروردگار کے روبرو خوبصورت آدمی کی شکل میں ہو کر آئے گی اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی ہوگی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہ ہوا کہ وہاں کھڑا ہو، پس خدا کے تعالیٰ خطاب کرے گا کہ اس سورہ کو کون کون آدمی دنیا میں ہمیشہ تیری تلاوت کرتا تھا اور وہ سورہ کہے گی کہ فلاں فلاں، خدا کے تعالیٰ ان لوگوں کے چہروں کو روشن اور نورانی کرے گا اور کہے گا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اس کی شفاعت کرو، پس جس کو چاہیں گے شفاعت کریں گے اور جس کے وہ عقیق ہوں گے اس کو خدا فرمائے گا میرے بہشت میں ساکن ہو کہ جو کچھ تیری آندو اور خواہش ہے وہ سب وہاں موجود ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ رحمن کو پڑھے اور بعد قیامی الآءِ دَیْکُمْ تَلْکَ الذِّبْنِ کے لا پستی قِنِّ الْاَلْکَ رَبِّ الْکَذِبِ کہے پس اگر رات کو پڑھا ہے تو مرے کا شہید، اور اگر دن کو پڑھا ہے اور پھر مجھے گا تو شہید ہوگا، اور جمعہ کے روز سورہ رحمن کے پڑھنے کی اور قیامی الآءِ دَیْکُمْ تَلْکَ الذِّبْنِ کے بعد لا پستی عَمِّنْ الْاَلْکَ رَبِّ الْکَذِبِ کہنے کی بہت تاکید ہے اور ثواب ہے، اور کہتے ہیں کہ پہلے سب سے قرآن کریم کو بلند آواز سے ابن مسعود نے قریش کے روبرو پڑھا تھا، اور کیفیت اس کی اس طرح ہے کہ اصحاب ایک جگہ پر جمع تھے، کہا قریش نے قرآن نہیں سنا ہے ہم میں سے کون ہے کہ جرات کر کے آواز بلند ان کے روبرو قرآن کریم کو پڑھے، عبداللہ ابن مسعود نے کہا کہ میں پڑھوں گا، وہ اپنے مقام سے اٹھا اور مقام ابراہیم میں گیا اور وہاں کھڑے ہو کر آواز بلند سورہ رحمن کو پڑھا، قریش اپنے اپنے مقام پر بیٹھے تھے اس کے پڑھنے کو سن کر بہت تعجب کیا۔ اور آپس میں کہا کہ یہ مرد کیا کہتا ہے، پس چند آدمی ان میں سے اٹھے اور اس کو اس قدر مارا کہ زود کو ب کے نشانات اس کے بدن پر نمایاں ہو گئے اور وہ اسی طرح پڑھتا تھا اور پڑھنے سے بند نہیں ہوتا تھا، یہاں تک کہ کئی آیتیں پڑھ کر وہاں سے پھرا، اور اصحاب نے کہا کہ ہم میں ایسی جرات قرآن کے پڑھنے میں کوئی نہیں کر سکتا۔

(۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) رُكُوْعَاتُهَا

سورہ رحمن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۖ خَلَقَ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان

الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۖ الشَّمْسُ

کو پیدا کیا ، اُسی نے اس کو اپنا مطلب بیان کرنا سکھایا ، سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۖ وَالنَّجْمُ وَ

اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں ، اور بڑیاں سیلیں اور

الشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۖ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا

درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۖ اَلَّا تَطْغَوْا فِي

اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو سے توڑنے میں حد

الْمِيزَانَ ۖ وَاقِمُْوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو

وَلَا تَخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۖ وَالْاَرْضُ

اور تول کم نہ کرو اور اسی نے لوگوں

وَضَعَهَا لِلاَّنَامِ ۖ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۖ وَ

کے نفع کے لئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

بھجور کے درخت ہیں جسکے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ

جس کے ساتھ بٹھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو اسے گروہ جن مہلک

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت نہ مانو گے اسی نے انسان کو ٹھیکری

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ

کی طرح کھٹکھٹاتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے

الْجِبَانِ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ

جہنم کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ، تو اسے گروہ جن و

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

اس نے تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کر دے (جاڑے گرمی کے)

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا بھی مالک ہے تو تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبِينَ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ۝

کس کس نعمت کو نہ مانو گے اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ۝ فَبِأَيِّ

دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (اڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے ، تو تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يَخْرِجُ مِنْهَا

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کر دے ان دونوں دریاؤں سے

اللَّوْثُ وَالْمِرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

موسیٰ اور مونسے لکھتے ہیں تو تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

کون سی نعمت کو مکرو گئے ، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گئے ، جو مخلوق زمین پر رہے سب فنا ہ

فَإِنْ ۚ وَيَبْقَىٰ وَجْهٌ سَرِيبٌ

ہونے والی ہے اور صرف تمہارے رب کی ذات جو

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ فَبِأَيِّ

عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی ، تو تم دونوں اپنے

الْآءِ سَرِّبِكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ يَسْأَلُهُ مَنْ

مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گئے ، اور جتنے لوگ جو سارے

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

زمین اور آسمان میں ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں (ہر وقت مخلوق)

هُوَ فِي شَأْنٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کے (ایکے ایک) کام میں ہے ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت

تُكَذِّبِينَ ۚ سَنَقَرُّكُمْ أَيْهَ

سے انکار کرو گئے ، اسے دونوں گروہ ہم عنقریب تمہاری طرف

الثَّقَلَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

مترجم ہوں گے ، تو تم دونوں اپنے پاسنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے

يَبْعَثُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِن

اسے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمان و زمین کے

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

کائناتوں سے ہو کر کہیں (نکل) کر موت یا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاَنْفُذُوا

عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِأَيِّ

مگر تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالات) تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (کتبہ کار جنو اور آدمیو! جہنم میں)

شَوَاطِلٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَنُحَاسٌ فَلَا

تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں

تَنْتَصِرَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

(کسی طرح) روک نہ سکو گے ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت

تُكَذِّبِينَ ۚ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ

سے انکار کرو گے ، پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِأَيِّ

لال ہو جائے گا تو تم دونوں

الْاٰءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے کرو گے ، تو اس دن نہ تو کسی

يَسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ اِنْسٌ وَّلَا جَانٌ ۝

انسان سے اس کے گنہ کے بارے میں پوچھا جائیگا اور نہ کسی جن سے

فَيَايَ الْاٰءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ يَعْرِفُ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے ، گنہگار لوگ

الْمُجْرِمُونَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالْاَوَاصِي

تو اپنے مجرموں ہی سے پہچان لئے جائیں تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پر

وَالْاَقْدَامِ ۝ فَيَايَ الْاٰءِ رَبِّكُمَا

کے (جہنم میں) ڈال دیئے جائیں گے آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس

تُكَذِّبْنَ ۝ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

کس نعمت سے انکار کرو گے ، پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يُطَوَّفُونَ

جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْمِ اِن ۝ فَيَايَ

کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بمقام دوڑتے) چرکاتے پھریں گے ، تو تم

الْاٰءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ وَلَیْسَ

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے ، اور جو شخص اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۝ فَيَايَ

پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے دودوبارہ ہیں تو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے انکار کر دے، دونوں باغ (دنوتوں)

فِيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيْهِمَا

نہینوں سے ہرے بھرے (میوہوں سے) لبرے ہوئے پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون

عَيْنَيْنِ تَجْرِيْنِ ۝ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا

نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار

تُكَذِّبِينَ ۝ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

کی کون کونسی نعمت سے کر دے، ان دونوں باغوں میں سب میوہ سے دو دو قسم کے

زَوْجَيْنِ ۝ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

ہوں گے، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے انکار کر دے

مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ

یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استراطلس کے ہوں گے تلے لگائے پیٹے ہوں گے دونوں

اِسْتَبْرَقٍ ۝ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

باغوں کے میوہ اس قدر قریب ہوں گے کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھالیں

فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيْهِمَا

تو تم دونوں اپنے مالک کی کون کونسی نعمتوں کو نہ مانو گے، اس میں (پاک اسن)

قَصْرَتُ الطَّرَفِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہونگی جن کو ان سے پہلے نہ کسی

اِنْسُ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٍ ۝ فَيَايَ

انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے تو تم دونوں

الْاِءِ سَرِيكُمَا تُكْذِبُنِ ۚ كَاذِبٌ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ، ایسی حسین گویا

الْيَا قُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَيَا اِءِ

وہ (جسم) یاقوت اور مژگے ہیں ، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكْذِبُنِ ۚ هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ

کی کن کن نعمتوں سے کر دو گے ، بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ فَيَا اِءِ رَبِّكُمَا

سوا کچھ اور بھی ہے ، پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس

تُكْذِبُنِ ۚ وَ مِنْ دُونِهَا جَنَّتُنِ ۚ

نعمت کو جھٹلاؤ گے ، ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ،

فَيَا اِءِ سَرِيكُمَا تُكْذِبُنِ ۚ

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کر دو گے

مُدْ هَامَّتُنِ ۚ فَيَا اِءِ رَبِّكُمَا

دونوں نہایت گہرے سرمیز اور شاداب ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن

تُكْذِبُنِ ۚ فِيْهِمَا عَيْنُ نَضَّاحَتَيْنِ ۚ

کن نعمتوں سے انکار کر دو گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مانتے ہو گے

فَيَا اِءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبُنِ ۚ فِيْهِمَا

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے کر دو گے ان دونوں

فَاِكْهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رَمَّانٌ ۚ فَيَا اِءِ

میں میوے خرے اور انار ہوں گے ، تو تم دونوں

الْاِءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۚ فِيْهِنَّ

اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹاؤ گے ، ان باغوں میں خوش خلق

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۚ فَبِأَيِّ اِاِءِ

اور خوبصورت عورتیں ہوں گی ، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۚ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ

کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے ، وہ عورتیں جو خیموں میں چھپی

فِي الْخِيَامِ ۚ فَبِأَيِّ اِاِءِ رَبِّكُمَا

بیٹھتی ہیں ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبَنِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

کون کوئی نہمت سے انکار کر دے ، ان سے پہلے ان کو کسی انسان

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۚ فَبِأَيِّ اِاِءِ

نے چھو اس تک نہیں اور نہ جن نے ، پھر تم دونوں اپنے مالک

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۚ مُتَكَيِّتٌ عَلٰی

کی کن کن نعمتوں سے انکار کر دے ، یہ لوگ ہنر قالینوں اور نفیس و

رَفِيفٌ خُضِرٌ وَعَبَقَرِيّ حِسَانٌ ۝

حسین مسزوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ،

فَبِأَيِّ اِاِءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۚ تَبٰرَكَ

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کر دے (اے رسول)

اِسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تبارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت ہے اھمکا نام بڑا بابرکت ہے ،

اَسَدُ سُوْرَةِ مَزْمِلْ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ مزمل نماز عشا میں یا آخر شب پڑھے ، یہ سورہ شب و روز اس کے نیک افعال کا گواہ ہوگا اور یہ سورہ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اس کے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا ، اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دُفعِ عشرت بعد عشا گیارہ بار اس سورے کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو۔

(۴۳) سُوْرَةُ الْمَزْمِلِ مَكِّيَّةٌ (۳) رُكُوْعًا ثَمَانًا

سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوا اور اس کی بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بڑا رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمَزْمِلُ ۚ قُمْ الْبَيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ

اے (میرے) چادر لپیٹے والے (اے رسول) رات کو (نارہو واسطے) کھڑے ہو کر (پوری

نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۚ أَوْ

رات نہیں) تھوڑی رات ، آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو

زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۚ

اس سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ پھر پھر کر پڑھا کر دو

إِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۚ

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے ،

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً

اس میں شگ نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پامال کن اور بہت ٹھکانے

وَأَقَوْمٌ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

ذکر کا وقت ہے دن کو تمہارے اور بہت سے بڑے

سَبَّحًا طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ

بڑے اشغال ہیں ، تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو

وَتَبْتَئِلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو (دوبی) مشرق اور

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو

وَكَيْلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

کار ساز بناؤ اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَذَرْنِي

اور ان سے بعنوان شائستہ الگ تھلک رہو اور مجھ ان

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے

قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ

دو بے شک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں

جَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ ۝

اور جھلانے والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی)

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

اور دکھ دینے والا عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

لکین کے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے بھر بھرے ہو

مَّهِيلًا ۝ اِنَّا ارْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُولًا

جاہل کے ، (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا ارْسَلْنَا اِلَىٰ

(محمد) کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح فرعون کے پاس ایک

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے اس رسول کی

الرَّسُولَ فَآخَذْنَاهُ آخْذًا وَّيْلًا ۝

نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی سزا) میں اس کو بہت سخت پکڑا

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

تو اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے جو

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ

بچوں کو بوڑھا بنا دے گا جس دن آسمان

مُنْقَطِرٌ ۝ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝

پھٹ پڑے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا

اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ

مے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار

اَتَّخِذْ اِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ اِنَّ

کی راہ اختیار کرے ، (اے رسول) تمہارا

رَبِّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ

پرزور و کار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھی کے لوگ

ثَلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَ

(تہجی) دو تہائی رات کے قریب اور (تہجی) اُدھی رات اور (تہجی) تہائی

طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ط

رات (نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور

اللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط

خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے ،

عَلِمَ أَنَّ لَكَ تَحْصُوهَ فِتَابٍ

اے معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے حاوی نہیں

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْ

ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے

الْقُرْآنِ ط عَلِمَ أَنَّ سَيَكُونُ مِنْكُمْ

اتنا نمازیں قرآن پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار

مَرْضَىٰ ۚ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

ہو جائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش میں روئے زمین

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ

پر سفر اختیار کریں گے ،

وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے ،

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا

تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا

سے پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا

قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل

لَا تَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

اپنے واسطے خدا کے سامنے پیش کر دے اس کو خدا کے ہاں

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا وَ

بہتر اور صلہ میں بزرگ تر پاؤ گے اور

اسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

خدا سے مغفرت کی دعا مانگو بے شک خدا بڑا بخشنے والا

سَّحِيمٌ

مہربان ہے۔

اَسْتَاذُ سُوْرَةِ دَهْرِ

تفسیر مہربان میں جناب رسول خدا صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو اس کی جزا خدا پر جنت و حریر ہوگی اور جو شخص مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا اور جو شخص اس کا پانی پئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا اور درد دل کو نفع کرے گا اور جسم اس کا صحیح ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے میں عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مہمور ہوگا۔ اگر دل پر لکھ کر لٹکائے تو زائل

امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دو شنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں یہ سورہ پڑھے۔

سُورَةُ الدَّهْرِ

(۷۶) سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَانِيَّةٌ (۹۸) رُتُوعَاتُهَا

سورہ دہر مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی آیتیں آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنْ

بیشک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز

الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا

قابل ذکر نہ تھا ہم

خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ

نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا

نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا بُصِيرًا ۝

کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا ۝

اور اس کو رستہ بھی دکھایا اب وہ خواہ شکر گزار ہو

إِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

یا ناشکر ہم نے کافروں کے لئے نیچیں

سَلْسِلًا ۝ وَأَغْلَلًا وَّسَعِيرًا ۝ إِنَّ

طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے بیشک

الْأَبْرَارِ يَشْرَبُونَ مِنْ كَائِسٍ كَانِ

نیکیوں کے لوگ شراب کے وہ ساغز پئیں گے جس میں کافور

مَزَاجُهَا كَافُورًا ۚ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

کی آمیزش ہوگی، یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا

عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

کے (خاص) بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے

يُوقُونَ بِالْذُّرِّ وَيَخَافُونَ يَوْمًا

یہ لوگ ہیں جو نذرین پلوری اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف

كَانَ شَرًّا مُسْتَطِيرًا ۚ وَيُطْعَمُونَ

پھیل ہوگی ڈرتے ہیں اور اس کی

الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا

محبت میں محتاج اور یتیم اور اسیر کو کھانا

وَأَسِيرًا ۚ إِنَّمَا تُطْعَمُونَ لَوَجْهِ

کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو تم کو بس خاص خدا کے

اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا

کچھ کھلاتے ہیں ہم نہ تو تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ

شُكْرًا ۚ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا

شکر گزاری کے ہم کو تو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے

يَوْمًا عَبُوسًا قَتِيرًا ۚ فَوْقَهُمْ

جس میں منہ بن جائیں گے (اور) چہرے پر ہوائیاں اڑتی ہوئی تو خدا انہیں

اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ

اس دن کی تکلیف سے بچائے گا اور ان کو تازگی

نَصْرَةً وَسُرُورًا ۚ وَجَزَاهُمْ

اور خوش دلی عطا فرمائے گا اور ان کے صبر کے

بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝

بدے (بہشت کے) باغ اور ریشم کی پوشاک عطا فرمائے گا

مُسْكِينٍ فِيهَا عَلَى الْأَسْرَابِ لَا

وہاں وہ گھنٹوں پر چلنے والے گائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں

يَرُونَ فِيهَا شَجَرًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝

وہ (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدت کی سردی

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ

اور گھنے درختوں کے سائے ان پر چھنے ہوں گے اور میوؤں کے نیچے

قُطُوفُهَا تَذَلُّلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

ان کے قریب ہر طرح ان کے اختیار میں اور ان کے سامنے چاندی کے

بَابِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابُ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝

ساغر اور شیشے کے نہایت صاف اور شفاف گلاس کا دور چل رہا ہوگا

قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ

اور شیشے بھی (لاخ کے نہیں) چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا

اور وہاں انہیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں زنجبیل (کے پانی) کی آمیزش ہوگی بہشت

۱۲ حُفَصٌ بِغَيْرِ رَأْفٍ فِي الرِّصْلِ فِيهَا وَعَلَى الْأَوَّلِ نَافِثٌ وَعَلَى الثَّانِي بَغِيرُ الْأَفْئِ

تَسْمٰی سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

میں ایک چستہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت

وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ۝ اِذَا رَاٰتِهِمْ

پر رہنے والے نوجوان لڑکے پھر لگاتے ہوں گے کہ جب تم ان کو دیکھو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُوْرًا ۝ وَاِذَا

تم سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں اور جب

رَاٰتِ تَمَرٍ رَّائَتْ نَعِيْمًا ۝ وَمَلَكًا

تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان

كَبِيْرًا ۝ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ

سلطنت دیکھو گے ان کے اوپر سبز کرپ اور

خَضِرٌ ۝ اِسْتَبْرَقٌ زَوْحُلًا ۝ اَسَاوِرَ

اطلس کی پوشاک ہوگی اور انہیں چاندی کے کنگن

مِنْ فِصَّةٍ ۝ وَسَقَمُرٍ رَّبَّهِمْ شَرَابًا

پہنائے جامیں گے اور ان کا پروردگار انہیں منہایت پاکیزہ

طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

شراب پلانے کا یہ یقینی تمہارے لئے ہوگا

جَزَاءٍ ۝ وَكَانَ سَعْيَكُمْ مَشْكُوْرًا ۝

تمہاری (کارگزاریوں کے) صلہ میں اور تمہاری کوشش قابل شکرگزاری ہے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

اے رسول ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ رفتہ کر کے

تَنْزِيلًا ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا

نازل کیا تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور

تَطْعُ مِنْهُمْ أَثْمًا أَوْ كَفُورًا ۚ وَ

ان لوگوں میں سے کھنگار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا، صبح

اذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۚ

اور شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو،

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ

اور کچھ رات کئے اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک

لَيْلًا طَوِيلًا ۚ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُونَ

اسکی تسبیح کرتے رہو یہ لوگ یقینی دنیا کو پسند

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا

کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے پیس پشت چھوڑ بیٹھے

ثَقِيلًا ۚ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضاء

أَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ

کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے

تَبْدِيلًا ۚ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمِنْ

ایسے لوگ لے آئیں بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو شخص

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ وَ

چاہتا ہے اپنے پروردگار کی راہ لے اور

مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

جب تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

بے شک خدا بڑا واقف کار وانا ہے

يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ط

جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور

الظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

ظالموں کے واسطے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

أَسْنَادُ سُورَةِ الْمَدَثَرِ

مجموع البیان میں بروایت ابی بن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو خداوند عالم اس کو جناب سات مائے کی رسالت کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دیش حسنہ عطا فرمائے گا۔ اور امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس کو پڑھے تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خدا کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے اور اس سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہ ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص مداومت کرے تو اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد اتم سورہ حفظ قرآن کی دعا کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا نہ مرے گا اور جو شخص مداومت کرے اور آخر میں جس حاجت کے لئے دعا کرے گا وہ برآورے گی۔

(۷۳) سُورَةُ الْمَدَثَرِ مَكِّيَّةٌ (۴) رُكُوعَاتُهَا

سورة مدثر مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمَدَّثِرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَ

اے (میر) کھڑا اور بھنے والے (رسول) اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور

رَبِّكَ فَكْبِرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَ

اپنے پروردگار کی بڑائی کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور

الرِّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرْ ۝

گندگی سے الگ رہو اور اس طرح احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگاروں

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا أَنْقَرْنَا

اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو، پھر جب صور پھونکا جائے

النَّاقُورِ ۝ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ عَسِيرٌ

گا تو وہ دن کافروں پر

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذُرْنِي

سخت ہوگا آسان نہیں ہوگا (اے رسول) مجھے

وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ

اور اس شخص کو پھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے

لَهُ مَا لَا مَسْدُودًا ۝ وَبَيْنَ شُهُودًا ۝

بہت سا مال دیا اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے

وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ

اور اسے ہر طرح کے سامان میں وسعت دی پھر اس پر بھی وہ طمع

أَنْ أَزِيدَهُ ۝ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا

رکھتا ہے کہ اور بڑھاؤں یہ ہرگز نہ ہوگا یہ تو میری آیتوں کا دشمن

عَنِيْدًا ۚ سَارُھِفَةً ۚ صَعُوْدًا ۚ اِنَّہٗ

تھا تو میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کروں گا، اس

فَكَرَّوَقْدًا ۚ فَقُتِلَ کَیْفَ قَدَرٍ ۚ

نے فکر کی اور تجویز کی تو یہ کمبخت مار ڈالا جائیگا اس نے کیونکر تجویز کی

ثُمَّ قُتِلَ کَیْفَ قَدَرٍ ۚ ثُمَّ نَظَرَ ۚ

پھر مارا جائے اس نے کیونکر تجویز کی پھر مغر کیا پھر توڑی پڑھائی پھر

عَبَسَ وَبَسَّ ۚ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۚ

اور منہ بنا لیا پھر پیٹ پھیر کر چلا گیا اور اکر بیٹھا

فَقَالَ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ یُّوْتَرُ ۚ

پھر کہنے لگا یہ تو بس جادو ہے جو (انگوں چلا آتا ہے)

اِنْ هٰذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۚ سَاٰصِلِیْہٖ

یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں) میں اسے عنقریب

سَقَرٍ ۚ وَمَا اَدْرٰکَ مَا سَقَرٌ ۚ

جہنم میں بھونک دوں گا اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے وہ نہ

تَبْقٰی وَلَا تَذَرُ ۚ لَوْ اَحٰۤیَ لِلْبَشَرِ ۚ

باقی رکھے گی نہ چھوڑ دے گی اور بدن کو جلا کر سیاہ کر دے گی

عَلِیْہَا تِسْعَۃٌ عَشَرَ ۚ وَمَا جَعَلْنَا

اس پر انیس (فرشتے معین) ہیں اور ہم نے جہنم کا نگہبان

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلَٰئِکَۃً مُّصَوِّۢمًا

تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان

جَعَلْنَا عَدَّتَهُمُ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

کا یہ شمار بھی کافروں کی آزمائش کے لئے

كَفَرُوا لَا يَسْتَيِقِنُ الَّذِينَ أُوتُوا

مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فورا) یقین کر

الْكِتَابِ وَيَزِدَّادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا

لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اور اہل کتاب اور مومنین (کسی طرح) شک نہ

وَالْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي

کریں اور جن لوگوں کے دل میں

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا

(رفاق کا) مرض ہو وہ اور کافر لوگ کہہ بیٹھیں کہ

أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا كَذَلِكَ يُضِلُّ

اس مثل (کے بیان کرنے) خدا کا کیا مطلب؟ یوں خدا جسے چاہتا

اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور

مَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ۚ كَلَّا وَ

یہ تو آدمیوں کے لئے بس نصیحت ہے سن رکھو رہیں

الْقَبْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ ۝

چاند) کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی

إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا إِحْدَى الْكُبَرِ ۝

جب روشن ہو جائے کہ وہ جہنم بھی ایک بہت بڑی رافت ہے اور

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ ۝

لوگوں کو ڈرانے والی ہے (سب کے لئے نہیں) بلکہ تم میں سے جو شخص

أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ

(نیکی کی طرف) آگے بڑھنا اور برائی سے پیچھے ہٹنا چاہے، ہر شخص

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينًا ۝ إِلَّا

اپنے اعمال کے بدلے گرد ہے مگر

أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ ۝

دائیں ہاتھ (میں) نامہ عمل لینے والے بہشت کے باغوں میں گنہگاروں

يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمَجْرِمِينَ ۝

سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۝ قَالُوا لَمْ

میں کون سی چیز (گھسیٹ) لائی وہ لوگ کہیں گے

نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ

نہ تو ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں

نُطِعُ الْمُسْكِينِ ۝ وَكُنَّا مُخَوَّضِ

کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ

مَعَ الْخَاطِئِينَ ۝ وَكُنَّا تُكَذِبُ

ہم بھی بڑے کام میں گھس پڑے تھے۔ اور روز جزا کو

يَوْمَ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتْنَا الْيَقِينَ ۝ ط

جھٹلایا کرنے تھے (اور یوں ہی رہے) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ ط

تو اسوقت انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی،

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝ لا

اور انہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے مٹھ موڑے ہوئے ہیں

كَانَهُمْ حَرًّا مُّسْتَنْفِرَةً ۝ لا فَرَّتْ مِنْ

گويا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (دُم دبا کر)

قُسُورَةٍ ۝ بَلْ يَرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ

بھاگتے ہیں اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص

مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتِي صُحُفًا مُّنشُورَةً ۝ لا

اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی (آسمانی کتابیں عطا کی جائیں)

كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝ ط

بے پروا نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمِنْ شَاءِ

ہاں! ہاں! بیشک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے تو جو چاہے اسے

ذِكْرُهُ ۝ ط وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ

یاد رکھے اور خدا کی مشیت بغیر تو یہ لوگ

يَسَاءَ اللَّهُ ط هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ

یاد رکھنے والے نہیں وہی (بندوں کے) ڈرانے کے قابل اور

أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

بخشش کا مالک ہے

أَسْنَادُ آيَةِ الْكَرْسِيِّ

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے

کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے خداوند عالم اس کے قلب میں حکمت ایمان و

خلوص و توکل و سکینہ و وقار کو داخل کرے گا اور جو اس کو آب زمزم

یا آب باران سے لکھ کر پیے اس کے جسم سے ہر بیماری خارج ہوگی اور

وسوسہ شیطانی اور نسیان اس سے دور ہوگا اور جو شخص اس کو تعویذ

بنا کر پیئے تو جانور ان وحشی اور حشرات الارض سے اور ہر سحر اور بیماری تم

سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب

نازل نہ کرے گا اور نظر رحمت سے اس کو دیکھے گا اور اس پر توکل کی

کے دروازے کھول دے گا۔ لکھ کر لگے میں لٹکائے تو درد و صرع و

نقر و درد ہوں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں اس خدا کے نام سے (مشرع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا

وہ ذات (پاک ہے) کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ زندہ ہے) (اور سارے)

تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

جہان کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط مَنْ

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے کون

ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط

ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) جو کچھ ان کے پیچھے (موجود) ہے (خدا سب کو)

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عَلَيْهِ

جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے

إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر وہ (جیسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں

وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ

کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (زمین و آسمان) کی نگہداشت اس پر کچھ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ

بھی (کراں نہیں اور وہ بڑا) عالیشان (بزرگ و مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح

فِي الدِّينِ ۚ لَا قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

کی زبردستی نہیں (کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنۢ يَّكْفُرۡ بِالطَّاغُوتِ

جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان

وَيُؤْمِنۡ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ط

ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللّٰهُ وَلِیُّ

(سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے خدا ان لوگوں

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

کا سرپرست ہے جو ایمان لائے کہ انھیں (گراہی کی) تاریکیوں

اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اُولٰٓئِھِمْ

سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار

الطَّاغُوْتَ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۚ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ

(کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں) اور یہی لوگ تو جہنمی ہیں

ھُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے

اَسْنَدُ حَدِیْثِ کَسَا

اس حدیث کی طہرت و مقبولیت ظاہر ہے، اس کے مستند ہونے میں

کسی کو کلام نہیں آیا و فی ہایہ انما یرید اللہ لیبذہب عنکم الرجس

اہل البیت ویطہرکم تطہیۃ اہل بیت عصمت و طہارت کی شان

والا شان میں بکرات و مرات نازل ہوا ہے، جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی

بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المرائی و الخطب مشہور بہ

بیاض غزنی اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواتر سے

نقل فرمایا ہے کہ آیتہ تطہیر خمسہ نجبا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

علی المرتضیٰ اور جناب فاطمہ زہرا، اور حسن و حسین سید الشہداء خامس اصحاب کسا صلوات

اللہ و سلامہ علیہم اجمعین کی شان میں نازل ہوا ہے، اس آیت کی شان نزول

میں یہی حدیث کسا بیان کی جاتی ہے جس کے فضائل و مناقب اور اہل بیت علیہم

السلام کی شان و عظمت اس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی۔ مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور بعد ختم پھر تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور درمیان میں اگر چند قطرہ اشک نکل آئیں تو پھر جو دعا کریں گے انشاء اللہ عجیب الدعوات اور بہ طفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں مختصر یہ کہ اس حدیث شریف کساء کی تلاوت سے جو فوائد اہل دنیا کو پہنچے ہیں وہ بے شمار ہیں۔

اگر پابندی وقت کے ساتھ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں تو انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے آپ کی تمام حاجات مشروعہ دینی و دنیاوی برآئیں گی۔ آمین ثم آمین۔ حدیث کساء یہ ہے۔

شَیْءٌ شَیْءٌ شَیْءٌ شَیْءٌ شَیْءٌ شَیْءٌ شَیْءٌ شَیْءٌ شَیْءٌ شَیْءٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن اور رحیم ہے

رُوِيَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا

روایت کرتے ہیں جناب فاطمہ سے جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

السَّلَامُ رُبَّتْ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ

وسلم کی بیٹی ہیں کہتے ہیں کہ میں نے سنا

فَاطِمَةُ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ ابْنِي

فاطمہ فرماتی ہیں ایک دن میرے والدہ اللہ کے رسول میرے پاس تشریف

رَسُولُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ

لائے اور فرمایا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے فاطمہ پس میں نے بھی کہا آپ پر بھی

السَّلَامُ قَالَ إِنِّي أَجِدُ فِي بَدَنِي ضَعْفًا

سلام ہو فرمایا میں اپنے بدن میں کمزوری محسوس

فَقُلْتُ لَهُ أَعِيدُكَ يَا اللَّهُ يَا أَبْتَاهُ مِنْ

کہتا ہوں پس میں نے عرض کی اے پروردگار میں آپ کو کمزوری سے

الضَّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ ائْتِيَنِي

الضعف کی پٹہ میں رہتی ہوں فرمایا اے فاطمہ

بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَعَطَّيْنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ

سیرکائی چادر لاکر مجھے اوڑھوا دو

بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَعَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ أَنْظُرُ

پس میں نے وہ سیرکائی چادر لاکر اوڑھوا دی پھر میں نے

إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهَهُ يَتَلَاوُ كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي

دیکھا کہ آپ کے چہرہ اقدس سے ایسا نور ساطع ہے جیسے چاند چھوٹا

لَيْلَةٍ تَنَامُهُ وَكَأَنَّهُ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً

کا چاند نہ سوتا اور گزری تھی کہ میرا بیٹا

وَإِذَا بُولَدِي الْحَسَنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ

گزری تھی کہ میرا بیٹا حسن آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے مادر گرامی پس میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا قُرَّةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ فَوَادِي

سلام ہو اے سیرکائی آنکھوں کے نور اور

فَقَالَ يَا أَقَاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكَ رَاحِمَةً

میرے بیوہ دل پھر کہا اسے مادرگرامی میں آپ کے پاس پاک

طَبِيبَةٌ كَانَتْهَا رَاحِمَةٌ جَدِّي رَسُولُ اللَّهِ

اور طبیب خوشبو محسوس کر رہا ہوں اپنے نانا رسول اللہ

فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

کی میں نے کہا ہاں تیرے نانا چادر

فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ

کے سچے موجود ہیں پس حسن چادر کے پاس آئے

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ

اور کہا سلام ہو آپ پر اسے جد بزرگوار اسے اللہ کے

لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

رسول آیا مجھے اجازت ہے میں چادریں آپ کے پاس آ جاؤں

فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا

فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اسے میرے بیٹے اور اسے

صَاحِبِ حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

حوض کوثر کے مالک اجازت ہے آ جاؤ پس (حسن)

مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَ

چادر میں ان کے ساتھ داخل ہو گئے ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ

إِذَا بَوْلَدِي الْحُسَيْنِ قَدْ أَقْبَلَ وَ قَالَ

میرا بیٹا حسین آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے مادر گرامی میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا قُرَّةَ عَيْنِي وَ

سلام ہو اے میرے فرزند اے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

ثَرَّةَ قَوَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّاهُ إِنِّي أَشْمُ

میوہ دل پس کہا (حسینؑ نے) اے مادر گرامی مجھے تو آپ

عِنْدَكَ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ كَأَنْهَارَ أَيْمَةٍ جَدِّي

(کے گھر سے) پاک طیب خوشبو آ رہی ہے جیسے میرے نانا

رَسُولُ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَ

رسول خدا کی خوشبو ہے میں نے کہا بیک تمہارے نانا تمہارے

أَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَانِي الْحُسَيْنِ

بھائی چادر کے نیچے موجود ہیں پس حسینؑ چادر

نَحْوَا الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

کے پاس آئے اور کہا سلام ہو آپ

يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

پر اے نانا جان سلام ہو آپ پر

اخْتَارَهُ اللَّهُ أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اے اللہ کے چنے ہوئے آیا اجازت ہے میں بھی آپ کے

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ

پاس چادر کے نیچے آ جاؤں فرمایا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا شَافِعَ أُمِّي

سلام ہو اے میرے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے

قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهَا تَحْتَ

ہاں تم کو اجازت ہے آجاؤ پس حسین بھی اُن

الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ

کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے پس اُسے یہ کہے پاس حسن کے

عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ السَّلَامُ

باپ علی ابن ابی طالب اور کہا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ

تم پر اے اللہ کے رسول کی بیٹی میں نے کہا

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے حسن کے ابا

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

اے امیر مومن پس فرمایا اے فاطمہ

إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكَ رَأِيحَةً طَيِّبَةً

مجھے خوشبو آ رہی ہے آپ کے ہاں سے ایسی پاک و طیب

كَأَنَّهَا رَأِيحَةُ أَخِي وَابْنِ عَمِّي

گویا میرے بھائی اور ابن عم

رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ

رسول خدا موجود ہیں میں نے کہا ہاں وہ آگے

مَعَ وَ لَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ

بیٹوں کے ساتھ چادر کے نیچے موجود ہیں پس علی بھی

عَلَى نَحْوِ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

چادر کے پاس آئے اور فرمایا سلام ہو تم پر

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَكُونَ

اے اللہ کے رسول آیا مجھے بھی اجازت ہے کہ

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَ

آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں فرمایا تم پر

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَخِي وَ يَا

بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے

وَصِيِّ وَ خَلِيفَتِي وَ صَاحِبِ

وصی اور میرے جانشین اور صاحب

لِوَأْتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

لوا (حمد اور جزا) تم کو بھی اجازت ہے

عَلَى تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ أَتَيْتُ

پس علی بھی چادر میں داخل ہو گئے اب میں بھی

نَحْوِ الْكِسَاءِ وَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

چادر کے پاس آئی اور عرض کی سلام ہو آپ پر

يَا أَبَتَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ

اے پر بزرگوار اے اللہ کے رسول آیا مجھے بھی

لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

اجازت ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں

قَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بِنْتِي

اور فرمایا تم پر بھی سلام ہوا ہے دختر نیک اختر

وَ يَا بَضْعَتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ

اور اے میرے جگر کے ٹکڑے تم کو بھی اجازت ہے پس

فَدَا خَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَلَمَّا

میں بھی چادر میں داخل ہو گئی جب ہم

الْكَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ

سب چادر میں جمع ہو گئے تو

أَخَذَ ابْنِي رَسُولُ اللَّهِ بِطَرْفِي

میرے باپ اللہ کے رسول نے چادر کے کنارے پکڑ لئے

الْكِسَاءِ وَ أَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُسْنَى إِلَى

اور اپنا دایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیا

السَّمَاءِ وَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هُوَ لَدَى

اور فرمایا اے اللہ یہ جہں میرے

أَهْلُ بَيْتِي وَ خَاصَّتِي وَ حَامَتِي

اہل بیت اور میرے خاص ان کا گشت

لَحْمِهِمْ لَحْمِي وَ دَمُهُمْ دَمِي

میرا گوشت ان کا خون میرا خون جس نے

يُؤْتِي مَا يُوَلِّهِمْ وَيُخْزِنِي مَا

مجھے اذیت دی اس نے انکو اذیت دی جس نے مجھے محفوظ کیا

يُخْزِنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّسِنٍ حَارِبُهُمْ

اس نے انکو مظلوم کیا میں اس سے لڑوں گا جو ان سے جنگ کرے

وَسِلْمٌ لِّسِنٍ سَالِمُهُمْ وَعَدُوٌّ لِّسِنٍ

اور میری اس سے صلح جو ان سے صلح رکھے اور دشمن ہوں

عَادَا هُمْ وَحِبٌّ لِّسِنٍ اَحَبُّهُمْ

اس کا جو ان سے عداوت رکھے اور وہ میرا دوست جو ان سے محبت رکھے

اِنَّهُمْ مِّمِّيٌّ وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس قرار دے

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

اپنی رحمتیں اور برکتیں اور

وَعُفْرَانِكَ وَرِضْوَانِكَ عَلَيَّ وَ

بخششیں اور رضائیں میرے لئے اور

عَلَيْهِمْ وَازْهَبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ

میرے اہل بیت کیلئے اور دور کر دے ان سے ہر قسم کی نجاست کو

وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَ اللَّهُ

اور ان کو ایسا پاک کر دے جیسا تم ہے پاک کرنے کا پس فرمایا اللہ نے

عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَايِكَتِي وَيَا سُكَّانَ

عزوجل نے اے میرے ملائکہ اور اے آسمانوں کے

سَاوَاتِي اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَبَاءً

رہنے والو محققین میں نے نہیں بنایا آسمان

مَبْنِیَّةٌ وَلَا اَرْضًا مَّدْحِیَّةٌ وَلَا

بننے کو اور زمین گسترہ کو اور جملے

قَمَرًا مُنِیْرًا وَلَا شَمْسًا مُضِیَّةً وَ

ہوئے چاند کو اور روشن سورج کو اور

اَفْلَکًا یَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا یَّجْرِی وَلَا

فلک دورکنڈہ کو اور جاری دریا کو اور

فَلَکًا یَّسْرِیْ اِلَّا فِیْ مَحَبَّةٍ هُوْلَاءِ

بہتی ہوئی کشتی کو مگر سوائے ان پانچ کی محبت

الْخَمْسَةِ الَّذِیْنَ هُمْ تَحْتَ الْکِسَاءِ

کے سب جو چادر کے نیچے ہیں

فَقَالَ الْاَمِیْنُ جِبْرَائِلُ یَا رَبِّ وَمَنْ

پس جبریل نے عرض کی اے پالنے والے

تَحْتَ الْکِسَاءِ فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ

چادر کے نیچے ہیں کون فرمایا اللہ عزت و جلالت والے نے

اَهْلُ بَیْتِ النَّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وہ ہیں اہل بیت نبوت اور رسالت کی کان

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوہَا وَ بَعْلُہَا

وہ ہیں فاطمہ (فایشان) اور اسکے پدر بزرگوار اور شوهر بزرگوار

وَبُنُوها فَقَالَ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ

اور اس کے دونوں بیٹے جبریل نے عرض کی پالنے

أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ

والے آیا اجازت ہے میں بھی زمین پر جا کر

لَا كُونُ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللَّهُ

ان کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں فرمایا اللہ

نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْأَمِينُ

نے ان اجازت ہے تم کو جاؤ پس جبریل امین

جِبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آئے اور عرض کی سلام ہو تم پر

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَلَى الْأَعْلَى

اے اللہ کے رسول بزرگ برتر تجھ کو

يَقْرُوكَ السَّلَامُ وَ يُخَصُّكَ

سلام کہتا ہے اور عزت

بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ

و کرامت کا سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے قسم ہے

وَعِزَّتِي وَ جَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ

مجھے اپنی عزت اور جلال کی کہ میں نے نہیں خلق کیا

سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً

آسمان بننے کو اور زمین گسترہ کو

وَلَا قَرَرًا مُنِيرًا وَلَا شَسَا

اور نورانی چاند کو اور ضیا بار

مُضِيَّةً وَلَا فَلَكًا يَدُورُ وَ

سورج کو اور نہ ہی دورہ کنندہ فلک اور

لَا بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فَلَكًا

نہ ہی پہنچنے ہوئے دریا کو اور تیرتی بھولی

يَسْرِي إِلَّا لِأَجْلِكَ وَمَحَبَّتِكَ

رشتہ ٹھٹھکتی مگر صرف تمہاری طفیل اور تمہاری محبت میں

وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اور مجھے اجازت دیدی ہے کہ آپ کے پاس چادر میں داخل

مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذِنَ لِي يَا رَسُولَ

ہو جاؤں آیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں اے اللہ کے رسول

اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَ عَلَيْكَ

فرمایا اللہ کے رسول نے تم پر بھی

السَّلَامُ يَا أَمِينٌ وَحِي اللَّهِ إِنَّهُ

سلام ہو اے امانت دار وحی خدا میں

نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

نہیں بھی تم کو اجازت دے دی پس

جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ

جبریلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے

فَقَالَ لِأَبْنِي إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْحَى

اور کہا میرے پر بزرگوار سے کہ اللہ نے وحی فرمائی ہے

إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يَرِيدُ اللَّهُ

اور فرماتا ہے حقیق اللہ نے ارادہ کر لیا ہے

لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ

کہ تم سے کہ ہر قسم کے رجن کو دور رکھے

الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِيرًا ۝

اسلام بیت کو ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ عَلَىٰ لِأَبْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

پھر علی نے میرے بابا سے عرض کی یا رسول اللہ

أَخْبَرْنِي مَا رَجُلُونَا هَذَا تَحْتَ

مجھے خبر دیجئے کہ ہمارا اس چادر کے نیچے جمع ہونا کیا

الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ

فضیلت رکھتا ہے خدا بزرگ کے حضور میں پس نہایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالَّذِي

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے اس ذات کی

بِعَثْنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي

قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنایا اور اپنی

بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذَكَرَ خَبَرْنَا

رسالت کے لئے چن لیا جس جگہ ہماری یہ حدیث

هَذَا فِي مُحْفَلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ

بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا إِلَّا وَ

اور اس میں ہمارے شیعوں اور محب بھی جمع ہوں گے

نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بَرِيْمُ السَّلَامَةِ

تو ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی علامہ ان کو گھیر لیں گے

وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيٌّ

اور جب تک وہ بیٹھے رہیں گے ان کیلئے دعا و مغفرت کرتے رہیں گے پس علی

عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا وَاللَّهِ فَرْنَا وَفَارَ شِيعَتُنَا

علیہ السلام نے کہا خدا کی قسم ہم تو فائز سعید ہو گئے اور ہمارے شیعوں

وَرَبِّ الْكُعْبَةِ فَقَالَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ

بھئی فائز ہو گئے فرمایا میرے بابا اللہ کے رسولؐ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي

نے خدا کا درود اور سلام ہوا ان پر اور ان کی آل پر اسے علیؑ اس ذات کی قسم

بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَأَصْطَفَانِي بِالرَّسَالَةِ نَجِيًّا

جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث برسات کیا اور مجی بنایا اور اپنی رسالت کے لئے

مَا ذَكَرَ خَيْرُنَا هَذَا فِي مُحْفَلٍ مِّنْ

جن لیامیں محفل میں ہماری یہ خبر بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ

اور اس میں ہمارے

شِيعَتِنَا وَ مُحِبِّينَا وَ فِيهِمْ مَغْنُومٌ اَلَا

شیعہ اور محب بھی موجود ہوں تو ان میں جو پریشان حال ہوگا

فَرَجَ اللّٰهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْنُومٌ اِلَّا وَكُشِفَ

اللہ اس کو غمات دے گا۔ اور جو مغنوم ہوگا اللہ اس کے غم کو

اللّٰهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبٌ حَاجَةٌ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ

دُور کر دے گا اور جو طالب حاجت ہوگا اللہ اس کی

حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا وَاللّٰهِ

حاجت بر لائے گا۔ علیؑ نے کہا خدا کی

فَرَزْنَا وَ سَعِدْنَا وَ كَذَلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَ

قسم ہم تو فائز اور سعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی فائز

سَعِدُوا وَ اِنِّی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةُ وَ رَبِّ الْكُعْبَةِ

اور سعید ہوئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رب کعبہ کی قسم

اَسْنَادُ دُعَائِ سَيَّاسِبٍ

جناب صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے

دور کرنے ان کی رسوائی سحر باطل کرنے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا

ہونے کے لئے یہ دعا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس دعائے مبارکہ

کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دعا

کے لئے مخصوص ہے ورنہ بوقت ضرورت ہر وقت پڑھ سکتے ہیں اس کی

کوئی تعداد معین نہیں جتنی بار چاہیے پڑھے۔

موجودہ زمانے میں شیعہ ان جناب امیر المومنین علیہ السلام سے

مسلمان تو یوں دشمنی اور مخالفت رکھتے ہیں کہ شیعہ ہیں اور غیر قومیں نہ

کھرا مسلمان سمجھ کر بغض و عناد رکھتی ہیں اسلئے سجد ضرورت ہے کہ ہر شیعہ

اس دعاء کو روزانہ کم سے کم ایک ہی مرتبہ پڑھ لیا کرے تاکہ اسنے دشمنوں

رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

اب موسیٰؑ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا

ہم نے کہا دُرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تھیں ہو

اور جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ نکل جائے اس

کوئی کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ تو جادو گروں کا کرتب ہے اور جادو گر جب

بھی سامنے کامیاب نہیں ہو سکتا پس وہ سب جادوگر مجبوراً

سُجَّدًا قَالُوا أَمَّا رَبُّ هَؤُلَاءِ

سجدے میں گر پڑے کہنے لگے ہیں ہم ہاروں اور موسیٰ کے رب پر

مُوسَىٰ ۚ فَغَلَبُوا هَٰذَاكَ وَانْقَلَبُوا

ایمان لائے پس وہ سب لوگ اس موقع پر مغلوب ہوئے اور ذلیل

صَغِيرِينَ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا

ہو کر واپس گئے پس اسی طرح حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

تھے وہ سب باطل ہو گیا چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم

أَنْ أَضْرِبُ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَأَنْفَلِقَ

سمندر پر اپنے عصا کو مارو (مارا) تو وہ پھٹ گئی اور اس

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۚ

کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا

عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّيَّ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ

میں پناہ مانگتا ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کیساتھ

مِّنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَعَذْرِ كُلِّ

ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب دینے والے

غَادِرٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَآكِرٍ وَمِنْ شَرِّ

کے فریب سے اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور ہر زہر دار کیڑے

كُلِّ سَامَةٍ وَهَامَةٍ وَلَاَمَةٍ وَمِنْ

کے ضرر سے اور نظر بد سے اور ہر

شَرِّ كُلِّ ذِي شِرٍّ وَاسْتِكْلَابِ كُلِّ

شر پہنچانے والے کے شر سے اور ہر حملہ آور کے

ذِي صَوْلَةٍ وَغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَ

حملہ سے اور ہر دشمن کے غلبہ سے اور

شِمَاتَةٍ كُلِّ كَاشِحٍ اُدْرَعُ بِاللّٰهِ

ہر بولوشیدہ دشمنی رکھنے والے کی شہادت سے میں ان سب کا

فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

دفعہ اللہ کے ذریعہ سے کرتا ہوں اور ان کی بدیوں سے بچنے کے لئے اللہ

شُرُوْرِهِمْ وَاسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ

ہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگتا

تَدَارَعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ ثَقَلَتِهِمْ

ہوں انکے مددگاروں سے بچنے کیلئے میں نے خداوند تعالیٰ کی قدرت کی زور پہن

وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ وَ

لی ہے اور ان کی فوجوں سے محفوظ رہنے کے لئے میں خداوند عالم

دَفَعْتَهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ

کی قوت کے قلعہ میں آگیا ہوں اور خداوند عالم کے زبردست دفاع کے ذریعہ

وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَمِّ اللّٰهِ

سے اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے ان سب کا دفعہ کر دیا ہے اور

الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ

ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے والی

يَبْطِشُ اللَّهُ وَطَرْدُتْهُمْ بِأَذْنِ اللَّهِ وَ

خدائی تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے ان کی گرفت کی اور حکم خدا سے انکو نکال دیا اور

فَرَّقَتْهُمْ تَفْرِيقًا بِحَوْلِ اللَّهِ مَرَقَّتُمْ تَزْيِقًا

قدرت خدا سے ان میں پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے ان کے

بِقُوَّةِ اللَّهِ شَتَّتْهُمْ تَشْتِيَتًا مَمْنَعَةِ اللَّهِ

برسچھے اڑا دیئے اور خدائی زور سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝

اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کسی کوئی قدرت اور قوت ہے ہی نہیں

غَلَبْتُ مَنْ تَأَوَّانِي بِجُنْدِ اللَّهِ الْأَغْلَبِ وَ

اور جس نے مجھ سے برتری کرنے کا ارادہ کیا خدائے تعالیٰ کی بڑی طاقت کیساتھ میں

قَهَرْتُ مَنْ عَادَانِي بِسُلْطَانِ اللَّهِ الْأَكْبَرِ

نے اسکو تباہ کر دیا اور جس نے مجھے ایذا دی خدائے تعالیٰ کی تیز گرفت کے ساتھ میں

وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِي بِحَوْلِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ

نے اس کو ہلاک کر دیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی خدائے تعالیٰ کی کے پر زور

وَتَبَرَّأْتُ مَنْ أَذَانِي بِأَخْذِ اللَّهِ الْأَسْرَعِ

جلال کے ساتھ میں نے اس کو دفع کیا اور بغیر خدائے تعالیٰ بزرگ

وَدَفَعْتُ مَنْ اعْتَدَى عَلَيَّ بِجَلَالِ اللَّهِ

برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت

الْأَمْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ

ہموں سکتی ہے نہ طاقت نہ حفاظت

وَلَا عَوْنٌ وَلَا نَصْرٌ وَلَا أَيْدٍ وَلَا عِزَّةٌ

نہ نصرت نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور خداوند عالم ہمارے سردار

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اور ہمارے نبی (جناب) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور اہل آل پاکتر

هَزَمْتُ الْأَحْزَابَ بِسُطُوَةِ اللَّهِ قَدْ فَتُّ

اپنی رحمت نازل فرمائے میں نے خدائے تعالیٰ کے دیدہ سے افواج کو

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ بِأَذْنِ اللَّهِ سَلَّطْتُ

شکست دے دی اور خداوند عالم کے حکم سے ان کے سینوں میں

عَلَى أَفْئِدَتِهِمُ الرُّوعَ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَ

رعب داخل کر دیا خداوند عالم کے غلبہ سے ان کے دلوں پر خون مسلط

فَرَّقْتُمْ تَفْرِيقًا بِسُلْطَانِ اللَّهِ مَرَّقْتُمْ

کر دیا خداوند عالم کی جبروت سے ان میں پھوٹ ڈال دی خداوند عالم

تَمَزَّقْتُمْ بِقُوَّةِ اللَّهِ دَقَّرْتُمْ تَدْمِيرًا بِقُدْرَةِ

کی قوت سے ان کے پرچے اڑا دیئے خداوند عالم کی قوت سے ان کو

اللَّهُ أَخَذَتْ أَسْمَاعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ

تباہ کر دیا میں نے ان کے کانوں اور آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں

وَأَرْكَاهُمْ بِطُشِ اللَّهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيدِ

کی قوتوں کو خدائے قوی و زبردست کی زبردست گرفت سے سلب کر

وَشِدَّتِهِ وَدَفَعْتَهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللَّهِ الْعَلِيِّ

ب اور خدا کے بزرگ و برتر کی مضبوط طاقت سے ان

الْعَظِيمِ وَقُوَّتِهِ وَهَزَمْتَهُمْ وَجَنَدَهُمْ

لوگوں کو اپنے سے دغ کر دیا اور ان کو اور ان کی ٹولیوں کو

أَبْطَلَهُمْ وَشَجَعَهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ وَأَعْوَانَهُمْ

اور ان کے بہادروں کو ، ان کے پہلوانوں کو ان کے مددگاروں

بِأَيِّدِ اللَّهِ الْبَتِّينِ وَنَصْرِ اللَّهِ الْمُبِينِ

کو ان کے ساتھیوں کو خدا کے تعالیٰ کی زبردست تائید اور اسکی کھل مدد سے

مَهْزُومِينَ مَرْغُوبِينَ خَائِفِينَ خَائِبِينَ

شکست دے دی اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مغلوب ہیں خوفزدہ

مَغْضُوبِينَ مَغْلُوبِينَ مَكْسُورِينَ مَأْسُورِينَ

ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں ، شکستہ ہیں ، قیدی ہیں ، ششدر

مَبْهُورِينَ مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ اللَّهُمَّ

میں اور ہر طرح پست ہیں یا اللہ تو ان سب لوگوں کو اپنی

ادْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ

اپنی قوت اور اپنی سطوت کے ذریعہ

وَسَطُوتِكَ مَفْرَقِينَ مَمْرُقِينَ مَبْهُورِينَ

میں مجھ سے دور رکھ کہ پریشان و پراکندہ رہیں

مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ مَدْحُورِينَ

حیران پست ذلیل زبردست رہیں اور ہر طرح کا نقصان

صَاغِرِينَ خَاسِرِينَ مَحْذُولِينَ مَغْلُوبِينَ

انھیں کوئی ان کی مدد نہ کرے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ

مَبْهُوتِينَ مَشْمُوتِينَ مُتَبَدِّلِينَ تَائِهِينَ

جائیں محسوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور برگشتہ

فِي ذَهَابِهِمْ عَامِينَ فِي أَيَّامِهِمْ خَاسِرِينَ

رہیں جہاں جانا چاہیں ناپیدا رہیں اگر آنا چاہیں راستے ہی میں اپنے ٹھکانے

فِي مَا يَهُمُّ صَاغِرِينَ فِي تَبَايُهُمْ مَشْغُولِينَ

پر چکر کاٹتے رہیں (ہاں) ہلاکت میں جلد پڑ جائیں اپنے جسم کی بلاؤں

بِأَجْسَادِهِمْ مَكْلُوبِينَ فِي أَيْدِيهِمْ

میں مشغول رہیں بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں

مَجْرُوحِينَ فِي أَرْأْسِهِمْ مَضْرُوبِينَ

رایوں میں ان کی طرح طرح کے فتور پڑیں ، گردنیں ان کی

بِرِقَابِهِمْ مَسْنُوعِينَ عَنْ سِهَامِهِمْ

ماری جائیں تیر اندازی کرنے سے

مَرْدُوعِينَ عَنْ مَرَامِهِمْ مَجْبُوهِينَ

وہ معذور ہو جائیں اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو آنے جانے

فِي كُرَّتِهِمْ مَضْرُوعِينَ عَنْ وَجْهِتِهِمْ

میں ان کو دھکے دیئے جائیں منہ کے بل گرائے جائیں

شَمَاتًا مِّنْ مُّوْجِّهِهِمْ شَتَاتًا عَن مَّجْمُوعِهِمْ

جھڑ رخ کریں ان پر طعنے دیئے جائیں جہاں جمع ہوں ان کا شہزادہ

مُطْبُوعًا عَلَى قُلُوبِهِمْ مَخْتُومًا عَلَى

منتشر ہو دلوں پر ان کے پھایا لگا دیا جائے عقول

أَفْئِدَتِهِمْ مَّغْشِيًّا عَلَى أَبْصَارِهِمْ مَعْقُودًا

پر ان کے مہر لگ جائے آنکھوں پر ان کے پرے پڑ جائیں زبانوں

عَلَى أَلْسِنَتِهِمْ مَّرْبُوطًا عَلَى أَحْلَامِهِمْ

میں ان کے گڑھ لگا دی جائے عقلیں اور رائیں ان کی باندھ

وَأَفْهَامِهِمْ مَّشْدُودًا عَلَى أَيْدِيهِمْ وَ

دی جائیں ہاتھ پاؤں ان کے

أَرْجُلِهِمْ مَّدْرُوءًا بِكَ اللَّهُمَّ فِي مَحْوَرِهِمْ

کس دیئے جائیں یا اللہ تیری ہی مدد سے

مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ مَسْتَغَاثًا

سب تدبیری ان کی بیکار ہو سکتی ہیں اور ان کے شر سے

بِكَ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ فَخُذْهُمْ بِأَخْذِكَ السَّرِيعِ

جیسے کیلے تیری ہی پناہ لی جاسکتی ہے اور ان کے برخلاف تجھ سے فریاد ہونی

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بِأَسْكَ الْفَجِيعِ مَذْرُوعِينَ

ہے یا اللہ تو اپنی تیز گرفت سے ان کو پکڑے اور ان پر اپنا عذاب ایسا

مَصْرُوعِينَ مَذْرُوعِينَ فِي أَنْفُسِهِمْ

مسلط کر دے کہ وہ ان کو رُلا رُلا دے وہ دُور کئے جائیں وہ روک

مَسْجُورِينَ فِي أَبْشَارِهِمْ مُكْبُورِينَ عَلَى

دیئے جائیں وہ اپنے دل میں گھٹتے ہی رہیں۔ اپنے منہ اور مقنوں

وَجُوهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مُخَوِّقِينَ بِمَحَابِلِهِمْ

کے بل کھینچے جائیں وہ انہیں کی بجی ہوئی رسیوں سے ان

وَأَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِينَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَلَّلِينَ

کا گلہ گھونٹا جائے زنجیروں میں قید ہوں طوق ان

بِالْأَغْلَالِ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ

کے لگوں میں پڑے ہوئے بیڑیوں میں وہ جوڑے ہوئے ہوں

مَطْرُوقِينَ بِطَارِقِ الْبَلَاءِ مَصْعُوقِينَ

بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے جائیں موت کی بجلیاں

بِصَوَاعِقِ السَّنَابِ مَقْطُوعًا دَابِرُهُمْ

ان کے اوپر گریں تسلیں ان کی منقطع ہو جائیں باقی رہنے

مَفْجُوعًا غَابِرُهُمْ مَسْلُوبًا سَالِبُهُمْ

داغے ان کے ہمیشہ روتے جیسے رہیں لوٹنے والے ان کے لٹ

مَغْلُوبًا غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُودًا عِنْدَ

جائیں اور غالب ان کے مغلوب ہو جائیں اے تمام مصیبتوں کے

الشَّدَائِدِ أَكُنْ يَحْيَى الْمَضْطَرَّ إِذَا

وقت موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کر

دَعَاكَ كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي

لیتا ہے جس وقت بھی وہ دعا مانگے ؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ إِلَّا إِنْ حَزَبَ اللَّهُ

میرے رسول ضرور غالب آئیں گے یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے

هُمُ الْغَالِبُونَ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَلَ

ہے خبردار ہو کہ خدا واسے یقیناً غالب رہیں گے بیشک میرا حمایتی وہی

الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

الکتاب ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہی اپنے نیک بندوں سے دوستی

الْمُسْتَهْزِئِينَ فَإَيُّدُنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى

رکھتا ہے ہم نے ان ہنسنے والوں کے شر سے تمہاری کفایت کی ہے پھر ہم نے ان

عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا

لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ

اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ

غالب ہے ہفتے ماسوائے خدا کے کوئی معبود نہیں۔ وہ الیلا ہے جس نے اپنے

وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

وعدہ کو پورا کیا اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی اور اپنے گروہ کو قوت دی اور اس نے اکیلے

فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

دشمن کی فوجوں کو شکست دے دی اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہر طرح کی

الْعَالَمِينَ أَصْبَحَتْ فِي حَمْدِ اللَّهِ الَّذِي

تقریب زیبا ہے تمام عالموں کے مالک اللہ کیلئے ہر طرح کی تریف ثابت ہے میں نے صبح

لَا يُسْتَبَاحُ وَفِي ذِمَّتِهِ الَّتِي لَا تَخْفَرُ

کی ہے خدا کے تعالیٰ کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی دست درازی نہیں کر سکتا اور میں خدا

وَفِي جَوَارِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَمْنَعُ وَفِي عِزِّهِ

تعالیٰ کی ضمانت میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی اور میں خدا کے بڑوس میں ہوں ہے

اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا تُسْتَدَلُّ وَلَا تُقْهَرُ وَفِیْ

ہوں جسے کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا اور نہ کوئی اس پر غالب آ سکتا ہے اور میں اسی

حَزْبِہِ الَّذِیْ لَا یُحْزَمُ وَفِیْ جُنْدِہِ

کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جاسکتی اور میں اسی کے لشکر میں ہوں جو

الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ وَفِیْ حَرِیْبِہِ الَّذِیْ

مغلوب نہیں کیا جاسکتا اور میں اسی کے احاطہ میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پاسکتا اللہ

لَا یُسْتَبَاحُ بِاَللّٰہِ افْتَتَحْتُ وَبِاَللّٰہِ

کے ذریعہ سے میں نے (اپنا کام) شروع کیا اور خدا ہی کے سوا سے سے کامیابی حاصل

اَسْتَجِجْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ وَ

کی قوت پکڑی پناہ لی اور غالب آیا اور اسی کے زور کی وجہ سے میں اپنے دشمنوں کے مقابلہ

اَنْصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰہِ قَوِیْتُ عَلٰی

میں طاقتور رہا اور اسی کے جلال اور اسی کی بزرگی کی بدولت ان پر غالب آیا اور اللہ

اَعْدَاۤیِّیْ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاۤیَہِ ظَهَرْتُ

ہی کی قدرت سے اور اسی کی قوت سے میں نے ان کو دبا لیا میں قوی ثابت ہوا اور

عَلِیْہِمُ وَقْهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہِ وَ

میں محفوظ رہا اور میں نے ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی میں نے اپنا سارا معاملہ اللہ

تَقَوِیْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعْنْتُ عَلَیْہِمُ

ہی کے پیر کو دیا اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے اچھا کار ساز ہے

بِاَللّٰہِ وَفَوَضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ حَسْبِیْ

اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں آنکھیں کھولے دیکھ رہے ہیں

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ

حالانکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا بہرے کوئے اندھے

إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ صَبَّحَكُمْ عَمِي

ہیں اب وہ کفر سے پلٹنے کے نہیں ہیں خدا کا حکم آگیا

فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَتَى أَمْرُ اللَّهِ عَلَتْ

اللہ کا بول بالا رہا اللہ کی حجت اللہ کے

كَلِمَةُ اللَّهِ وَلَا حَتَّ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى أَعْدَاءِ

نا فرمان دشمنوں پر ابلیس کے سب

اللَّهُ الْفَاسِقِينَ وَجُنُودِ إِبْلِيسَ أَجْمَعِينَ

شکروں پر کھل گئی سوائے ایذا پہنچانے

لَنْ يَضُرَّكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ

کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بناسکیں گے اور اگر تم سے

يُؤَلُّوكم إِلَّا دَبَارَتُمْ لَا يَنْصُرُونَ خُرِبَتْ

لڑیں تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کی مدد نہ کی جائیگی وہ ان

عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ أَيَّمَا تَقِفُوا

کے لئے ذلت اور افلاس کی بلا مقرر ہو گئی ہے جہاں کہیں وہ جائے

أَخِذُوا وَقْتًا تَقْتِيلًا لَا يُقَاتِلُوكُمْ

جائیں گے پڑے جائیں گے اور ایسے قتل کئے جائیں گے جیسا کہ قتل کئے جائیگا

جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مَحْصَنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ

ہے یہ اکٹھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑیگے سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں

جُدُّ بِأَسْمِهِمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدًا تَحْسِبُهُمْ

یا فضیلوں کے پیچھے ہوں اور ان کی لڑائی ایسی ہی میں سخت ہوتی ہے تم

جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں اس لئے کہ وہ ایسے

لَا يَعْقِلُونَ تَحَصَّنَ مِنْهُمْ بِأَحْصَنِ

لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے میں ان سے بچنے کے لئے مضبوط سے مضبوط قلعہ

الْحَصُونِ قَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ

میں جاگزیں ہو گیا ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ تَقْبًا وَآوَيْتُمْ إِلَيْ

کہ اس میں نقب لگا دیتے اور میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا اور میں نے محفوظ

رُكْنٍ شَدِيدٍ وَالتَّجَاتُ إِلَى كَهْفٍ

غار میں پناہ لی اور میں نے مضبوط رسی تھام لی اور میں نے خدائے

مَنْيَعٍ وَتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْبَتِّينِ وَ

تھالے کی مضبوط زرہ سے اپنے آپ کو آراستہ کر

تَدَارَعْتُ بِدَارِعِ اللَّهِ الْحَصِينَةِ وَتَدَارَعْتُ

لیا اور میں نے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام

بِدَارِقَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا

وَتَعَوَّذْتُ بِعَوْدَتِهِ وَتَحَنَّنَتْ بِخَاتَمِ

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے

سُلَيْمَانَ ابْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

کا سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد آپ کو محفوظ کر لیا

فَأَنَا حَيْثُمَا سَلَكَتُ مِنْ مَّطْبَعِينَ وَعُدَّتِي

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے کا

فِي الْأَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَهَانَةِ

سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد کی انگوٹھی پہن لی۔ اب

وَالْإِسْ بِالذِّلِّ وَالصَّغَارِ وَقَمَعَ بِالصَّفَادِ

میں جہاں کہیں بھی جاؤں امان و اطمینان سے ہوں اور میرا دشمن طرح طرح

وَضَرَبْتُ عَلَى نَفْسِي سَرَادِقَ الْحَيَاظَةِ

کی ہراس میں سرگرداں اور پریشان ہے چاروں طرف سے امانت میں گھرا ہے

أَدْخَلْتُ عَلَى هَيْكَلِ الْهَيْبَةِ وَتَوَجَّتُ

ذلت و حقارت اسپر چھائی ہوئی ہے اور چیلوں میں جکڑا ہے اور میں نے اپنی ذات کے لئے

بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ سَيْفَ الْعِزِّ

حفاظت کے سر پہ سے اور مہریت و خوف کی عمارتیں قائم کر لی ہیں اور کرامت کا تاج اپنے سر پہ پہن

الَّذِي لَا يُقْلُ وَخَفِيتُ عَنِ الْعِيُونِ

لیا اور عزت کی تلوار اپنے گردن میں ڈال لی ہے جو کبھی کند نہ ہوگی بد بینوں کی نظروں

وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُونِ وَأَمِنْتُ عَلَى

سے میں پوشیدہ ہو گیا ہوں اور بد گمانیوں سے علیحدہ میں اپنی

رُوحِي وَسَلَيْتُ عَنْ أَعْدَائِي فَهَمَّ لِي

روح کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمنوں سے محفوظ ہو گیا ہوں اب وہ میرے

خَاضِعُونَ وَعَنِي خَائِفُونَ مَنِي نَافِرُونَ

آگے کو گڑھتے ہیں اور مجھ سے خوف زدہ ہیں اور مجھ سے اسطرح بھاگتے

كَانَهُمْ حَرَمُ مُسْتَنْفِرَةٍ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ

ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے میں جو آرزوئیں

قَصَرَتْ أَيْدِيَهُمْ عَنْ بُلُوغِ مَا يُؤْمَلُونَ

رکھتے ہیں ان تک پہنچنے سے ان کے ہاتھ کوتاہ ہو گئے اور جن باتوں

فِي وَصَمَتْ أَذَانَهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ

سے مجھے تکلیف پہنچا کرتی تھی وہ باتیں سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے

يُؤْذِيَنِي وَعَمِيَتْ أَبْصَارُهُمْ عَنِّي وَ

اور میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور

خَرَسَتْ أَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِي وَذَهَلَتْ

میرا ذکر کرنے سے ان کی زبانیں گونگی ہو گئیں۔ عقلمیں ان کی میری

عُقُولُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِي وَتَخَوَّفَتْ وَ

شناخت سے عاجز اور دلوں پر ان کے میری

خَفَّتْ قُلُوبُهُمْ مَنِي وَاتَّعَدَتْ فَرَايَصُهُمْ

دہشت پھانگنی اور میرے خوف سے ان کے ہند کا پھینے

مِنْ خَافَتِي وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ

ان کی تیزی گھٹ گئی اور شوکت ان کی

شُوكُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتْ

ٹوٹ گئی ارادوں کا ان کے بل ٹل گیا اور مجمع ان کا

جَمَعَهُمْ وَافْتَرَقَتْ أُمُورُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ

منتشر ہو گئی معاملات ان کے پراگندہ ہو گئے اور باتوں میں ان کی

کَلِمَاتُهُمْ وَضَعَفَ جُنْدَاهُمْ وَانْهَزَمَ

اختلاف بڑ گیا جنتا ان کا کمزور ہو گیا لشکر ان کا

جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مَدْ بَرِينَ سَيَهْزَمُ الْجَمْعُ

عسکرت کھا گیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے عقیقہ اس گروہ کو بالکل

وَيُؤَلُّونَ الدَّابِرَ بِلِ السَّاعَةِ مَوْعِدُهُمْ

ہزیمت ہوگی اور پیٹھ دکھائیں گے بات یہ ہے کہ قیامت ان کے وعدہ کا

وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ يَعْلَوُ

دن ہے اور قیامت بڑی ہے سخت اور بڑی ہی تلخ ہے میں خدا کے غلبہ

اللَّهُ الَّذِي كَانَ يَعْلَوَا يَهُ عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے ذریعہ سے ان پر غالب آیا جس کے ذریعہ سے علی علیہ السلام جو

صَاحِبَ الْحُرُوبِ وَمُنْكَسِ الرَّايَاتِ

بہت سی لڑائیاں لڑے اور (دشمنوں کے) علم سرنگوں کرنے والے

وَمُفَرِّقِ الْأَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ

اور ہمعصروں میں جدائی ڈالنے والے تھے غالب آیا کرتے تھے

يَا أَسْمَاءَ الْحُسَيْنِ وَكَلِمَاتِهِ الْعَلِيَّاءُ

میں میں نے ان سے بچنے کے لئے خدا کے اسمائے حسنی اور اس کے بلند

ظَهَرْتُ عَلَى أَعْدَائِي بِبَاسٍ شَدِيدٍ

کلمات کی پناہ مانگی اور میں نے اپنے دشمن پر بڑے زور و شور سے اور

وَأَمْرٌ عَتِيدٌ وَأَذَلَّتْهُمْ وَقَعَتْ رُؤُوسُهُمْ

بڑے ساز و سامان کے ساتھ غالب آیا اور میں نے ان کو ذلیل کیا اور ان کے سر

وَوَطَّئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ

توڑے اور ان کی گردنوں پر پاؤں رکھے اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل

لِيَ خَاضِعِينَ قَدْ خَابَ مَنْ تَوَاوَأَنِي وَ

ہو کر جھک گئیں جس نے جس نے میرا مقابلہ کیا وہ یقیناً

هَلَكٌ مَنْ عَادَانِي فَأَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمُجْبُورُ

ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی کی وہ ہلاک ہوا پس میں خدا کی

الْمُظْفَرُ الْمَنْصُورُ قَدْ لَزِمْتَنِي كَلِمَةً

مدد سے خوش اور مظفر و منصور ہوں کلمہ تقویٰ کا میرے ساتھ

الْتَّقْوَىٰ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ

ہے اور خدا کی مضبوط رسی میرے

وَأَعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْبَتِينِ فَلَنْ يَضُرَّنِي

ہاتھوں میں ہے اور اسی کی زبردست ڈوری کا مجھے سہارا ہے

بَعَى الْبَاغِينَ وَلَا كَيْدُ الْكَائِدِينَ وَلَا

اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نہ بغاوت کرنے والوں کی بغاوت مجھے

حَسَدُ الْحَاسِدِينَ أَبَدًا الْأَيْدِينَ وَدَهْرُ

لغصان سے گی اور نہ فریبوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا حسد نہ کوئی کبھی

الدَّاهِرِينَ فَلَنْ يَرَانِي أَحَدٌ وَلَنْ يَجِدَنِي

مجھ کو دیکھے گا اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا

أَحَدٌ وَلَكِنْ يَقْدِرُ عَلَى أَحَدٍ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا

اور نہ کبھی کوئی مجھ پر کسی طرح کا قابو حاصل کر سکے گا تم یہ

رَبِّي لَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ

کہہ دو کہ میں اپنے پروردگار کو یکارتا ہوں کسی کو اسکا شریک نہیں ٹھہراتا، اے فضل فرماتے

عَلَىٰ بِالْأَمْنِ عَلَىٰ رُوحِي وَالسَّلَامَةِ مِنْ

دائے مجھ پر اس طرح فضل فرما کہ میری روح کو امن و امان دیدے

أَعْدَائِي وَحَلْ بَيْنِي وَبَيْنَهُم بِالْمَلَأَيْكَةِ

اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین غیظ و غضب دے

الْغَلَاطِ الشَّدَادِ وَأَيِّدَنِي بِالْجُنُودِ

فرشتوں کو جاہل کر دے اور کثیر التعداد افواج سے اور اطاعت کرنے والی

الْكثِيرَةِ وَالْأَرْوَاحِ الطَّبِيعَةِ فَيُحْصِيوْنَهُمْ

روحوں کے ذریعہ سے میری تائید فرما کہ وہ غالب آنے والے

بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْدِرُونَهُمْ بِالْأَحْجَارِ

دلائل کی ان پر بویختار کر دیں اور سر توڑنے والے پتھر ان پر

الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُونَهُمْ بِالسِّيفِ الْقَاطِعِ

برس دیں اور کاٹنے والی تلواریں ان پر لگائیں

وَيَرْمُونَهُمْ بِالشَّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيقِ

اور ٹوٹنے والے ستارے اور شعلہ افشانی ہوئی آگ اور جھلسانے

الْأَهِبِ وَالشَّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيَقْدِرُونَ

دائے شعلے ان پر پھینکیں اور ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان پر ذلت کی مار پڑے اور ان کے لئے عذاب کی

وَاصِبٌ إِلَّا مَنْ خِطَفَ الْخُطْفَةُ لَا

بارش ہو سوائے اس کے کہ جسے موت اڑائے جائے

إِنِّي قَدْ فَتَّهْمُ وَزَجَرْتَهُمْ وَدَّهَرْتَهُمْ

میں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ذریعہ سے ظہر اور یسین کے ذریعہ

وَعَلَيْتُهُمْ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سے والذاریات اور طواسین کے ذریعہ سے تنزیل اور الحوامیم کے

وَطَهُ وَيَسَّ وَالذَّارِيَّاتِ وَالطَّوَّاسِينِ

ذریعہ سے اور کلیعص وحم عسق کے ذریعہ سے اور رق والقرآن المجید

وَالْتَّنْزِيلِ وَالْحَوَامِيمِ وَكُھَيْعَصَ وَ

کے ذریعہ سے اور رق والقلم وایسٹرون کے ذریعہ سے اور

حَمَّ عَسَقٍ وَرَقٍ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَ

مواقع النجوم اور والطور اور کتاب مسطور کے ذریعہ سے اور

نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ وَيَبْوَاقِعِ

فی رق المنشور کے ذریعہ سے اور بیت المعمور کے

النَّجْمِ وَالطُّورِ وَكِتَابِ مَّسْطُورٍ فِي

ذریعہ سے اور سقفت المرفوع کے

رَقٍ مَّنْشُورٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَالسَّقْفِ

ذریعہ سے اور البحر المسجور کے ذریعہ سے

الرَّفُوعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ إِنَّ عَذَابَ

اور ان عذاب ربک لواقع مالا من دافع کے ذریعہ

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ فَوَلُّوا

سے انہیں دے مارا اور دے پیچھا ذلیل کیا اور

مُدْبِرِينَ وَعَلَىٰ أَعْقَابِهِمْ نَاكِصِينَ وَ

مغلوب کیا پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے پیروں واپس

أَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَائِشِينَ فَوْقَ الْحَقِّ

ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے پس اس طرح

وَبَطُلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغَلِبُوا هَٰذَاكَ

حق تو ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے سب باطل ہو گیا پس

وَأَنقَلَبُوا صَٰغِرِينَ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ

جادوگر دیہ کے دیہ مغلوب اور ذلیل ہو کر رہ گئے اور

سَاجِدِينَ فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا كَرُّوا

سب کے سب سجدے میں گر پڑے چنانچہ جو جو چاہیں وہ

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ وَ

چلے اللہ نے ان کی خرابیوں سے اسے بچائے رکھا

حَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ وَمَكُرُوا

اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو اکھیرا اور بے

وَمَكُرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ الَّذِينَ

سے بڑے عذاب سے فرعون کے سارے کئے کو گھیر لیا اور وہ ایک چال

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا

چلے اور اللہ برہ دینے کے لئے ایک چال چلا اور اللہ سب سے بہتر

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَرَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوا

برہ دینے والا ہے ایسے بھی لوگ ہیں جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَاَنْقَلَبُوا

لئے بڑا ایسا کیا ہے لہذا ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا ایمان اور بڑھادیا

بِنِعْمَةِ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضِلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ

اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے

وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ

پس خدا کی نعمت اور فضل ان کے شامل حال ہو گئی اور ان کو کوئی تکلیف پہنچی اور وہ خوشنودی خدا

عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

کے پیروں سے اور اللہ بڑا افضل کرے والا ہے یا اللہ میں ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

وَاَدْرُءُ بِكَ فِیْ نَحْوِهِمْ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

اور ان سے بچانے کے لئے تجھ ہی کو کافی سمجھتا ہوں اور یا اللہ جو غیر دعا فیت تیرے

خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اَللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمْ

بہتر ہے میں اسی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں ہاں عنقریب ان سے تمہیں بچانے کیلئے

اَللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ جِبْرَاۤءِیْلُ عَنْ

اللہ ہی کافی ہے ہوگا اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے جبریل میری طرف

یَمِیْنِ وَمِیْكَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ مُحَمَّدٌ

طرف اور میکائیل میری بائیں طرف اور جناب محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَمَامِيْ وَ اَمِيْرُ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے آگے ہیں اور جناب امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَأَيْتُ اللّٰهُ

المؤمنین علی علیہ السلام میری پشت پناہی میں اور اللہ

تَعَالٰی مُظِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ

تعالیٰ میرے اور سایہ کئے ہوئے ہے اے وہ جس نے دو کمندوں

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا اُحِبُّ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ

کے مابین آڑ قائم کر دی تو میرے اور میرے دشمنوں کے

اَعْدَائِيْ فَلَنْ يَّصِلُوْا اِلَيَّ اَبَدًا اِشْيَءٌ

مابین ایک آڑ قائم کر دے تاکہ وہ کوئی چیز مجھ تک نہ پہنچا سکیں

يَسُوْءُنِيْ وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرٌ اَللّٰهُ

جو مجھے تکلیف دے اور میرے اور ان کے درمیان اللہ کا پردہ ہے

اِنَّ سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِيَ اللّٰهُ

اور اللہ کا پردہ یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لئے

الَّذِيْ يَكْفِيْ مَا لَا يَكْفِيْ اَحَدٌ سِوَاهُ وَاِذَا

کافی ہے جو ہر ایسی چیز کے لئے کفایت کرتا ہے جس کے لئے اس کے سوا

قَرَأَتِ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

کوئی بھی نہ کفایت کر سکے اور جو وقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ جَبَابًا مَّسْتُوْرًا وَّ

اور ان لوگوں کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کر

جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوهُ

کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں پر غلاف پڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ

وَفِي اِذْ اَنزِمُمْ وَقَرَأُوا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ

سمجھیں اور ہم ان کے کانوں میں گرائی پیدا کر دیتے ہیں اور جسوقت تم قرآن مجید

فِي الْقُرْآنِ وَحَدَاةً وَلَوْ اَعْلَى اَدْبَارِهِمْ

میں اپنے پروردگار کو کیٹانی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو نفرت کھا کر پھیل پادوں پلٹ

نُفُورًا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا

جاتے ہیں بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے اور

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ

مٹھڑیوں تک ہیں اسی سے ان کے سر اٹھنے کے اٹھ رہ گئے اور

جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

ہم نے ان کے آگے سے بھی ایک دیوار بنادی ہے اور

خَلْفَهُمْ سَدًّا فَاَعْمٰىهُمْ فَهُمْ لَا

ان کے پیچھے سے بھی ایک دیوار قائم کر دی ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ اب

يُبْصِرُونَ اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلٰى سُرَادِقِ

دمیر کھ نہیں دیکھ سکتے یا اللہ تو میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کے سراپے

حِفْظِكَ الَّذِي لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَّاحُ وَّ

کھڑے کرے جن کو ہوا نہ اڑا سکے اور

لَا تُخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَّقِي رُوْحِيْ بِرُوْحِ

نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح کو اپنی روح قدس

قَدْ سِكَ الَّذِي مَنِ الْقَيْتَهُ عَلَيْهِ أَصْبَحَ

کے ذریعہ سے بچائے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں کی نظروں

مُعْظَمًا فِي عَيُونِ النَّاطِرِينَ وَكَبِيرًا

میں بزرگ ہو جاتا ہے اور آدمیوں کے

فِي صُدُورِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَوَقَّ بِإِي

دلوں میں اسکی بڑائی پیٹھ جاتی ہے اور مجھے اپنے اچھے

يَا سُبَّانَكَ الْحُسْنَى وَأَمْثَالُكَ الْعُلَيَّا

اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں بیان کرنے کی توفیق دے

وَأَجْعَلْ صَلَاحِي فِي جَمِيعِ مَا أَعْمَلُهُ

اور دنیا و آخرت کی جس چیز و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس سب کے حصول کی

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَصْرِفْ

صلاحیت عطا فرما اور لوگوں کی

عَنِّي أَبْصَارَ النَّاطِرِينَ وَأَصْرِفْ

نظریں میری طرف سے پھرا دے اور اُن کے دلوں کو

قُلُوبَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمَرُونَ إِلَى

اس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مد نظر رکھتے ہوں ہٹا کر اس نیکی کی

خَيْرٌ مَّا لَا يَبْلُغُهُ أَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

طرف مائل کر دے جس کا اختیار اور کوئی رکھتا ہی نہیں یا اللہ تو میری

مَلَاذِي فِيكَ الْوَدُّ وَأَنْتَ عَيَاذِي

جائے پناہ ہے تو میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں

فِيكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَكَتَ لَهُ الرِّقَابُ

اور تو میرا ٹھکانا ہے۔ تو میں تیری ہی طرف پناہ مانگتا ہوں اسے

الْجَبَابِرَةُ وَخَضَعْتُ لَهُ الْأَعْنَاقُ

وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی گردنیں جھک گئیں اور جس کے

الْفِرَاعِنَةُ أَجْرُنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ

حضور میں بڑے بڑے فرعونوں کے سر خم ہو گئے تو مجھے دسوا کرے

كُشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ

سے اور میرے راز کھولنے اور مجھے اپنی یاد بھلا دینے سے اور اپنے

وَالْإِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي كُنْفِكَ

شکر سے روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ اپنی سات میں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَوَطَنِي وَأَسْفَارِي

اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں تیری

ذِكْرِكَ شِعَارِي وَالْتِمَاءُ عَلَيْكَ دِنَارِي

ہی پناہ میں ہوں نیز ذکر میرا لباس اور تیری تعریف میری چادر ہے

اللَّهُمَّ إِنَّ خَوْفِي أَصْبَحَ وَأَمْسَى

یا اللہ میرا خوف صبح و شام تیرے امن و امن

مُسْتَجِيرًا يَا مَانِكَ فَأَجْرُنِي مِنْ خِزْيِكَ

کی پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے دسوا ہونے سے

وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَأَضْرِبْ عَلَيَّ

اور اپنے بندوں کے شر سے بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف

سُرَادِقِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ

اپنی حفاظت کی قنائیں کھڑی کر دے اور مجھ اپنی حفاظت کے احاطہ

عِنَايَتِكَ وَفِي رُوحِي بِخَيْرٍ مِنْكَ وَالْقِيَّةُ

میں داخل کرے اور میری روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ

مِنْ مُؤْنَةٍ إِنْسَانٍ سَوْءٍ وَأَعُوذُ بِكَ

محفوظ فرما اور بُرے آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر اور بدہم کشینوں

مِنْ قَرِيْنِ السَّوْءِ وَسَاعَةِ السَّوْءِ وَشَمَاتَةٍ

سے اور بُری ساعت سے اور دشمنوں کی شہادت سے اور بلاؤں کی

الْأَعْدَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں رات اور دن

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالتَّهَارِدِ الْأَطَارِقِ يُطْرَقُ

کی خیر و برکت کے ساتھ آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری

بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ

رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کریں گے اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

خدا اپنی رحمت نازل فرمائے محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پاک پر

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْهَدَى

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے وہی

وَنِعْمَ التَّصْوِيرُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب سے اچھا آقا وہی سب سے اچھا مددگار ہے رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

وَالصُّحُفِ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ مَا وَدَّكَ

قسم ہے دھوپ پڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے اسے رسولؐ

رَبِّكَ وَمَا قُلِي ۖ وَلَا خِرَّةَ خَيْرُكَ مِنْ

تمہارا پروردگار نہ تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناراض اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے

الْأُولَىٰ ۖ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ

کبھی بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار تم کو اس قدر عطا فرما دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے

الْحَمْدُ لَكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کی اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور جگم دی اور تم کو بھٹکا ہوا پایا

فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۖ فَأَمَّا

پایا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا اور تم کو محتاج پایا تو مالدار کر دیا پس

الْيَتِيمِ فَلَا تَقْهَرْ ۖ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا

تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا اور سوال کرنے والے کو نہ

تَنْهَرْ ۖ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

جھڑکنا اور اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہنا

دُعَائِي صَبَاحُ

کتاب مع الدعوات میں مرقوم ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح پڑھے

تو حق سبحانہ تعالیٰ فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ حفاظت کریں اسکی آگے اور

پیچھے، داہنی اور بائیں جانب سے پس وہ شخص امان خدا میں رہتا ہے اور

اگر تمام خلافت جن و انس چاہیں کہ اس کو ضرر پہنچائیں ہرگز قدرت نہ ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ يَا

مرد جاہتا ہوں میں خدائے رحمن و رحیم کے نام سے اسے خدا تو

مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبْلِيْجِهِ

وہ ہے کہ جو زبان صبح بیان روشنی کے لئے باہر لایا

وَسَرَّحَ قِطْعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَّاهِبِ

اور گلہ ہائے شب تاریک کو چرنے کے واسطے اندھیرے میں متردو ہونے

تَلْجِدُجِهِ وَآتَقَنَ صُنْعَ الْفَلَكَ الدَّوَّارِ

کے لئے چھوڑا اور گردش کرنے والے آسمان کو اس کی زینت کے اندازہ میں

فِي مَقَادِيرِ تَبْرِجِهِ وَشَعْشَعِ ضِيَاءِ

مضبوط کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے فردغ شعلہ کے ساتھ

الشَّمْسِ بِنُورِ تَأْجِجِهِ يَا مَنْ دَلَّ عَلَى

چمکایا اے وہ جس نے اپنی ذات کی

ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَتَنَزَّاهُ عَنْ مُجَانَسَةِ

دالات اپنی ذات سے کی اور وہ اپنی مخلوقات کی مجاہست سے

مَخْلُوقَاتِهِ وَجَلَّ عَنْ مُلَادِمَةِ كَيْفِيَّاتِهِ

ہلک ہے اور اپنی کیفیات مناسبت سے بلند ہے

يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُونِ وَ

اے وہ جو گمنوں کے خطروں سے قریب اور آنکھوں کے مشاہدہ

بَعْدَ عَنْ مُمَاحَظَةِ الْعَيُونِ وَعِلْمِهَا

سے دُور ہے اور (چیزوں کے وجود میں آنے سے) قبل دان کی جانتا ہے

كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ يَا مَنْ أَرَقَدَنِي

اے وہ جس نے اپنے امن و امان کے گہوارہ میں مجھ کو سلا یا اور اس چیز

فِي مَهَادِ أَمْنِهِ وَأَمَانِهِ وَأَيُّقُظُنِي إِلَى

کی طرف جو مجھ کو اپنی داد و دہش اور احسان و کرم سے بختا ہے بیدار کیا

مَا مَنَعَنِي بِهِ مِنْ مَنِّهِ وَإِحْسَانِهِ وَكَفَّ

اور ہر نقصان (اور بُرائی) سے مجھ کو اپنی قدرت سے باز رکھا

أَكْفَ السُّوءِ عَنِّي يَدِيهِ وَسَلْطَانِهِ صَلِّ

اے خدا درود بھیج اس راہنما پر

اللَّهُمَّ عَلَى الدَّلِيلِ إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

جو شب کی شدید تاریکیوں میں تیری طرف (ہماری) راہنمائی کرتا

الْأَيْلِ وَالْمَأْسِكِ مِنْ أَسْبَابِكَ بِمَجْلٍ

ہے اور جو تیری بزرگ دراز رس کے ذریعہ سے تیرے سببوں

الشَّرَفِ الْأَطْوَلِ وَالنَّاصِحِ الْحَسْبِ

کو اخذ کرنے والا ہے اور وہ چمکدار اور پاک شزاؤ گہر

فِي ذُرْوَةِ الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ وَالثَّابِتِ

ہے جس نے دوٹپ بلند پر قدم رکھا اور جو زمانہ اول

الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِفِهَا فِي الزَّمَنِ

کی لغزش گاہوں سے ثابت قدم رہا اور (درود بھیج) اس

الْأَوَّلِ وَعَلَى إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

کی پاک و طاہر متقی اور برگزیدہ اور بہترین

الْأَبْرَارِ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ وَافْتَحْ

آل پر اور اے خدا تو ہمارے واسطے

اللَّهُمَّ لَنَا مَصَارِيحُ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ

صبح کے دروازے رحمت نیکیوں کی چابیوں سے کھول

الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَالْبِسْنَى اللَّهُمَّ مِنْ

دے اور اسے خدا مجھ کو ہدایت اور نیکیوں کے بہترین لباس

أَفْضَلِ خَلْعِ الْهُدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَ

پہنا اور اسے خدا مجھ کو چشمہ نیاز کے آبشار رواں میں

اغْرِسْ اللَّهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي شَرْبِ

اپنی عظمت کے ساتھ بھٹا اور اسے خدا اپنے خون سے

جَنَانِي يَنْبَايِعُ الْخَشَوَةَ وَأَجِرْ اللَّهُمَّ

میری آنکھوں سے آنسو رواں کر اور اسے خدا

لِهَيْبَتِكَ مِنْ أَمَاقِ ذَفَرَاتِ الدُّمُوعِ

میری نادانی اور کمزوری کی صبر و شکیبائی سے تادیب

وَأَدِّبْ اللَّهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مَنِي

کر اسے خدا اگر تو بہتر توفیق کے ساتھ اپنی

بِأَزْمَةِ الْقُنُوعِ إِلَهِي إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي

طوف سے رحمت کا آغاز نہ کرے گا تو

الرَّحْمَةِ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمِنْ

کون مجھ کو کشادہ ترین راہ سے تیری طرف

السَّالِكِ بِي إِلَيْكَ فِي وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَ

پہنچانے والا ہے اور

إِنْ أَسْلَمْتَنِي أَنَا تُكَ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَ

تیرا حلم مجھ کو امیدوں اور آرزوؤں کے انتظار میں چھوڑ دے تو

الْمُنَى قَمِنَ الْمُقِيلُ عَثْرَاتِي مِنْ كِبَوَاتِ

کون میری ہوسوں کی لغزشوں کو بخشے والا ہے اور اگر تیری

الْهَوَىٰ وَإِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ

امداد مجھ سے نفس اور شیطان کی جنگ کے وقت باز رہے تو تیرا

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي

یہ باز رہنا مجھ کو رنج و ناکامی

خِذْلَانُكَ إِلَىٰ حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحُرْمَانِ

میں مبتلا کر دے گا

إِلَهِي أَتَرَانِي مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا مِنْ

خدا دنیا کی تو نے (میں) دیکھا کہ میں تیری طرف امیدوں

حَيْثُ الْأُمَالِ أَمْرُ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حَبَالِكَ

اور آرزوؤں کے ساتھ آیا اس وقت جبکہ مجھ کو

إِلَّا حِينَ بَاعَدْتَنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ

میرے گناہوں نے غارتصال سے دور کیا تو کیا بڑا

الْوَصَالِ فَبِئْسَ الْبَطِيَّةُ الَّتِي أَمْتَحْتُ

مرتب تھا وہ جس کو میرے نفس نے

نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهَا لَهَا لَهَا سَوَّلَتْ

ہواؤں حرص کے سبب سے قبول کیا پس افسوس ہے نفس پر

لَهَا ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبَّالْهَا لِحُرَاتِهَا

جس کو اسکے گمانوں اور آرزوؤں نے قریب دیا اور

عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلَهِي قَرَعْتُ

اس کو اپنے سردار اور مالک کے سامنے (بولنے کی) جرات نہیں

بَاب رَحْمَتِكَ يَبْدُ رَجَائِي وَهَرَبْتُ

خداوند! میں نے تیرے دروازے رحمت کو اپنے امیدوں کے ہاتھ سے

إِلَيْكَ لَا حِجًّا مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي وَعَلَقْتُ

لکھنٹایا اور اضطراب کے ساتھ اپنی خواہشوں کی زیادتی سے میری

بِأَطْرَافِ حَبَالِكَ أَنَا مِلَّ وَلَا أَيْ قَاصِفِي

جانب گزینے کی اور میں نے اپنی محبت کی انگلیوں سے تیری رہوں

اللَّهُمَّ عَمَّا كَانَ أَجْرَ مَتْنٍ مِنْ نَزْلِي

کے رشتہ کو پکڑا پس اے خدا میرے گناہوں سے جو میں نے کئے

وَحَطَايَا وَأَقْلَبْنِي اللَّهُمَّ مِنْ صَرَعَةٍ

میں میری لغزشوں اور خطاؤں سے درگزر کر اور الہی بلا و ہلاکت میں

رَدَّ أَيْ فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَ

میرے گریڈنے سے معاف کر کیونکہ تو ہی سردار میرا اور مولا اور

مُعْتَمِدِي وَرَجَائِي أَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي مَنَانِي

معتد ہے اور (تو ہی) میری امید اور انتہا اور آرزو ہے

فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ إِلَهِي كَيْفَ

میرے گھومنے پھرنے اور آرام کے وقت اے میرے خدا تو (مجھ) نادر

تَطْرُدُ مُسْكِينًا تَجَا إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ

کو کیونکر بھگائے گا (علامہ) میں اپنے گناہوں سے بھاگتا ہوں تیری بارگاہ

ہَارِبًا أَمْ كَيْفَ تَحِيبُ مُسْتَرْشِدًا

میں آیا ہوں یا کیونکر تو ایک طالب راہنما کو نقصان پہنچائے گا

قَصِدَ إِلَى جَنَابِكَ سَاعِيًا أَمْ كَيْفَ

جو تیری درگاہ کا سعی کرتا ہوا قصد کرے یا رُس طرح

تَرُدُّ ظِمَانًا وَرَدًا إِلَى حَيَاضِكَ شَارِبًا كَلًا

تو ایک پیاسے کو جو تیرے چشموں پر پانی پینے کے لئے وارد ہو

وَحَيَاضُكَ مُتَرَعَّةٌ فَيُضْنِكِ الْمَوْتُ

ہرگز نہیں بلکہ تیرے حوض تنگی اور قحط سال میں بھرے ہوئے

وَبَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلطَّلِبِ وَالْوَعُولِ وَ

میں اور تیرا دروازہ طالبوں اور گمراہوں کے واسطے کھلا ہوا ہے اور

أَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنَهَايَةُ الْمَأْمُولِ

تو سوال کرنے والوں کی انتہا اور آرزومندوں کا انجام ہے

إِلَهِي هَذِهِ أَرْزَمَةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا

خداوند میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور (خواہشات سے) تیری مرضی

بِعِقَالٍ مَشِيَّتِكَ وَهَذِهِ أَعْبَاءُ ذُنُوبِي

کے مطابق روک لی ہے اور یہ بار گناہ تیری رحمت اور

دَرَّ تَهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهَذِهِ

مہربانی سے میں نے دور کئے اور میں نے

اَهْوَاَنِ الْمُبْضَلَةِ وَكَلَّتْهَا اِلَى جَنَابِ

یہ گمراہ کرنے والی خواہشیں میری بارگاہِ لطف و کرم و عفو کی

لُطْفِكَ وَرَافَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلْ

جانب سپرد کہیں پس اے خدا

اَللّٰهُمَّ صَبِّحْ هَذَا نَارِزًا عَلٰى بَضِيَا

اس صبح کو میرے اوپر نور نازل ہونے والا قرار دے

اَلْهُدٰى وَالسَّلَامَةِ فِى الدِّیْنِ وَالدُّنْيَا

(اور) ہدایت و سلامتی دین و دنیا میں (قرار دے) اور میری

وَمَسَاوِیْ جَنَّةٍ مِّنْ كِبَدِ الْاَعْدَاءِ وَوَقَايَةً

شام کو دشمنوں کے فریب سے محفوظ اور میری خواہشوں سے محفوظ قرار

مِّنْ مَُّرَدِّیَاتِ الْهَوٰی فَاِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی

دے کیونکہ تو جو چاہے اس پر

مَا تَشَاءُ تُوَفِّی الْمَلِكَ مِّنْ تَشَاءٍ وَتَنْزِعُ

توادر ہے تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

اَلْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتَعِزُّ مِّنْ تَشَاءٍ وَ

ملک سے لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے

تُذِلُّ مِمَّنْ تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی

اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے (ہر طرح کی) بھلائی تیرے ہاتھ میں اختیار ہے

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْبُ لَیْلِ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ

یقیناً تو ہر امر پر قادر ہے رات کو دن میں ملاتا ہے

وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

اور دن کو رات سے ملحق کرتا ہے مردہ سے زندہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

کرتا ہے اور زندہ کو مردہ بناتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَّا إِلَهَ

اور جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے ترے

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سوا کوئی معبود نہیں خداوندنا میں تیری تسبیح اور حمد کرتا ہوں

مَنْ ذَا يَعْرِفُ قُدْرَتَكَ فَلَا يَخَافُكَ

کون ایسا ہے جو تیری قدرت کو سمجھتے ہوئے تجھ سے نہ ڈرے

وَمَنْ يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ الْفَتَى

اور کون ایسا ہے جو تجھ کو سمجھے اور تجھ سے خوف نہ کرے

بِقُدْرَتِكَ الْفِرْقَ وَفَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ

تو نے اپنی قدرت سے فرقوں کو متفق کیا اور اپنی رحمت سے

الْفَلَقَ وَأَثَرْتَ بِكَرَمِكَ دِيَارَ الْجَنَّةِ

سفیدی صبح کو شگافتہ کیا اور اپنے کرم سے تاریکی شب کو روشن

وَأَنْهَرْتَ الْبَيَّاهَ مِنَ الصَّحْرِ الصَّيَاحِدِ

کیا اور سنگ سخت سے شیریں اور شور پانی جاری کیا اور

عَذْبًا وَأُجَاجًا وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمَعْصِرَاتِ

برستا اور گرم ہوا پانی تو نے نازل کیا

مَاءٍ تَجَجَّأًا وَجَعَلَتْ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

اور تو نے خلق کے واسطے آفتاب و ماہتاب کو

لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَهَاجًا مِّنْ غَيْرِ أَنْ

روشن چراغ بنایا اور بجھ کو ان کاموں کے کرنے سے

تُمَارِسَ فِيمَا ابْتَدَأَتْ بِهِ لُغُوبًا وَلَا

نہ تکان ہوئی نہ تکلیف پس اسے وہ جو بکتا اور

عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ

عزت کے ساتھ ہمیشہ باقی ہے اور

وَقَهْرَ عِبَادِهِ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ

اپنے بندوں پر موت اور فنا کے ساتھ غالب

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَتْقِيَاءِ وَاسْتَجِبْ

اور زبردست ہے درود بھیج محمد اور ان کی پرہیزگار آل پر اور میری

دُعَائِي وَاسْمَعْ نِدَائِي وَأَهْلِكَ أَعْدَائِي

دعا قبول کر اور میری آواز کو سن اور میرے دشمنوں کو ہلاک کر

وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَلِي وَرَجَائِي يَا

اور اپنے فضل سے میری امید اور توقع بر لائے ہے بہتر اس

خَيْرَ مَنْ دَعَى إِلَيْهِ لِكُشْفِ الضَّرِّ

سے کہ جس سے دفعِ ضرر کے واسطے دعا کی جائے اور ہر دشواری

الْمَأْمُولِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَيُسْرِكَ أَنْزَلْتُ

کی آسانی کے لئے امیدوار ہوں تیری بارگاہ میں اپنی

حَاجَتِي فَلَا تُرُدَّنِي يَا سَيِّدِي مِنْ

اپنی حاجتیں لایا ہوں پس اے میرے مالک اپنی مقبول بخششوں

سَنِي مُوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

سے مجھے ناکام نہ واپس کر اے کریم اے کریم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُ

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

قَلْبِي مَحْجُوبٌ وَعَقْلِي مَغْلُوبٌ وَنَفْسِي

خداوند! میرا قلب محجوب ہے اور میری عقل مغلوب ہے اور میرا نفس

مَعْيُوبٌ وَهُوَ اَنِي غَالِبٌ وَطَاعَتِي قَلِيلٌ

معیوب ہے اور خواہشیں غالب ہیں اور میری عبادت کم ہے

وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ وَلِسَانِي مَقْرِبٌ اِلَى الذُّنُوبِ

اور گناہ کثیر ہیں اور میری زبان گنہگاروں کا اقرار کرنے والی

فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَاغْفِرْ لِي

ہے پس اے علام الغیوب میری (نجات کی) کیا صورت ہے (بخزائیکہ)

ذُنُوبِي يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ وَيَا سَتَّارَ

تو میرے گنہگاروں کو بخش دے اے گنہگاروں کے بہت بخشنے والے اور اے

الْعُيُوبِ يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ يَا غَفُورَ

عیبوں کے پوشیدہ کرنے والے اے سخت عذاب کرنے والے اے بخشنے

يَا حَلِيمُ اقْضِ حَاجَتِي بِحَقِّ الْقُرْآنِ

و اے اے بردبار میری حاجت برلا واسطہ بخشہ کو قرآن عظیم اور

الْعَظِيمِ وَالنَّبِيِّ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ

بنی کریم کا اور رحمت نازل کر

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ○

اسے خدا محمدؐ اور ان کی آل اطہار پر

اسناد و دعائے صنمی قریش

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک رات مسجد رسول میں گیا تاکہ نماز شب وہیں پڑھوں۔ میں نے حضرت امیر المومنینؑ کو نماز میں مشغول دیکھا ایک گوشہ میں بیٹھ کر حق عبادت اور آواز قرآن سننے لگا حضرت نماز نوافل شب سے فارغ ہوئے اور

ٹھٹھ اور وتر پڑھی پھر اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں سنی تھیں جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ خدا ہو آپ پر میری جان یہ کیا دعا تھی فرمایا کہ یہ دعائے صنمی قریش تھی قسم ہے اُس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے

اس کو ایسا ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اُس نے آنحضرت کے ساتھ جنگ اُحد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا اور حضرت کے در بدر شہید ہوا نیز اُس کو ثواب متوجع اور عہ کا ملے گا۔ جو حضرت کے ساتھ بجالانے کا ہو سکتا ہے اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا اور قیامت میں اُس کا حشر جناب رسالت اب اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ ہوگا۔

اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ بعد تارہ ماہ آسمان اور رکھائے صحر اور بر گہائے درخشاں ہوں اور وہ شخص عذاب قبر سے امان میں ہوگا اس کی قبر میں ایک روزہ بہشت کا کھول دیا جائیگا جس حاجت کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ پوری ہوگی اسے ابن عباسؓ اگر ہمارے کسی دوست پر بلا وصیبت آئے تو اسکو پڑھے نجات ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ

خداوند اے تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما خداوند اے تو

الْعَنُ صَمِيَّ قُرَيْشٍ وَجَبَّتْهَا وَطَاعَتُهَا

تو قریش کے دونوں (ظالم) باطل معبودوں اور دونوں شیطانوں اور

وَإِفْكِيهَا وَابْتِئِهَا الَّذِينَ خَالَفَا مُرَكَّ

دونوں مشرکوں اور ان دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر جنہوں نے تیرے حکم کی

وَأَنْكَرَا وَحْيِكَ وَجَحَدَا نِعَامَكَ وَ

مخالفت کی اور تیری وحی سے انکار کیا اور تیرے انعام سے منکر ہوئے اور

عَصَبَا رَسُولِكَ وَقَلْبَا دِينِكَ وَحَرْفَا

تیرے رسول کی نافرمانی کی اور تیرے دین کو تیرے منقلب کیا اور تیری کتاب

كِتَابِكَ وَأَحْبَبَا أَعْدَاءَكَ وَجَحَدَا

میں تحریف کی اور تیرے دشمنوں کو دوست بنایا اور تیری نعمتوں

الْأَنْكَرَ وَعَطَلَا أَحْكَامَكَ

سے انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا

وَأَبْطَلَا فَرَائِضَكَ وَالْحَدَا فِي

اور تیرے فرائض کو باطل کر دیا اور تیری آیتوں میں الحاد

أَيَاتِكَ وَعَادِيَا أَوْلِيَاءَكَ وَالْيَا

کے اور تیرے دوستوں سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں

أَعْدَاءَكَ وَخَرَّبَا بِلَادَكَ وَأَفْسَدَا

سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب کیا اور تیرے بندوں

عِبَادَكَ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ

میں منساو پھیلایا خداوندانِ دونوں اور ان کی متابعت کرنے والوں

وَأُولِيَاءُ هُمَا وَأَشْيَا عَهُمَا وَحُبِّيهِمَا

اور ان کے دوستوں اور پیروؤں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر

فَقَدْ أَخْرَبَا بَيْتَ النَّبُوَّةِ وَرَدَمَا

کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو تباہ کیا اور اس کا دروازہ

بَابَهُ وَنَقَضَا سَقْفَهُ وَالْحَقَّ سَمَاءَهُ

بند کیا اور اسکی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی

بَارِضِهِ وَعَالِيَهُ بِسَافِلِهِ وَظَاهِرَهُ

زمین سے اور اسکی بلندی کو اس کی پستی سے اور اس کے ظاہر کو

بِباطِنِهِ وَأَسْتَاصِلَا أَهْلَهُ وَأَبَادَا

باطن سے ملا دیا اور اس (گھر) کے کمینوں کا استیصال کیا اور اس کے مددگاروں

أَنْصَارَهُ وَقَتْلَا أَطْفَالَهُ وَأَخْلَا

کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا اور اس کے منبر کو اس

مَنْبَرَهُ مِنْ وَصِيِّهِ وَوَارِثِ عَلَيْهِ وَ

کے وصی اور وارث سے خالی کر دیا اور

جَحَدَا إِمَامَتَهُ وَأَشْرَكَ بِرَبِّهِمَا فَعَظِمَ

اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کے

ذَنْبُهُمَا وَخَلَدُ هُمَا فِي سَقَرٍ وَمَا أَدْرَاكَ

ساتھ شریک کیا لہذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ہمیشہ ان دونوں

مَا سَقَرُوا لَا تَبْقَى وَلَا تَذَرُ اللَّهُمَّ الْعَنَهُم

کو دوزخ میں رکھ اور تو خوب جانتا ہے کہ دوزخ کہا ہے وہ کسی کو باقی رکھتا ہے اور

بَعْدَ كُلِّ مَنكِرٍ أَتَوْهُ وَحَقٌّ أَخْفَوُهُ

نہ چھوڑتا ہے خداوند! تو ان پر لعنت کر ہر بُری بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی

وَمِنْ بَرِّ عِلْوَةٍ وَمُؤْمِنٍ أَرْجَوُهُ وَمُتَافِقٍ

یعنی انہوں نے حق کو پوشیدہ کیا اور مہربان پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے

وَلَوْهُ دُولِي أَذْوَةٍ وَطَرِيدٍ أَوْوَهُ وَ

دوستی کی اور (خدا کے) دوست کو ایذا دی اور (رسول) کے طریقہ کو واپس لائے

صَادِقٍ طَرْدُوهُ وَكَافِرٍ نَصَرُوهُ وَ

اور خدا کے سچے (اور مخلص بندہ) کو جلا وطن کیا اور کافر کی مدد کی اور

إِمَامٍ قَهَرُوهُ وَفَرَضَ غَيْرُوهُ وَآثَرَ

امام کی بے حرمتی کی اور واجب میں تغیر کیا اور نشانی

أَنْكَرُوهُ وَشَرُّوا شَرُّوهُ وَدَمَرُوا رَاقُوهُ وَ

سے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور (معصوم) کا خون بہایا اور

خَيْرٌ بَدَّلُوهُ وَكَفَرُوا نَصَبُوهُ وَكَذَّبُوا

خیر کو تبدیل کیا اور کفر کو قائم کیا اور جھوٹ (اور باطل) پر

دَلَّسُوهُ وَارْتَبَّ غَصْبُوهُ وَفَعَىٰ

اڑے رہے اور میراث پر (ناحق) قابض ہوئے اور خدایا

اَقْطَعُوهُ وَسَحَّتْ أَكْلُوهُ وَخَسِرَ

مقطع کیا اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خس کو (اپنے) ۲

اسْتَحْلَوْهُ وَبَاطِلٌ اسَّسُوهُ وَجَوَّدُوا

حلال کیا اور باطل کی بنیاد قائم کی اور ظلم (اور جور)

بَسْطُوهُ وَنِفَاقِ اسْرُوهُ وَعَدِ اَضْمَرُوهُ

کو راج کیا اور (دل میں) النفاق پوشیدہ رکھا اور مکر کو قلب میں چھپائے رکھا

وَزَلَمَ نَشْرُوهُ وَعَدِ اَخْلَفُوهُ وَاَمَانَتِ

اور ظلم (دستہ) کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت میں

خَانُوهُ وَعَهْدِ تَقْضُوهُ وَحَلَالِ حَرْمُوهُ

خیانت کی اور (اپنے) عہد کو توڑا اور (خدا و رسول کے) حلال کو حرام کیا

وَحَرَامِ اَحْلُوهُ وَبَطْنِ فَتَقُوهُ وَجَنِينِ

اور حرام کو حلال کیا اور (معصومہ کے) شکم پر دروازہ بولا کے) شکافتہ کیا اور

اَسْقَطُوهُ وَصَلَحِ دَقُوهُ وَصَلَّ مَرْقُوهُ

(معصوم کا) حمل ساقط کیا اور (معصومہ کے) پہلو کو زخمی کیا اور قبائل کو جوڑا

وَشَمْلُ بَدَدُوهُ وَعَزِيزِ اَذَلُّوهُ وَذَلِيلِ

گذشتہ مذکور پر کھینچا گیا تھا، پھاڑ ڈالا اور جمعیت کو بے گندہ کیا اور معززین کی آبروریزی

اَعَزُوهُ وَحَقِّ مَنَعُوهُ وَكَذِبِ دَلَسُوهُ

کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور (حقدار) کو حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو قریب کے ساتھ

وَحَكَمِ قَلْبُوهُ وَاَمَامِ خَالَفُوهُ اَللّٰهُمَّ

عمل میں لائے اور (خدا و رسول) کے حکم کو بدل دیا اور امام کی مخالفت کی خداوند اے تو

اَلْعَنَهُمْ بَعْدَ كُلِّ اَيَةٍ حَرَّفُوْهَا وَ

ان پر ہر آیت کے علاوہ کے موافق لعنت کر جن کو انھوں نے تحریف کی اور

فَرِيضَةٍ تَرَكُوْهَا وَسِتَّةٍ غَيْرُوْهَا وَ

(بعد) ہر واجب کے جن کو ترک کیا اور (بعد) ہر سنت کے جن کو الٹ پلٹ دیا

أَحْكَامِ عَطْلُوهَا وَرُسُومِ قَطْعُوهَا وَوَصِيَّةِ

اور (بعد از ہر حکم کے جن کو معطل کیا اور (بعد از ہر رسم کے جن کو قطع کیا اور اس وصیت

بَدَلُوهَا وَأُمُورِ ضَبْعُوهَا وَبَيْعَةِ تَكْسُوهَا

کے عوض جس کو بدل دیا اور ان حکموں کے عوض جن کو ضائع کیا اور اس بیعت کے عوض

وَشَهَادَاتِ كَتْمُوهَا وَدَعَوَاءِ أَبْطُلُوهَا وَ

جس کو توڑ ڈالا اور ان شہادتوں کے عوض جنکو پوشیدہ کیا اور ان دعویوں کے عوض جنکو

بَيِّنَةِ انْكُرُوهَا وَحِيلَةِ أَحَدَتْوَهَا وَ

باطل کیا اور اس کو ابھی کے عوض جس سے انکار کیا اور جو حیلہ کیا اور جو

خِيَانَةِ أُوْرِدُوهَا وَعَقِبَةِ ارْتَقُوهَا وَ

خیانت کی اور پہاڑ پر (رسول کو چھوڑ کر) بھاگنے کے عوض اور ان دونوں

دَبَابِ دَحْرَجُوهَا وَزِيَاْفِ لَزْمُوهَا

کو گردش دینے کے عوض اور اسے خداوندانہ تو ان پر

اَللّٰهُمَّ الْعَنُوهُمْ فِيْ مَكْنُونِ السِّرِّ وَظَاهِرِ

پوشیدہ طور پر اور ظاہر بظاہر لعنت کر کثیر لعنت اور

الْعَلَانِيَةِ لَعْنَا كَثِيْرًا اَبَدًا اَدَامًا دَائِيًّا

قیامت تک برابر ہمیشہ دائم جسکی

سَرْمَدًا اِلَّا اِنْقِطَاعَ لِعَدَدِهِ وَلَا تَفَادَ

تعداد میں (کبھی) نہ کمی ہو اور اسکی مدت ختم ہو ایسی

لَا مَدَّةَ لَعْنًا يُّعَوَدُ اَوَّلُهُ وَلَا يَنْقُطُ

لعنت جو اول سے شروع ہو آخر تک منقطع نہ ہو

آخِرُهُ لَهُمْ وَلَا عَوَانِهِمْ وَأَنْصَارَهُمْ وَ

(اور وہ) ان پر اور ان کے مددگاروں اور نصرت کرنے والوں

مُحِبِّهِمْ وَمَوَالِيهِمْ وَالْبَسِيلِينَ لَهُمْ

اور دوستوں اور ان کے درنداروں اور فرما بزدلوں پر (اور پھر)

وَالْمَائِلِينَ إِلَيْهِمْ وَالنَّاهِقِينَ بِأَحْتِجَاجِهِمْ

اور ان کی طرف رجعت کرنے والوں پر اور ان کے احتجاج بہ ہم آواز ہونے والوں

وَالنَّاهِضِينَ بِأَجْنَحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِينَ

پر اور ان کی پیروی کرنے والوں کے ساتھ کھڑے ہونے والوں اور ان کے

بِكَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِينَ بِأَحْكَامِهِمْ

اقوال ماننے والوں پر اور ان کے احکام کی تصدیق کرنے والوں پر سو پھر

قُلْ أَرْبَعٌ مَرَّاتٍ : - اللَّهُمَّ عِدْ بِهِمْ عَذَابًا

چار مرتبہ کہو خداوند! تو ان پر ایسا عذاب

يَسْتَغِيثُ مِنْهُ أَهْلُ النَّارِ أَمِينَ رَبِّ

نازل کر جس سے اہل دوزخ فریاد کرنے لگیں (اور)

الْعَالَمِينَ ثُمَّ تَقُولُ أَرْبَعٌ مَرَّاتٍ : - اللَّهُمَّ

اے تمام عالموں کے پروردگار (میری یہ دعا) قبول کر پھر چار مرتبہ کہو اے

الْعَنَهُمْ جَمِيعًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

خداوند! تو ان سب پر لعنت کر خداوند! تو رحمت نازل فرما محمد

وَأٰلِ مُحَمَّدٍ فَأَعِزَّنِي بِحَلَالِكَ عَنْ

و آل محمد پر (اور) پھر مجھ کو اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام

حَرَامِكَ وَأَعِزَّنِي مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ إِنِّي

سے بے نیاز فرما اور محتاجی سے مجھ کو پناہ دے پروردگار ا یقیناً

أَسَاءْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ

میں نے برا کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں

بِذُنُوبِي وَهَذَا أَنَا ذَايَيْنٌ يَدَايَكَ فَخُذْ

کا اقرار کیا اور اب میں تیرے سامنے ہوں تو اپنے لئے میرے

لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَفْسِي لَكَ الْعُتْبَىٰ

نفس کی رضا مندی قبول کر (کیونکہ) میری بازگشت

لَا أَعُودُ فَإِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ

تیری طرف سے (اور کیونکہ) میں تیری طرف نہ پلٹوں تو تو مجھ پر رحم

وَالْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ مَغْفِرَتِكَ

اور بخشش فرما جو خاص تیرا حق ہے اپنے فضل اور بخشش اور مغفرت

وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى

اور کرم کے ساتھ اسے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور رحمت

اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ

نازل فرما سید المرسلین اور خاتم النبیین پر

النَّبِيِّينَ وَإِلَهُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اور ان کی پاک اور طاہر آل پر اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

دعائے جوشن کبیر کے اسناد

اس دعا مبارکہ کے فضائل و خواص بہت ہیں، کتاب تحفۃ النجاش میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کریگا خدا اسکی ہر بلا سے اور ثواب اس کا اس شخص کے مثل ہے کہ جسے چاروں آسمانی کتابیں پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہ دعا ہو وہ گھر آتشزدگی اور چوری و محفوظ رہیگا اور اس دعا کو خلوص نیت سے جس مریض پر پڑھے خداوند عالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مریض جنون ہو یا برص ہو یا جذام ہو اور جو کوئی اس دعا کو کفن پر لپٹے لکھوائے تو خدا اس پر عذاب نہ کرے اور جو شخص ماہ مبارک رمضان میں پین مرتبہ پڑھے خدا آتش و دوزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کرے اور فرمایا کہ اس دعا مبارکہ کو تعلیم نہ کرنا مگر مرد مومن پر میرزا کار کو۔ اور اس دعائیں ہزار اسم ہیں اور اسم اعظم بھی ہے۔

اس دعا کے ہر ٹکڑے کے ختم پر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور فریاد رسول

الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝

کافر یا دوس ہے نجات دے ہم کو آتش و دوزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

① برائے فتح کار ہائے دشوار :- اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ

خدایا میں

اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا

بھیک مانگتا ہوں تیرے نام سے اے اللہ! اے رحمن! اے

رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا عَظِيمُ يَا

رحیم! اے کرم کرنے والے! اے قائم اے بزرگی والے اے

قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ

ہمیشہ رہنے والے اے دانا اے بردبار اے حکمت والے

یہاں تک پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے سُبْحَانَكَ يَا اَلَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ
اَنْغُوْثُ اَنْغُوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ: اور سر ٹکڑے کے بعد اسی
دعا کو پڑھئے۔

② برائے نصرت و فیروزی :- يَا سَيِّدِ السَّادَاتِ

اے سرداروں کے سردار

يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے مرتبوں کے بلند کرنے والے

يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا

اے مسکینوں کے والی اے گناہوں کے بخشنے والے اے

مُعْطِي الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا

عطا کرنے والے سوالات کے اے توبہ قبول کرنے والے اے

سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا

آوازوں کے سننے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے

دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ○

ہلاؤں کے دفع کرنے والے

③ برائے عزت و نصرت :- يَا خَيْرَ الْخَافِرِينَ يَا

اے بہترین مخفی رہنے والے اے

خَيْرُ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ

بہترین کٹاکش پیدا کرنے والے اسے بہترین نصرت کرنے والے اسے بہترین

الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّاٰزِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ

حکم کرنے والے اسے بہترین رزق دینے والے اسے بہترین وارثوں کے

يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا

اسے بہترین حمد کرنے والے اسے بہترین ذکر کرنے والے اسے

خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ ○

بہترین نازل کرنے والے اسے بہترین احسان کرنے والے

④ برائے عِزَّتِ دِنِا وِ دِيْن :- يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَ

اسے وہ جس کے واسطے عزت دینی ہے

الْجَمَالَ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا

اسے وہ جس کے واسطے قدرت و کمال ہے اسے

مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ

وہ ذات جو صاحب ملک بزرگی ہے اسے وہ ذات جو بزرگ و

الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثَّقَالِ يَا

عالی مرتبہ ہے اسے پیدا کرنے والے بھاری بھاری بادلوں کے اسے

مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمَحَالِ يَا مَنْ هُوَ

وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے اسے وہ خدا جو

شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ

سخت عذاب کرنے والا ہے اسے وہ خدا جو جلد حساب لینے

الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَكَ حُسْنُ الثَّوَابِ

والا ہے اسے وہ خدا جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب ہے

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَكَ أَمْرُ الْكِتَابِ

اسے وہ خدا جس کے پاس ام الكتاب ہے

⑤ برائے عزت و بزرگی و برائے مہمات چہل بار :- اَللّٰهُمَّ

خداوند ا

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

بجھینق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنے والے

يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانَ يَا سُلْطَانَ يَا

اے جزا دینے والے اے روشن دلیل اے بادشاہ اے

رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانَ يَا

خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے اے پاک اے

مُسْتَعَانَ يَا ذَا الْمِنَّ وَالْبَيَّانِ

عاجزوں کے مددگار اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنے والے پیر نور کے

⑥ برائے حصول مراتب نعمات :- يَا مَنْ تَوَاضَعَ

اسے وہ خدا جو سب پر غالب

كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِهِ يَا مَنْ اسْتَسْلَمَ

ہے بسبب اپنی بزرگی کے اسے وہ خدا کہ اس کی بزرگی کے

كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ

نزدیک ہر چیز ذلیل ہے اسے وہ خدا کہ اس کی ہیبت سے

شَيْءٍ لِّعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

ہر چیز عاجزی کرتی ہے اسے وہ خدا کہ اس کے خوف سے ہر چیز تابعدار

لِهَيْبَتِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ

ہے اسے وہ خدا کہ بھٹ جاتے ہیں پہاڑ اس کے

خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ

خوف سے اسے وہ خدا جس کے حکم سے

مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوْتُ بِأَمْرِهِ يَا

آسمان قائم ہیں اسے وہ خدا

مَنْ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ بِإِذْنِهِ يَا مَنْ

کہ جس کے حکم سے زمین ساکن ہے اسے وہ

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِي

خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ کرتا ہے اسے وہ خدا جو اپنے

عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَكَ

بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا، تو پاک ہے۔

⑥ برائے دفع بلا و حصول رجات :- يَا غَافِرَ الْخَطَايَا

اسے گناہوں کے بخشنے والے

يَا كَاشِفَ الْبَلَاءِ يَا مُنْتَهَى الرَّجَا يَا

اسے بلاؤں کے دور کرنے والے اسے امیدوں کی انتہا اسے

مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهُدَايَا يَا

بخششوں کے تمام کرنے والے اسے نعمتوں کے عطا کرنے والے اسے تمام مخلوق

رَازِقُ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمُنَايَا يَا

کے روزی دینے والے اے بندوں کے حاکم اے

سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا

شکایتوں کے سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے اے

مُطْلِقَ الْأُسَارَى سُبْحَانَكَ ۝

امیروں کے رہا کرنے والے تو پاک ہے ۔

۸) بِرَاتِي أَمَانَ عِدَائِي دُنْيَا وَآخِرَتٍ :- يَا ذَا الْحَمْدِ

اے صاحب حمد و

وَالْتِنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ

تسائش اے صاحب فخر و بزرگی اے صاحب عزت

وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا

ورفت اے صاحب عہد و وفا اے صاحب

الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْهِنِّ وَالْعَطَاءِ

بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق اے صاحب بلندی

الْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا

دہیشگی اے صاحب بخشش و سخاوت اے صاحب

الْأَلَاءِ وَالنِّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ ۝

نہایت کثیرہ تو پاک ہے ۔

⑨ برائے دفع خوفِ امراض :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خداوند! میں بے شک تیرے نام کے ساتھ

یَا سُبُّکَ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا

بُجُو سے سوال کرتا ہوں اے آفتوں کے روکنے والے اے بلاؤں کے دور کرنے والے اے بلند کرنے والے

صَانِعُ یَا نَافِعُ یَا سَامِعُ یَا جَامِعُ یَا

اے پیدا کرنے والے اے نفع دینے والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے

شَافِعُ یَا وَاسِعُ یَا مُوسِعُ

شفاعت کرنے والے اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنے والے

⑩ برائے قبولیتِ کارِ ہا :- یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ

اے ہر شے کو بنانے والے

یَا خَالِقَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ یَا رَازِقَ کُلِّ مُرْزُوْقٍ

اے ہر مخلوق کے پیدا کرنے والے اے ہر روزی حاصل کرنے والے کو روزی

یَا مَالِکَ کُلِّ مَمْلُوْکٍ یَا کَاشِفَ کُلِّ

دینے والے اے ہر بندے کے مالک اے ہر سختی کے دفع کرنے

مَكْرُوْبٍ یَا فَارِجَ کُلِّ مَهِمُوْمٍ یَا رَاحِمَ

والے اے ہر غمزدہ کو خوش کرنے والے اے ہر

کُلِّ مَرْحُوْمٍ یَا نَاصِرَ کُلِّ مَخْذُوْلٍ یَا

لائی رحم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل و خوار کی مدد کرنے والے

سَاتِرَ کُلِّ مَعِیُوْبٍ یَا مُلْجِیْ کُلِّ مَطْرُوْدٍ

اے نامِ عیب داروں کی عیب پوشی کرنے والے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

⑪ بِرَأَيْهِ حَفَظَ اَزْ بَدِيْهًا و كَشَادَ كِي رَزَقَ :- يَٰ اَعْدَتِيْ

اے میرے معتمد

عِنْدَ شِدَّتِيْ يَٰ رَجَائِيْ عِنْدَ مُصِيبَتِيْ

ہر سختی میں اے ہر مصیبت میں میری امید گاہ

يَٰ مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَٰ صَاحِبِيْ

اے میری تنہائی میں میرے مونس اے میرے ساتھی

عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَٰ وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ يَٰ

میری مسافرت میں اے میرے دوست میری آسائش کے وقت اے

غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَٰ دَلِيْلِيْ عِنْدَ

میری سختیوں میں میرے فریاد رس اے میری کراہی میں

حَيَرَتِيْ يَٰ غِنَايِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَٰ

میرے رہنما اے میری احتیاج میں میری تواکلی اے

مَلْجَأِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَٰ مُعِيْنِيْ

جائے پناہ میرے اضطراب کے وقت اے میرے مددگار

عِنْدَ مَفْزَعِيْ

میرے خوف کے وقت

⑫ بِرَأَيْهِ حَفَظَتْ بِلَا و كَشَادَ كِي نَجَتْ :- يَٰ اَعْلَامَ

اے پرورشید گیوں

الْغُيُوبِ يَٰ اَعْقَارَ الذُّنُوبِ يَٰ سِتَّارَ

کے جاننے والے اے خطاؤں کے بچنے والے اے عیبوں

الْعُيُوبُ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ

کے چھپانے والے اے غموں کے دفع کرنے والے اے دلوں

الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا طَيِّبَ

کے پھیلنے والے اے دلوں کو روشن کرنے والے اے دلوں کی

الْقُلُوبِ يَا اُنْيَسَ الْقُلُوبِ يَا مُفْرِجَ

دوا کرنے والے اے دلوں کے مصاحب اے غموں کے

الْهُوْمِ يَا مُنْقِصَ الْغُومِ

کھولنے والے اے غموں کے برطرف کرنے والے

۱۳) بِرَّائِي دَفْعِ حَيْثُمِ زَخْمٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے خدا برحق میں سوال کرتا ہوں ساقی

بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ

تیرے نام کے اے بزرگوار اے نیکوکار اے حفاظت کرنے والے

يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ

اے صاحب بخشش کرنے والے اے راہنما اے روزی کے ضامن اے دولت دینے

يَا مُنِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا مُقِيْلُ ۝

والے اے نعمت دینے والے اے قوت دینے والے اے معاف کرنے والے

۱۴) بِرَّائِي تَرْقِيْ دَوْلَتٍ :- يَا دَلِيْلَ السُّعِيْرِيْنَ

اے بھٹکے ہوؤں کے راہنما

يَا غِيَاثَ السُّتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْحَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اے فریاد کرنے والوں

الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ

کی فریاد سننے والے اے طالبانِ مدد کو مدد کرنیوالے

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْيُؤْمِنِينَ

اے خوفزدوں کو امان دینے والے اے مومنوں کے مددگار

يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مُلِمَّ الْعَاصِينَ

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اے نافرمانوں کی جائے پناہ

يَا غَافِرَ الْمَذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةٍ

اے گناہگاروں کے بخشنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنیوالے

الْمُضْطَرِّينَ ○

پریشان لوگوں کی

①۵ برائے فراوانی نعمت: يَا ذَا الْجُودِ وَ

اے صاحب بخشش و

الْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ

احسان اے صاحب فضل و امتنان

يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدُسِ

اے صاحب امن و امان اے صاحب تقدس

وَالسُّبْحَانَ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانَ

و پاک اے صاحب حکمت ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحِجَّةِ

اے صاحب رحمت اور خوشنود کرنے والے اے صاحب

وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ

دلیل روشن اے صاحب برتری اور بادشاہی

يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانَ يَا ذَا الْعَفْوِ

اے صاحب رحم اور مدد کرنے والے اے صاحب

وَالْعُفْرَانِ

عفو و بخشش

۱۶) برائے کشادگی کا رہا:۔ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ

لے وہ جو پروردگار ہے ہر شے

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

کا لے وہ خدا جو ہر چیز کا معبود ہے لے وہ خدا

هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ

جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ

بنائے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ

لے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا لے وہ خدا جو

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمُ كُلِّ

ہر چیز سے برتر ہے لے وہ خدا جو تمام چیزوں کا

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

جہاننے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

يَا مَنْ هُوَ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے

۱۷) بَرَأَ كُلَّ مَهْمَاتٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! حقیقت میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُنُ يَا مُكُونُ

تیرے نام کے ساتھ اے امن دینے والے اے نگاہ بان لے پیدا کرنے والے

يَا مُلْقِنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُكِنُّ

اے علم دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے اے جگہ دینے

يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ

والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے تقسیم کرنے والے

۱۸) بَرَأَ وَسِعَتْ رِزْقٌ :- يَا مَنْ هُوَ فِي

اے وہ خدا جو اپنی سلطنت

مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ

میں قیام کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں

قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ

قدیم ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں بہت بڑا ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ خدا

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَمَّنْ

جو ہر شے کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے

عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ مِنْ رَجَاهُ

نافرمان بندوں سے بردبار ہے اے وہ خدا جو امیدوں پر کرم

کَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا

کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کا لمحہ میں حکیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ

وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنے والا ہے اے وہ خدا

هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ ۝

جو اپنا لطف کرنے میں قدیم ہے۔

⑨ برائے ترقی مراتب :- يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا

اے وہ خدا جس سے امید نہیں کی جاتی مگر

فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ

اُس کے فضل کی اے وہ خدا جس سے سوال نہیں کیا جاسکتا مگر اس کی

يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُءُوسِهِ يَا مَنْ لَا

بخشش کا، اے وہ خدا نہیں دیکھی جاتی مگر اس کی نیکی اے وہ خدا کہ

يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يَدُومُ

نہیں خوف کیا جاتا مگر اس کے انصاف کا اے وہ خدا ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز

إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا

مگر اس کی بادشاہی اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر بادشاہی

سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ

اس کی اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے لئے اس

رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ

کی رحمت اے وہ خدا کہ پیش دستی کرتی ہے اس کی رحمت اسکے غضب سے

يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کے علم نے ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اے وہ

لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ ۝

خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

۲۰) بَرِّئَ دَفْعِ هَمٍّ وَغَمٍّ وَحُصُولِ خَوْشِي وَنِعَمٍ :- يَا فَارِجَ

اے رنج کے دور

اللَّهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ

کرنے والے اے غم کے کھولنے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے

يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا

اے توبہ کے قبول کرنے والے اے خلقت کے پیدا کرنے والے اے

صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا

سیما وعدہ کرنے والے اے عہد کے وفا کرنے والے اے

عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ

اے بھید کے جاننے والے اے دانہ کے شکافتہ کرنے والے اے مخلوق

الْأَنَامِ ۝

کو رزق دینے والے

۲۱) بَرِّئَ عَفْوَكَ :- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے خداوند! یہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں

يَا سَمِيكَ يَا عَلِيَّ يَا وَفِي يَا غَنِيَّ يَا مَلِيَّ

پیرے نام کے ساتھ اے بلند، اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے توانگر

يَا خَفِيَّ يَا رَضِيَّ يَا زَكِيَّ يَا بَدِيَّ يَا

اے پوشیدہ راز سے واقف، اے پسندیدہ، اے نفس کو پاک کرنے والے اے

قَوِيَّ يَا وَلِيَّ

اے ہمیشہ رہنے والے اے قوت رکھنے والے اے دوست

(۲۲) برائے ترقی رُمزی :- يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ

اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی

وَيَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ وَيَا مَنْ لَمْ

اُور اے وہ کہ جو براہیوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا

يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيرَةِ وَيَا مَنْ لَمْ يَهْتِكْ

بندے کے گناہوں پر اے وہ کہ جو نہیں فاش کرتا پردہ بندوں

السَّتْرِ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

کا اے بہت عفو کرنے والے اے خوب

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

در گزر کرنے والے اے بہت مغفرت کرنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ يَا رَحْمَةً يَا صَاحِبَ

اے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر، اے سب

كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى

بھیدوں کے جاننے والے اے ہر ایک شکوہ کی انتہا

۳۲) بِرَائِي تَرْقِي نِعْمَتٌ :- يَا ذَا النِّعَةِ السَّابِقَةِ

اے صاحب نعمت بے شمار

يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ

اے صاحب رحمت بے انتہا اے صاحب منتہائے

السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا

سابقہ اے صاحب حکمت کامل اے

ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ

صاحب قدرت کاملہ اے صاحب دلیل

الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكِرَامَةِ الظَّاهِرَةِ

قاطع اے صاحب کرامت ظاہرہ

يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَبِيتِنَةِ

اے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے اے صاحب قوت استوار

يَا ذَا الْعِظَمَةِ الْمَبِيتِنَةِ

اے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

۳۳) بِرَائِي خُشْنُودِي الْهَي :- يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ

اے آسمانوں کے خلق کرنے والے

يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ

اے تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے گریہ و بکا پر رحم کرنے والے

يَا مُقِيلَ الْعَثْرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ

اے لغزشوں کے درگزر کرنے والے اے بندوں کے عیب چھپانے والے

يَا مُجِئِ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْأَيَّاتِ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے، اے نشانیوں کو نازل کرنے والے

يَا مُصْغِفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاجِيَ السَّيِّئَاتِ

اے نیکیوں کے زیادہ کرنے والے اے برائیوں کے محو کرنے والے

يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ

اے سخت مواخذہ کرنے والے

(۲۵) برائے دفعِ غوطِ طالع و کشائشِ سخت :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوندنا بحق تحقیق کہ

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ، اے مصور اے تقدیر کرنے والے

يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُبَسِّرُ يَا

اے مدبر، اے پاکیزہ کرنے والے، اے روشن کرنے والے، اے آسان کرنے والے

مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ

اے بشارت دینے والے، اے ڈرائنے والے، اے مقدم کرنے والے اے مؤخر کرنے والے

(۲۶) برائے دفعِ تپ :- يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اے بیت الحرام کے پروردگار

يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ

اے ماہِ حرام کے پروردگار اے شہرِ حرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ

پروردگار اے رکن اور مقام کے مالک، اے

المَشْعَرُ الْحَرَامُ يَا رَبَّ السَّجْدِ

مشعر الحرام کے مالک، اے مسجد الحرام کے

الْحَرَامُ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ

مالک، اے مقام حل و حرام کے پروردگار، اے

النُّورِ وَالظُّلُمِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَ

روشنی اور تاریکی کے مالک اے تحیۃ اور سلام کے

السَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ

پروردگار، اے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

(۲۷) بَرِّئَ خَوْفِ سُلَاطِينِ حُكَّامِ بَسْتِ يَا رَجُوزًا :- يَا أَحْكَمَ

اے حاکموں

الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَالَ الْعَادِلِينَ يَا

کے منصف اے انصاف کرنے والوں کے منصف تیرا اے

أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَظْهَرَ الطَّاهِرِينَ

سچوں کے راست گو تیرا، اے پاکوں کے پاک تر

يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ

اے خلق کرنے والوں کے بہترین، اے حساب کرنے والوں کے

الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا

جلد تر حساب کرنے والے، اے سننے والوں کے زیادہ سننے والے اے

أَبْصَرَ النََّاظِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ

دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے، اے شفاعت کرنے والوں سے زیادہ شفاعت کرنے والے

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۝

اے بزرگوں کے بزرگ تر

۲۸) برائے دفع دردِ نیم سر :- يَا عِمَادَ مَنْ لَا

اے توانائی دینے والے ان کو جو توانائی

عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا

نہیں رکھتے، اے سہارا اس کے جو سہارا نہیں رکھتا اے

ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِزْرَ مَنْ لَا

لگا رکھنے والے اس کے جو لگا رکھنے والا نہیں رکھتا، اے جائے پناہ

حِزْرَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ

اسکی جو جائے پناہ نہیں رکھتا، اے فریاد رس اس کے جو فریاد رس نہیں رکھتا،

يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا

اے اس کی بزرگی جو بزرگی نہیں رکھتا اے عزت اس کی جو عزت

عِزَّ لَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهُ يَا

نہیں رکھتا، اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اے

اَنْيْسَ مَنْ لَا اَنْيْسَ لَهُ يَا اَمَانَ مَنْ

دوست اس کے جو دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے

لَا اَمَانَ لَهُ ۝

اس کے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

۲۹) برائے کمان کشیدن :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

خداوند! بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں

يَا سَمِيكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ

یچھ سے تیرے نام کیساتھ، اسے محفوظ رکھنے والے، اسے قائم رکھنے والے، اسے ہمیشہ رہنے

يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا

والے، اسے رحم کرنے والے، اسے سلامتی والے، اسے حاکم، اسے جاننے والے

قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ ۝

اسے تقسیم کرنے والے، اسے بند کرنے والے، اسے کھولنے والے

۳۰) بِرَّائے فُتْحِیَابِی جَنَک :- يَا عَاصِمُ مِّنْ

اسے التجا کرنے والوں کے

اَسْتَعِصِمَهُ يَا رَاحِمُ مِّنْ اَسْتَرْحِمُهُ

جائے پناہ، اسے رحمت چاہنے والوں کے رحم کرنے والے

يَا غَافِرُ مِّنْ اَسْتَغْفِرُهُ يَا نَاصِرُ مِّنْ

اسے بخشش چاہنے والوں کے بخشنے والے، اسے مدد چاہنے والوں

اَسْتَنْصِرُهُ يَا حَافِظُ مِّنْ اَسْتَحْفِظُهُ

کے مددگار، اسے حفاظت چاہنے والوں کے حفاظت کرنے والے

يَا مُكْرِمُ مِّنْ اَسْتَكْرِمُهُ يَا مُرْشِدُ مِّنْ

اسے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنے والے، اسے ہدایت چاہنے والوں

اَسْتُرْشِدُهُ يَا صَرِيحُ مِّنْ اَسْتَصْرِحُهُ

کے ہدایت کرنے والے، اسے داد رسی چاہنے والوں کے داد رسی

يَا مُعِينُ مِّنْ اَسْتَعَانُهُ يَا مُغِيثُ مِّنْ

اسے مدد چاہنے والوں کے مددگار اسے فریاد کرنے والوں کے

اِسْتِغَاثَةٌ

کی فریاد رسی کرنے والے

۳۱) برائے درد چشم :- يَا عَزِيزًا لَا يَضَامُ يَا

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا، اے

لَطِيفًا لَا يَرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا

اے وہ لطیف جو دیکھا نہیں جاتا اے وہ توانا جو سوتا نہیں، اے وہ ہمیشہ رہنے

لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا

والے جو فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ جو مرتا نہیں اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت

يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْتِي يَا عَالِمًا لَا

کو زوال نہیں، اے وہ باقی رہنے والا جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم جو سمجھتا

يَجْهَلُ يَا صَدًّا لَا يَطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا

نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرا ہے اے وہ قوی جو

يَضْعَفُ

ضعیف نہیں ہوتا

۳۲) برائے ظفر بر اعداء :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

خداوند! تحقیق کہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا سَمِيكَ يَا اَحَدُ يَا وَاَحِدُ يَا شَاهِدُ

سوال کرتا ہوں اے یگانہ اے یکتا اے حاضر

يَا حَامِدُ يَا مَاجِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ

اے صاحب تعریف اے بزرگ اے راہ دکھانے والے اے اٹھانے والے

يَا وَارِثُ يَا صَارِيًّا نَافِعُ

اے وارث ، اے ضرر پہنچانے والے ، نفع پہنچانے والے

(۳۳) بِرَأَيْ رَفِيقٍ بُرِّئُ سُلَاطِينِ :- يَا أَعْظَمَ مِنْ

اے سب بزرگوں

كُلِّ عَظِيمٍ يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا أَرْحَمَ

سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان تر اے سب رحم کرنے

مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا

دالوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والے

أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ

دانا تر سب عقلاء سے اے سب قدیموں سے قدیم

قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَطْفَلَ مِنْ كُلِّ

تر ، اے بزرگ و تر سب بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ توں

لَطِيفٍ يَا أَجَلَ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ

سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

(۳۴) بِرَأَيْ تَرْسِدِنِ دِيُوَپَرِي دَرْشَب :- يَا كَرِيمُ

اے کریم درگزر

الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ

کرنے والے گناہوں کے اے بڑے احسان کرنے والے اے صاحب خیر کثیر اے

يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللَّطْفِ يَا

ہمیشہ سے فضل کرنے والے ، اے ہمیشہ سے لطف کرنے والے اے

لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا مُنْفِسَ الْكَرْبِ يَا

اے لطیف پیدا کرنے والے، اے رنج کے دفع کرنے والے اے

كَاشِفَ الصَّرِيَا مَالِكِ الْمُلْكِ يَا

ضرر کو دور کرنے والے، ملک کے مالک اے

قَاضِيَ الْحَقِّ

راستی سے حکم کرنے والے

(۳۵) بِرَّائِ دُرُوفِي :- يَا مَنْ هُوَ فِي عَمْدِهِ

اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے

وَفِي يَأْمَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلَيَّ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو اپنی توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو اپنی

فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ

برتری میں سب سے قریب ہے اے وہ خدا جو اپنے قرب میں

لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لَطْفِهِ شَرِيفٌ

لطیف ہے اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے اے وہ

هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

خدا جو اپنی قوت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی

عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ

عظمت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

حَبِیدُ

حمد کیا گیا ہے۔

(۳۶) بِرَّائے دَفْعِ حَبْنُ پَری رُزْوہ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوند! بمحقق کہ میں

اَسْئَلُکَ یَا سُبُّکَ یَا کَافِیُّ یَا شَافِیُّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بڑے نام کے ساتھ اے کفایت کرنے والے اے صحت دینے

یَا وَاْفِیُّ یَا مُعَاْفِیُّ یَا هَادِیُّ یَا دَاعِیُّ

والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے ہدایت کرنے والے اے بلانے والے

یَا قَاضِیُّ یَا سَاحِضِیُّ یَا عَلِیُّ یَا بَاقِیُّ

اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے اے بلند مرتبہ اے باقی

(۳۷) دَرَجَتِ ظَفْرِ یَافِتَن :- یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ

اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز

خَاضِعٌ لَّہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ

مخضوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز خشوع کرنے

لَّہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ کَاِئِنُّ لَّہٗ یَا مَنْ

والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز شائبہ ہے اے وہ خدا

کُلُّ شَیْءٍ مَّوْجُوْدٌ بِہٖ یَا مَنْ کُلُّ

شے اس کے لئے ہر شے موجود ہے اے وہ خدا کہ اسکی

شَیْءٍ مَّئِیْبٌ اِلَیْہِ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ

طرف ہر شے رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر شے

خَافُ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ

خائف ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر چیز قائم ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ

اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کی طرف رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا

شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

کہ ہر چیز تسبیح کرتی ہے اس کی حمد میں اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۝

ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے

۳۸) بَرِّئَ اسْتِعَاذَهُ :- يَا مَنْ لَا مَفْزَأَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا

اے وہ کہ سوائے اسکی طرف کے کہیں مفر

مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ

نہیں ہو اے وہ کہ جائے پناہ سوائے اس کی طرف کے نہیں ہو اے وہ کہ راہ راست ہو اے

إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنَجِي مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

اس کی طرف کے نہیں ہو اے وہ کہ اس سے بھاگ کر سوائے اسکی طرف کے کہیں پناہ نہیں

يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ

اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی کہ اس کی طرف اے وہ کہ قوت و توانائی

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ

سوائے تیرے کسی میں نہیں اے وہ کہ ہوا اس کے کسی سے مدد

إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا

نہیں لگتے اے وہ کہ ہوا اس کے اور کسی پر اعتماد نہیں کیا جاتا اے

مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَأْمَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ ۝

وہ کہ سوا اس کے کسی پر امید نہیں کی جاتی، اے ہر سوال اسکے کوئی پرستش نہیں کیا جاتا

۳۹) بَرَّائے غالب شن عدو :- يَا خَيْرَ الْمُرْهُوْبِيْنَ

اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَرْغُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ

اے بہترین ان کے جن سے رغبت کی جاتی ہے، اے بہترین ان کے جو طلب کئے جاتے ہیں

يَا خَيْرَ الْمُسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ

اے بہترین ان کے جن سے سوال کیا جاتا ہے، اے بہترین ان کے جن کا قصد کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ

اے بہترین ان کے جن کا ذکر جاتا ہے، اے بہترین ان کے جن کا شکر کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْبَدْعُوِيْنَ

اے بہترین ان کے جن سے محبت کی جاتی ہے، اے بہترین ان کے جن کو پکارا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِيْنَ ۝

اے بہترین ان کے جن سے اس کیا جاتا ہے

۴۰) بَرَّائے آمرزش :- اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ اَسْئَلُكَ

خداوند! تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا سَمِيْكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا

بیرے نام کے ساتھ، اے مخفی والے، اے چھپاؤ والے، اے قدرت والے، اے

قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ

ماحب قہر والے پیدا کر والے، اے توڑنے والے، اے جوڑنے والے، اے ذکر کرنے والے

يَا نَاطِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ ۝

اے دیکھنے والے! اے مدد کرنے والے! تو پاک ہے

(۴۱) بِرَّائِي دَفْعَ بَادِ سُمُومٍ :- يَا مَنْ خَلَقَ قَسْوَى

اے وہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا

يَا مَنْ قَدَّرَ فَهْدَى يَا مَنْ يَكْشِفُ

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی، اے وہ کہ دور کرتا ہے اپنے بندوں

الْبَلْوَى يَا مَنْ يَسْمَعُ التَّجْوَى يَا مَنْ

کی بلاؤں کو اے وہ کہ سب کے راز سنتا ہے، اے وہ خدا کہ

يُنْقِذُ الْغَرَقَى يَا مَنْ يَنْجِي الْهَلَكَى يَا

جو ڈوبتے ہوؤں کو پار لگاتا ہے، اے وہ خدا کہ جو بچاتا ہے بیماروں کو، اے

مَنْ يَشْفِي الْمَرْضَى يَا مَنْ أَضْحَكَ

وہ خدا جو صحت دیتا ہے بیماروں کو، اے وہ خدا جو ہنساتا ہے

وَأَبْكَى يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيَى يَا مَنْ

اور رلاتا ہے اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے، اے وہ

خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى ۝

خدا جو مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کرتا ہے

(۴۲) بِرَّائِي حِفَاظَ آفَاتٍ :- يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَ

اے وہ خدا کہ خشکی اور

الْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْأَفَاقِ آيَاتُهُ

تری میں اس کی راہ ہے اے وہ خدا کہ زمانے میں اس کی نشانیاں ہیں

يَا مَنْ فِي الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي

اے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں میں روشن دلیل ہے اے وہ خدا کہ موت

الْمَمَاتِ قَدْ سَرَّتْهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ

میں اس کی قدرت ہے ، اے وہ خدا کہ قبروں میں اس کا

عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيَمَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ

خون ہے اے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اس کا ہے اے وہ

فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ

خدا کہ حساب میں اس کی ہیبت ہے اے وہ خدا کہ ترازویں اس کا

قَضَاؤُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ

فرمان ہے اے وہ خدا کہ جنت میں ثواب اس کا ہے ، اے وہ

فِي النَّارِ عِقَابُهُ

خدا کہ دوزخ میں عذاب اس کا ہے

﴿۴۳﴾ آمِزْشِشْ بِأَهْلِ دَوْلَتِ :- يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف

الْخَائِفُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْزِعُ الْمَذِينُونَ

بھاگتے ہیں ڈرنے والے ، اے وہ خدا کہ اسی کی طرف پناہ لیتے ہیں گنہگار

يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنے والے اے وہ خدا

إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ

کہ پرہیزگار اس کی طرف رغبت کرتے ہیں اے وہ خدا کہ اس کی

يَلْجَا الْمُتَحِيرُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ

طرت پناہ لیتے ہیں حیران شدہ، اے وہ خدا کہ اس سے انس حاصل

الْبَرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَفْتَحِرُ الْمَحْبُونُ

کرتے ہیں ارادہ کرنوالے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں اس سے محبت کرنوالے

يَا مَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَحُ الْخَاطِئُونَ يَا

اے وہ خدا کہ بخشش میں اس کی گنگار امید رکھتے ہیں اے

مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ اس سے تسکین پاتے ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

کہ توکل کرتے ہیں اس پر توکل کرنے والے

﴿۴۴﴾ بَرَاءُ حُبِّ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہرے

يَا سَمِيكَ يَا حَبِيبُ يَا طَيِّبُ يَا قَرِيبُ

نام کے ساتھ اے دوست اے دوا کرنوالے اے نزدیک

يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا مُهَيْبُ يَا

اے نگہبان اے حساب لینے والے اے خوف دلائنوالے اے

مُثِيبُ يَا مُجِيبُ يَا خَيْرُ يَا بَصِيرُ

اے مفقہ دلائنوالے اے قبول کرنوالے اے بزدار اے دیکھنے والے

(۳۵) برائے ترسیدن در خواب :- يَا اقْرَبَ مِنْ

اے نزدیک تر ہر

كُلِّ قَرِيبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ

نزدیک سے اے دوست تر سب دوستوں سے

يَا ابْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا اخْبَرَ مِنْ

اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تر ہر

كُلِّ خَيْرٍ يَا اشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ

خبر رکھنے والوں سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے

يَا اَرْفَعُ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا اقْوَى مِنْ

اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر کل قوت

كُلِّ قُوًى يَا اَغْنَى مِنْ كُلِّ غَنًى يَا

دالوں سے اے غنی تر سب توں گروں سے اے

اَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْوَفَ مِنْ

سختی تر سب سختیوں سے اے مہربان تر سب

كُلِّ سَاءُوفٍ ۝

مہربانوں سے

(۳۶) برائے دفعِ امِّ الصِّبیان :- يَا غَالِبًا غَيْرَ

اے غالب جو مغلوب

مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا

نہیں ہوتا اے وہ صانع جس کو کسی نے نہیں بنایا اے

خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ

وہ خالق کہ جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اسے وہ بادشاہ کہ جس پر کسی کی حکومت

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مُرْفُوعٍ

نہیں اسے وہ قاتر کہ جو مقہور نہیں ہوتا اسے وہ بلند جو پست نہیں ہوتا

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

اسے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اسے وہ مددگار جو مدد کا

مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا

محتاج نہیں اسے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اسے وہ قریب

غَيْرَ يَعِيدٍ

جو دُور نہیں

۴۷) بَرَّائِي دَفْعِ مَرَعٍ وَدُرِّ زَخٍّ يَا نُورَ النُّورِ

اے نور کے نور

يَا مُنَوَّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ

اسے سب نوروں کے روشن کرنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے نور کی تدبیر

النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورَ

کرنے والے اے نور کی تقدیر کرنے والے اے ہر نور کے نور اسے وہ نور

قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَا

کہ پہلے ہے ہر نور سے اسے وہ نور کہ بعد میں رہیگا ہر نور سے اے

نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورَ الْيُسْرِ كَمَثَلِ نُورِ

وہ نور کہ برتر ہے سب نوروں سے اسے وہ نور کہ جیسا مانند دوسرا نور نہیں ہے

(۳۸) بِرَّائے در قبضہ :- يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ

اے وہ خدا کہ بخشش اس کی بزرگ ہے

يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ

اے وہ خدا کہ فعل اس کا لطیف ہے، اے وہ خدا کہ مہربانی اس کی

مُقِيمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ

ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول احسان اس کا ہمیشہ ہے اے وہ خدا

قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا

کہ قول اس کا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اس کا سچا ہے اے

مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ

وہ خدا کہ معافی اس کی فضل ہے اے وہ خدا کہ عذاب اس کا

عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلُوٌّ يَا مَنْ

محض انصاف ہے اے وہ خدا کہ یاد اس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ

فَضْلُهُ عَمِيمٌ

فضل اس کا عام ہے

(۳۹) بِرَّائے دفع خفقان :- اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ اَسْئَلُكَ

خداوند! بحقیت کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ

بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفْصِّلُ يَا مُبْدِلُ

سے تیرے نام کیساتھ اے آسان کرنے والے، اے جدا کرنے والے اے بدل دینے والے

يَا مُذِلُّ يَا مُنْزِلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ

اے خوار کرنے والے اے اتارنے والے اے احسان کرنے والے اے فضل کرنے والے

يَا مُجْزِلُ يَا مُهْلُ يَا مُجْبِلُ ۝

اے احسان کرنے والے اے مہلت دینے والے اے نیکی کرنے والے

۵۰ جہت و شنی چشم :- يَا مَنْ يَرَى وَلَا يُرَى

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا

يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يَخْلُقُ يَا مَنْ يَهْدِي

اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے اور اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت

وَلَا يَهْدِي يَا مَنْ يَحْيِي وَلَا يَحْيِي يَا

کرتا ہے اور کسی نے اس کو ہدایت نہیں کی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے اور کسی نے اس کو زندہ

مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ

نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں سے باز پرس کرتا ہے اور کسی نے اس سے باز پرس نہیں کی اے وہ خدا جو رزق دیتا ہے

وَلَا يُطْعِمُ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ

اور خود نہیں کھاتا اے وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں

عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْهِ

لیتا اے وہ خدا جو فیصلہ کرتا ہے اور اس پر کوئی حکم ان نہیں

يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ

اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اس کا کوئی حاکم نہیں ہے اے وہ خدا کہ نہ

يَلِدُ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

کوئی اس سے پیدا ہوا ہے اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا شبیہ و نظیر ہے

۵۱ برائے دفع شر اعداء :- يَا نِعَمَ الْحَسِيبِ

اے بہترین حساب کرنے والے

يَا نِعْمَ الطَّيِّبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ

اے بہترین دوا کرنے والے اے بہترین واقف کار،

يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ

اے بہترین عزیز و قریب، اے بہترین قبول کرنے والے،

يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ

اے بہترین دوست، اے بہترین ضامن اے بہترین

الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَا نِعْمَ النَّصِيرُ

وکالت کرنے والے اے بہترین مالک اے بہترین مددگار

۵۲) برائے دفع محتاجی :- يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ

اے عارفوں کی خوشی

يَا مَنَى الْمُحِبِّينَ يَا أُنَيْسَ الْمُرِيدِينَ

اے دوستوں کی آرزو اے طلب کرنے والوں کے رفیق

يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقْلِينَ

اے توبہ کرنے والوں کے دوست اے فقروں کے رازق

يَا سَرَجَاءَ الْمَذْنُبِينَ يَا قُوَّةَ عَيْنِ

اے گنہگاروں کی امیدگاہ اے عبادت کرنے والوں

الْعَابِدِينَ يَا مُنْقِصَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ

کی آنکھ کی سختی اے غمزدوں کی سختی کے دور کرنے والے

يَا مُفْرِجَ عَنِ الْمَغْرُومِينَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ

اے غمناکوں کے خوشی عطا کرنے والے، اے اگلوں اور پچھلوں

وَالْآخِرِينَ ○

کے مہربان خدا

۵۲) بِرَأَيْهِ مَحَبَّتٌ :- اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ اَسْئَلُكَ

خداوند! بتدقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا

تیرے نام کے ساتھ اے رب ہمارے، اے خدا ہمارے، اے سردار ہمارے، اے

مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا

مالک ہمارے، اے مددگار ہمارے، اے نگہبان ہمارے، اے راہنما ہمارے

يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَيِّبَنَا

اے یا اور ہمارے اے دوست ہمارے اے طیب ہمارے

۵۳) بِرَأَيْهِ دَفْعُ دُرُودِهِن :- يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ

اے پیغمبروں اور نیکو کاروں

وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِيْنَ وَالْأَخْيَارِ

کے پروردگار، اے سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار،

يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصَّغَارِ

اے بہشت اور دوزخ کے پروردگار، اے چھوٹوں اور بڑوں

وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالشَّارِبِ

کے پروردگار، اے دانوں اور میوؤں کے پروردگار اے

رَبِّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ يَا رَبِّ الصَّاعِي

نہروں اور درختوں کے پروردگار، اے جنگلوں اور بیابانوں

وَالْقِفَارِ يَا رَبِّ الْبَرَارِيِّ وَالْبَحَارِ يَا

کے پروردگار اے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اے

رَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبِّ

رات اور دن کے پروردگار، اے ظاہر اور

الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ

پوشیدہ کے پروردگار

۵۵) بِرَأْسِ دُرِّ پَهْلُو: - يَا مَنْ تَفَدَّنِي فِي كُلِّ

اے وہ خدا جس کا حکم ہر شے

شَيْءٍ أَمْرُهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ

میں جاری ہے اے وہ خدا کہ جس کے حکم نے ہر شے کو احاطہ

عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ

کئے کیا ہے، اے وہ خدا کہ جس کی قدرت ہر چیز

قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تَحْصِي الْعِبَادُ

میں پہنچتی ہے، اے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار

نِعْمَتُهُ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ

نہیں کر سکتے اے وہ خدا جس کا شکر خلقت ادا نہیں کر سکتی

يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا

اے وہ خدا جس کی بزرگی کو کوئی فہم سمجھ نہیں سکتا اے

مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ يَا مَنْ

وہ خدا جس کی کنتہ کو وہم نہیں پاتا ، اے وہ خدا جس

الْعُظْمَةُ وَالْكِبَرُ يَأْخُذُ آءُهُ يَا مَنْ لَا

کہ عظمت اور بزرگی جس کی روا ہے ، اے وہ خدا کہ جس

تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا

کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے ، اے وہ خدا کہ سوائے اس کے

مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاءُهُ

کسی کی بادشاہی نہیں ہے اے وہ خدا کہ اس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش

⑥ دفع بیمارِ یہا :- يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ

اے وہ خدا کہ اس کے واسطے بلند

الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا

مثالیں ہیں اے وہ خدا کہ اس کے لئے صفات برتر ہیں ، اے

مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى يَا مَنْ لَهُ

وہ خدا کہ اس کے لئے اول اور آخر ہے اے وہ خدا کہ اس کی

الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ

برکت ہے جو جنت فردوس گاہ مومنین ہے اے وہ خدا کہ اس کی نشانیاں

الْكِبَرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

بزرگی ہیں ، اے وہ خدا کہ اس کے بہترین نام ہیں -

يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

اے وہ خدا کہ اس کے واسطے حکم اور قضا ہے اے وہ خدا کہ اس کے

الْهَوَاءُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَ

لئے ہے ہوا اور محل ہو اے وہ خدا کہ اس کے واسطے ہے

الثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى

عرش اور زمین، اے وہ خدا کہ اس کیلئے آسمان ہائے بلند ہیں

⑤ بَرَأَيْ دَفْعَ بَادِهِ بَرَأَيْ سُورَ :- اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ

خداوند! بحق میں دیکھ

اَسْأَلُكَ يَا سَمِيكَ يَا عَفُوًّا غَفُورًا يَا

نام سے سوال کرتا ہوں اے عفو کرنے والے اے بخشنے والے اے

صَبُورًا يَا شَكُورًا يَا رَءُوفًا يَا عَطُوفًا يَا

صبر دینے والے اے شکر کرنے والے، اے مہربان اے بارحم اے

مَسْئُولًا يَا وَدُودًا يَا سَبُوحًا يَا قُدُّوسًا

وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں، اے دوست، اے بے عیب اے پاک سب خلایق سے

⑥ بَرَأَيْ حُصُولَ نَزْغِيْ بِنَظَرِ خَلَّائِقِ :- يَا مَنْ فِي

اے وہ خدا کہ آسمانوں

السَّمَوَاتِ عَظَمَتُهُ يَا مَنْ فِي

میں ہے بزرگی اس کی اے وہ خدا کہ زمین میں

الْأَرْضِ أَيَّانُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ

ہے نشانی اس کی، اے وہ خدا کہ ہر شے اس کے وجود پر

دَلِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ يَا

دلالت کرتی ہے، اے وہ خدا کہ دریاؤں میں اس کے عجائب ہیں اے

مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَدْعُو

وہ خدا کہ پہاڑوں میں اس کے خزانے ہیں، اے وہ خدا کہ جس نے

الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ

کو پیدا کیا پھر زندہ کرے گا قیامت میں، اے وہ خدا کہ سب امور کی بازگشت

الْأَمْرِ كُلِّهِ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ

اس کی طرف ہے، اے وہ خدا جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر

لُطْفُهُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ

ہوتی ہے اے وہ خدا کہ نیک ہے ہر شے اسکی پیدا کی ہوئی ہے

يَا مَنْ تَصَوَّرَ فِي الْخَلْقِ قَدْرَتَهُ

اے وہ خدا کہ تصرف رکھتی ہے خلافت میں قدرت اس کی

⑨ بَرَأَيْ دَفْعَ دَرْدَمٍ :- يَا حَبِيبَ مَنْ لَا

اے دوست اس کے جس کا کوئی

حَبِيبَ لَهُ يَا طَيِّبَ مَنْ لَا طَيِّبَ لَهُ

دوست نہیں اے دوا کرنے والے اس کے جس کا کوئی دوا کرنے والا نہیں

يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيقَ

اے قبول کرنے والے اس کے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں اے شفیق اس کے

مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ

جس کا کوئی شفیق نہیں اے طرفدار اس کے جس کا کوئی طرفدار

لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ

نہیں اے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں ہے اے راہنما اس

مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا أُنَيْسَ مَنْ لَا

کے جس کا کوئی راہنما نہیں اے دوست اس کے جس کا کوئی

أُنَيْسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ

دوست نہیں اے رحم کرنے والے اس کے جس پر کوئی رحم نہیں کرتا

يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ

اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

④ برائے کفایت مہمات :- يَا كَافِيَ مَنْ

اے کفایت کرنے والے

اُسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنْ اُسْتَهْدَاهُ

کفایت طلب کرنے والوں کے اے ہدایت کرنے والے ہدایت طلب کرنے والوں

يَا كَالِي مَنْ اُسْتُكْلَاهُ يَا سَارِعِي مَنْ

کے، اے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنے والوں کے اے رعایت

اُسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنْ اُسْتَشْفَاهُ

کرنے والے رعایت طلب کرنے والوں کے، اے شفا دینے والے شفا طلب کرنے والوں کے

يَا قَاضِيَ مَنْ اُسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ

اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے، اے تو نگر دینے والے

مَنْ اسْتَعْنَاهُ يَأْمُوْنِيْ مِنْ اسْتَوْفَاهُ

تو مگر چاہئے واہوں کے ، اے تم کرنے والے تمہی طلب کرنیوالوں کے

يَا مُقْوِيْ مَنْ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنْ

اے قوت دینے والے قوت چاہئے واہوں کے اے مددگار مرد چاہئے

اسْتَوْلَاهُ

والوں کے

۹۱) بِرَّائِي تَسْكِيْنُ دِلٍّ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

خدا دندا ، بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا

تیرے نام سے اے پیدا کرنیوالے اے روزی دینے والے ، اے گویا اے

صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا

راست گو ، اے شکاف دینے والے اے جدا کرنے والے اے جدا کر دینے والے اشیاء

رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَابِقُ

اشیاء کے اے سب سے پہلے اے بلند مرتبہ

۹۲) بِرَّائِي تَسْخِيْرُ امْرَأٍ :- يَا مَنْ يَّقْلِبُ اللَّيْلَ

اے وہ خدا جو پلٹتا ہے رات اور

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ

دن کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور

الْأَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحُرُوْرَ

روشنی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا سب سے سایہ کو اور گرمی و آفتاب

يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ

کو، اے وہ خدا کہ جس کے تابع ہیں سورج اور چاند، اے وہ خدا

قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْبُوتَ

جس نے تقدیر کیا ہے نیکی اور برائی کو، اے وہ خدا جس نے پیدا کیا

وَالْحَيَاةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

ہے موت اور زندگی کو، اے وہ خدا جس کے لئے ہے عالم جسم و عالم ارواح

يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

اے وہ خدا جو نہیں رکھتا ہے عورت اور سرورندہ

يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ يَا

اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک اس کی بادشاہی میں

مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ

وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست ذلت سے

﴿۳۳﴾ بَرَأَيْ نَفْعَ تِجَارَتٍ :- يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ

اے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب

الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ

ارادہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی،

يَا مَنْ يَسْمَعُ أَيْنِ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو سنتا ہے ناکہ عاجزوں کا اے وہ خدا جو

يَبْزِي بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ يَمْلِكُ

دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا اے وہ خدا جو براہِ رندہ ہے

حَوَائِجِ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عَذْرَ

سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا عذر

التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ أَعْمَالُ

توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال

الْمُفْسِدِينَ يَا مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرُ

مفسدوں کے اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر

الْحُسَيْنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ

صانع نہیں کرتا اے وہ جو خدا جو دور نہیں ہے عارفوں

قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ

کے دلوں سے اے صاحب بخشش بخشش کرنے والوں سے

۴۳) بَرَاءِ دُفْعِ دَرِّ شَقِيقَةٍ - يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا

اے ہمیشہ باقی رہنے والے

سَامِعِ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا

اے سننے والے دعا کے اے فراخ بخشش والے اے

غَافِرِ الْخَطَا يَا يَدِيعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ

بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اے بہترین

الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيمَ

آزمائش کرنے والے اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے

السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ

بزرگ اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے

④۵ برائے عفو گناہاں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خدا و عزا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

یَا سَمِیْکَ یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ یَا قَهَّارُ یَا

تیرے نام کے ساتھ اسے بخشے دے، اسے چھپانے دے، اسے گہر کرنے والے، اسے

جَبَّارُ یَا صَبَّارُ یَا بَاسُّ یَا مُخْتَارُ یَا فَتَّاحُ

تلاقی کرنے والے، اسے صبر کرنے والے، اسے نکلی کرنے والے، اسے برگزیدہ، اسے کھولنے والے

یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَّاحُ

اسے ہواؤں کے چلانے والے، اسے راحت بخانے والے

④۶ برائے فقر و فاقہ :- یَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَ سَوَّیَنِیْ

اے وہ خدا جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور عمر بیدار کیا

یَا مَنْ رَزَقَنِیْ وَ رَبَّانِیْ یَا مَنْ اطْعَمَنِیْ

ہے مجھ کو اے وہ خدا جس نے مجھ کو رزق دیا ہے اور تربیت کیا ہے، اے وہ خدا جس نے طعام

وَسَقَّانِیْ یَا مَنْ قَرَّبَنِیْ وَ اَدْنَانِیْ یَا

دیا اور مجھ کو اور سیراب کیا، اے وہ خدا جس نے مجھ کو قرب کرامت کر دیا ہے، اے وہ خدا

مَنْ عَصَمَنِیْ وَ کَفَّانِیْ یَا مَنْ حَفَظَنِیْ

جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے، اے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور

وَ کَلَّانِیْ یَا مَنْ اَعَزَّنِیْ وَ اَغْنَانِیْ یَا

نگہبانی کی ہے میری اے وہ خدا جس نے مجھ کو عزیز و توانگر کیا ہے اے وہ خدا

مَنْ وَفَّقَنِیْ وَ هَدَانِیْ یَا مَنْ اَنَسَنِیْ

جس نے مجھ کو توفیق دی، اور راہ دکھائی ہے اے وہ خدا جس نے میری رفاقت کی

وَاَوَانِي يَا مَنْ اَمَاتَنِي وَاحْيَانِي

اور جانے پناہ دی ہے، اے وہ خدا جو میرا موت دینے والا اور زندہ کرنے والا ہے

۶۷) بَرَأْنِي مِنْ خَمِئِثِمٍ :- يَا مَنْ يَحِقُّ الْحَقُّ

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم

يَكْلِمَاتِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی توبہ قبول

عِبَادِهِ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ

کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان آدمی اور اہل کے

قَلْبِهِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا

دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے

بِإِذْنِهِ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

إِذْنٍ سے اے وہ خدا جو جاننے والا ہے ان کا جو راہ راست سے

سَبِيلِهِ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ يَا

بھٹک گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل سکتا اس کے حکم کو اے وہ

مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ

خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلے کو اے وہ خدا کہ ہر شے تمنا بعد اسے

شَيْءٍ إِلَّا مَرَّةً يَا مَنْ السَّمَوَاتُ مَطْوِيَاتٌ

اس کے حکم کی، اے وہ خدا کہ آسمان لپیٹے ہوئے ہیں اس کے قبضہ قدرت

بِيَمِينِهِ يَا مَنْ يَرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا

میں، اے وہ خدا کہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

والی اس کی رحمت کی ۔

⑥۸ بُرِّئْ دُفْعَ وَبَاءِ طَاعُونٍ :- يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو

الْأَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ

بھونکا گردانا ہے ، اے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو

أَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا

میخیں بنایا ، اے وہ خدا جس نے آفتاب کو چراغِ روشن بنایا ،

يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا ہے اے وہ خدا جس نے

اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ

رات کو محلِ آرام و راحت بنایا ، اے وہ خدا جس نے دن کو معاش کے

مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا

نے بنایا ، اے وہ خدا جس نے نیند کو راحت قرار دیا ،

يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا ، اے وہ خدا جس

جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ

نے ہر چیز کو جوڑا پیدا کیا اے وہ خدا جس نے

النَّارَ مِرْصَادًا

دو فح کو مقامِ درودِ خلافت کیا ،

۶۹) بِرَّائےِ عِلْمِ رَاتِبِ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! میں تیرے ہی نام سے، تجھ سے

یَا سُبُّکَ یَا سَبِّیْعَ یَا شَفِیْعَ یَا رَفِیْعَ

ماکلتا ہوں اے سننے والے، اے شفاعت کرنے والے، اے بلند مرتبہ

یَا مَنِیْعَ یَا سَرِیْعَ یَا بَدِیْعَ یَا کَبِیْرَیَا

اے منع کرنے والے، اے جلد حساب کرنے والے، اے قادر، اے بزرگ، اے

قَدِیْرَ یَا خَبِیْرَ یَا مُجِیْرَ

قدرت والے، اے خبر رکھنے والے، اے پناہ دینے والے

۷۰) بِرَّائےِ تَرْقِیْ عُمْرِ :- یَا حَیُّ اَقْبَلْ کُلَّ حَیِّ یَا

اے زندہ پہلے سب زندوں سے، اے

حَیُّ اَبْعَدْ کُلَّ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ

زندہ بعد ہر زندہ کے، اے زندہ وہ جس کے مانند کوئی

کَبِیْرٌ حَیُّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ یُشَارِکُ

زندہ نہیں، اے وہ زندہ کہ جس کا کوئی شریک نہیں،

حَیُّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلَیَّ حَیِّ یَا

اے وہ زندہ جو کسی کی زندگی کا محتاج نہیں، اے

حَیُّ الَّذِیْ یَبِیْتُ کُلَّ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

وہ زندہ جو ہر صاحب حیات کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے

لَمْ یَرِثِ الْحَیْوَۃَ مِنْ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی، اے وہ زندہ جو ہر

يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتُ

صاحب حیات کو روزی دیتا ہے ، اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

اے زندہ ، اے وہ قائم کہ جو نہ اوجھتا ہے نہ سوتا ہے۔

(۷) بُرَّائے دُفَعِ بَادِرُخ :- يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر فراموش

يُنْسَى يَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا يُطْفِئُ يَا مَنْ

نہیں ہوتا ، اے وہ خدا جس کا نور نہیں بجھتا ، اے وہ خدا

لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا يَزُولُ

جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں ، اے وہ خدا جس کا ملک لازوال ہے

يَا مَنْ لَهُ شَأْنٌ لَا يُحْطَى يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ

اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے ، اے وہ خدا جس کی بزرگی

لَا يُكَيِّفُ يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ

کو زوال نہیں ، اے وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے ،

يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ

اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں ہوتا ، اے وہ خدا جس کی

صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نَعْوَةٌ

صفیات تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف میں

لَا تُغَيَّرُ

تغییر نہیں ہوتا

④۲ برائے دفعِ دردِ پستان :- يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے عالموں کے پالنے والے

يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ

اے قیامت کے دن کے مالک ، اے مراد طلب کرنے والوں کی انتہا،

يَا ظَهَرَ اللَّاحِجِينَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ

اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ ، اے بھاگے ہوؤں کے پانے والے

يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ

اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے ، اے توبہ کرنے والوں

التَّوَّابِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ يَا

سے محبت کرنے والے ، اے پاکیزہ لوگوں کو دوست رکھنے والے اے

مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ

نیکی کاروں کے حبیب ، اے ہدایت یافتہ لوگوں کو

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

دوست رکھنے والے

④۳ برائے دفعِ دردِ باد :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خداوند میں تیرے نام پر پتھر سے

بِاسْمِکَ يَا شَفِیقُ يَا رَفِیقُ يَا حَفِیْظُ

سوال کرتا ہوں اے شفقت کرنے والے ، اے ساتھ رہنے والے ، اے حفاظت کرنے والے

يَا مُحِیْطُ يَا مُقِیْتُ يَا مُغِیْثُ يَا مُعِزُّ

اے احاطہ کرنے والے ، اے قوت دینے والے ، اے فریاد رس ، اے عزت دینے والے

يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ

اے ذلت دینے والے، اے پیدا کرنے والے، اے لوٹانے والے

۴۳) برائے ولادت فرزند:- يَا مَنْ هُوَ أَحَدُ

اے وہ خدا جو ایک ہے

بِلَا حِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ

بلا ضد کے اے وہ خدا جو ایک ہے بلا شریک کے، اے وہ خدا

هُوَ صَدُّ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وَثَرٌ

جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ خدا جو یگانہ ہے اور

بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ

یکساں ہے، اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبُّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو پروردگار ہے وزیر

عَزِيزٌ بِلَا ذِلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ

عزت ہے بغیر ذلت کے اے خدا کے تو نگر بلا فقر،

يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزَلٍ يَا مَنْ هُوَ

اے بادشاہ بے زوال، اے وہ خدا

مَوْصُوفٌ بِلَا شَيْءٍ

جس کی صفت ہے مثل ہے،

۴۵) برائے حصول بزرگی:- يَا مَنْ ذِكْرُهُ

اے وہ خدا جس کا ذکر

شَرَفُ لِّلَّذَاكِرِينَ يَا مَنْ شَكَرُهُ فَوْزٌ

ذکر کرنے والوں کا شرف ہے اے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے

لِّلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حُدِّدَ عَزٌّ لِّلْحَامِدِينَ

والوں کے لئے باعث نجات ہے، اے وہ خدا کہ حمد اس کی حمد کرنے والوں کیلئے عزم

يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيعِينَ يَا

اے وہ خدا کہ طاعت اس کی طاعت کرنے والوں کے لئے نجات ہے، اے

مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِّلطَّالِبِينَ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا دروازہ دھونڈنے والوں کے لئے کھلا ہے، اے وہ خدا

سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِّلْمُسْتَبِينِ يَا مَنْ آيَاتُهُ

جس کی راہ توبہ کرنے والوں کے لئے روشن ہے، اے وہ خدا کہ جس کی

بُرْهَانٌ لِّلنَّاطِرِينَ يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ

نشانیاں دیکھنے والوں کے لئے دلیل ہیں، اے وہ خدا جس کی کتاب پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رَزَقُهُ عِوَمٌ لِّلطَّائِعِينَ

کے لئے نصیحت ہے، اے وہ خدا کہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے

وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ سَرَّ حُبَّهُ قَرِيبٌ مِّنْ

لئے عام ہے، اے وہ خدا کہ رحمت اس کی قریب ہے

الْمُحْسِنِينَ

نیکی کاروں سے

۷۶) بَرِّئْ دُفْعَ بَرَصٍ :- يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ

اے وہ خدا کہ برکت والا ہے نام اس کا

يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ

اے وہ خدا کہ عزت اس کی بلند ہے، اے وہ خدا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ

اے وہ خدا کہ اس کی ستائش بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ اس کے نام

أَسْمَاءُهُ يَا مَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ يَا مَنْ

پاک ہیں اے وہ خدا کہ اس کو ہمیشہ بقا ہے اے وہ خدا

الْعُظْمَةُ بِهَاؤُهُ يَا مَنْ الْكِبَرِيَاءُ

کہ بزرگی اس کا زیور ہے اے وہ خدا کہ بڑائی اس کی

رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تَحْصِي الْأَوَّهَ يَا مَنْ

روا ہے اے وہ خدا کہ نعمتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ

لَا تَعْدُ نَعْمَاؤُهُ

خدا کہ کرامتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں۔

۷۷) بَرِّئُ ادَّئِي قَرْضَ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بار خدا یا میں تیرے نام سے سوال

بِاسْمِكَ يَا مُعَيِّنُ يَا اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ

کرتا ہوں، اے مددگار، اے امانت دار، اے کلام روشن

يَا صَمِيْنُ يَا مَكِيْنُ يَا رَشِيْدُ يَا حَمِيْدُ

اے ستانت دار اے قائم اے بزرگی والے اے سزاوار (حمد)

يَا مَجِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا شَهِِيْدُ

اے شان والے، اے سخت گیر، اے شہادت دینے والے،

④۸ برائے محبت و ولا :- يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

اے صاحب عرش بزرگ،

يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَ

اے سچ کہنے والے اے کار عظیم کے انجام دینے والا

الْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ

اے رحمت و عذاب کے کرنے والے، اے رحمت و عذاب کے دہرہ کرنے والے، اے وہ خدا

هُوَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ

جو لائق حمد و ثنا ہے، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، اے وہ خدا جو نزدیک ہے

غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

دور نہیں، اے وہ خدا جو ہر شے پر گواہ

شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَامٍ

ہے، اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم

لِلْعَبِيدِ

نہیں کرتا،

④۹ برائے ہائی از زندان :- يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ

اے وہ خدا کہ اس کا کوئی

وَلَا وَزِيرٌ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرٌ

شریک نہیں ہے اور نہ کوئی وزیر ہے، اے وہ خدا کہ اس کی نہ کوئی شبیہ ہے اور نہ

يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا

نہ نظیر، اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور روشن مہتاب کے، اے

مُعْنَى الْبَائِسِ الْفَقِيرُ يَا سَرَّازِ

پریشان حال محتاج کو مال دار بنانے والے، اے چھوٹے بچوں کو

الْطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ

رزق پہنچانے والے، اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے

يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا عَصَّةَ

اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے اے خوت زدہ پتہ،

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ

چاہنے والے کے بچاؤ، اے وہ خدا جو اپنے بندوں کے

خَيْرٌ بِصِيرِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ

خبر رکھتا ہے اور ان کا دیکھنے والا ہے، اے وہ خدا جو ہر چیز پر

شَيْءٌ قَدِيرٌ

قدرت رکھتا ہے،

۸۰) بُرَاءُ فِرَاقَانِي نِعْمَتٍ :- يَا ذَا الْجُودِ وَ

اے نعمتوں کے بخشنے والے،

النِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا

اے فضل و کرم والے، اے

خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الدُّرِّ

لوح و قلم کے پیدا کرنے والے، اے جیوٹی اور آدمی

وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَاسِ وَالنِّقَمِ يَا

کے پیا کرنے والے، اے عذاب کرنے والے اور انتقام لینے والے

مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ

عرب و عجم کے الہام کرنے والے اے سمجھنے والے اور

الضَّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَاهْمِ

سرج کے دور کرنے والے ، اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ

اے کعبہ کے مالک ، اے عدم سے وجود

الْأَشْيَاءِ مِنَ الْعَدَمِ

میں چیزوں کے لانے والے ۔ پاک ہے تو

۸۱) برائے درد صداع (کینٹی) :- اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ

اے پروردگار میں تیرے

اَسْأَلُكَ يَا سُبُّكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ

نام کے ساتھ مجھ سے بھیک مانگتا ہوں ، اے کردگار اے پیدا کرنے والے

يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا وَاصِلُ

اے قبول کرنے والے ، اے کامل و اکمل ، اے فضیلت والے ، اے جدا کرنے والے

يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ

اے انصاف کرنے والے ، اے غلبہ حاصل کرنے والے ، اے مطالبہ کرنے والے ، اے بخش کرنے والے

۸۲) برائے دفع درد سرج المفاصل و ناسو :- يَا مَنْ

اے وہ خدا

اَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا

جس نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں نعمتیں دیں، اے وہ خدا جو بخشش و انعام دینے

مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ

والا ہے، اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے انعام فرمایا، اے وہ خدا جس نے اپنی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ

قدرت سے ہم کو عزت دی، اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قاور ہے، اے وہ خدا جو اپنی تدبیر

بِتَدْيِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ

سے حکیم ہے اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرتا ہے، اے وہ خدا

تَجَاوَزَ بِحِلْيِهِ يَا مَنْ دَقِيَ فِيْ عُلُوِّهِ

جو اپنے حلم سے درگزر کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے مرتبے کی وجہ سے نزدیک ہے

يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُتُوِّهِ

اے وہ خدا جو اپنی قدرت کی وجہ سے نہایت بلند مرتبہ ہے

۸۳) بَرَأُ دَفْعِ دَرِپَشْتِ :- يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا

يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، اے وہ خدا جس کو

يَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ

چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ چھوڑ

يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ

دیتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اے وہ خدا جس کو

يَغْفِرُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ

چاہتا ہے بخشتا ہے ، اے وہ خدا جو رحم میں جیسی چاہتا ہے صورت

مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

بناتا ہے ، اے وہ خدا جو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرنا ہے

۸۲) بِرَأْيِ دَفْعِ دَرْدِ پهلُو راست :- يَا مَنْ لَحْمٌ

اے وہ خدا جس کے لئے

يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ

زن و فرزند نہیں ، اے وہ خدا جس نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدَرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي

ہر چیز کے لئے ایک اندازہ کیا ، اے وہ خدا جو اپنے علم میں کسی

حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الْمَلَكَةِ

کو شریک نہیں رکھتا ، اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو بیضا بر

رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

مقرر کیا ، اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں برج بنائے ،

يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا ، اے وہ خدا

خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ

جس نے لطف سے آدمی بنایا ، اے وہ خدا جس نے ہر چیز کیلئے

شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ایک مدت معین کی اے وہ خدا جو ہر چیز بند

محیط

عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

ہے، اے وہ خدا جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے۔

۸۵) بُرَّائے دُفَعِ دُرِّ دُرِّ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام

یَا سَبِّکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ

پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں، اے سب سے پہلے، اے سب سے بعد، اے ظاہر، اے

یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا فَرْدُ یَا وَثَرُ یَا صَدُّ یَا

محفی اے سزاوار عبادت اے یگانہ اے بے مثل اے بے نیاز اے

سَرْمَدُ

ہمیشہ رہنے والے

۸۶) بُرَّائے دُفَعِ دُرِّ سِرِّ (تلی): یَا خَیْرَ مَعْرُوفٍ

اے بہتر پہچانے ہوئے

عُرْفُ یَا اَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبْدُ یَا اَجَلَ

جو لائق پہچاننے کے ہے اے سب سے بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے، اے

مَشْکُورٍ شَکْرِ یَا اَعَزُّ مَذْکُورٍ ذِکْرِ یَا

بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے، اے عزت والے جو یاد کیا جاتا ہے، اے

اَعْلٰی مَحْمُودٍ حَمْدُ یَا اَقْدَمُ مَوْجُودٍ

بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے، اے سب سے قدیم موجود جسکی

طَلَبُ یَا اَرْفَعُ مَوْصُوفٍ وَصِفُ یَا

طلب کی جاتی ہے، اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جاتی ہے اے

اَكْبَرُ مَقْصُودٍ قُصْدًا يَا اَكْرَمَ مَسْئُولٍ

بزرگ ترین مقصود جس کی طرف قصہ کیا جاتا ہے، اے سب سے بہتر مسئلہ

سُئِلَ يَا اَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عَلِمَ

جس سے سوال کیا جاتا ہے، اے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کرائی جاتی ہے

۸۵) بِرَأْيٍ دَفْعِ دُرُسٍ: - يَا حَبِيبَ الْبَاكِيْنَ

اے رونے والوں کے دوست،

يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ

اے توکل کرنے والوں کی جائے پناہ، اے گمراہوں کو ہدایت کرنے والے

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَنْبِيَا الدَّاكِرِيْنَ

اے ایمان والوں کے دوست، اے عبادت کرنے والوں کے مونس

يَا مَفْزَعَ الْبَلْهَوِيْنَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ

اے عاجزوں کی جائے پناہ، اے بچوں کے نجات دلا دینے والے

يَا اَقْدَسَ الْقَادِرِيْنَ يَا اَعْلَمَ الْعَالَمِيْنَ

اے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے، اے سب سے بہتر جاننے والے

يَا اِلَهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

اے تمامی خلقت کے پیدا کرنے والے

۸۸) بِرَأْيٍ دَفْعِ دُرُسِيْ: - يَا مَنْ عَلَا فَقَهْرُ

اے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا

يَا مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرِيْ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرُ

اے وہ جو مالک ہو کر صاحب قدرت رہا، اے وہ کہ جو پوشیدہ ہو کر باخبر رہا،

يَا مَنْ عَبْدًا فَشَكَرِيَا مَنْ عَصَى فَعَفَرُ

اے وہ کہ جسکی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی، اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

يَا مَنْ لَا تَحْوِيَهُ الْفِكْرِيَا مَنْ لَا يَدْرِكُهُ

بخشا، اے وہ کہ جس کو فکریں گھیر نہیں سکتیں، اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ

بَصْرِيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرِيَا رَازِقُ

نہیں سکتی، اے وہ کہ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، اے انسانوں

الْبَشَرِيَا مُقَدَّرُ كُلِّ قَدِيرَا

کو رزق دینے والے، اے قسموں کی تقدیر کرنے والے،

۱۹) بِرَأْيِي دَفْعَ سَلْسَلِ بُولٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

اے یا اپنے والے میں تیرے ہی نام

بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ

پر مجھ سے مانگتا ہوں، اے حفاظت کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے بلند مرتبہ

يَا بَاذِرُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ

اے کھولنے والے، اے خوش رکھنے والے، اے فتح کرنے والے، اے ظاہر

يَا ضَامِنُ يَا اِمْرِيَا نَاهِي

اے ضمانت کرنے والے، اے نیکی کا حکم کرنے والے، اے بدی سے روکنے والے

۹۰) بِرَأْيِي دَفْعَ دَرَنَافٍ :- يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبُ

اے وہ خدا کہ نہیں جانتا غیب کو کوئی

اَلَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السَّوْءَ اِلَّا هُوَ

تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرنا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا،

يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ نہیں خلق کیا مخلوق کو مگر تو نے، اے وہ خدا کہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَتِمُّ

نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ کوئی تمام

النِّعْمَةِ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَقْلِبُ الْقُلُوبَ

نہیں کرتا نعمتوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا کوئی دلوں کو تیرے

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ

سوا، اے وہ خدا کہ نہیں کرتا کوئی تدبیر کام کی تیرے سوا، اے

مَنْ لَا يَنْزِلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا

وہ خدا کہ نہیں بھیجتا باران رحمت مگر تو، اے وہ خدا کہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي

نہیں کشادہ کرتا کوئی روزی کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں زندہ

الْمَوْتَى إِلَّا هُوَ

کرتا مرنے کو کوئی تیرے سوا

⑨۱ برائے دفع سنگِ شانہ :- يَا مُعِينُ الضُّعَفَاءِ

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے

يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ

اے غریبوں کے مالک، اے دوستوں کی مدد کرنے والے

يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا سَافِعَ السَّيِّئَاتِ

اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے، اے آسمانوں کے بلند کرنے والے

أَنْتَ الْأَصْفِيَاءُ يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ

برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے، اسے برہمیزگار بندوں سے محبت رکھنے

يَا كُنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلَهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا

دالے، اے محتاجوں کے خزانے، اے تو نیکروں کے خدا، اے کریم تر

أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ

سب کریموں کے

۹۲) بِرَأْسِ دَفْعِ بَوَاسِيرٍ: يَا كَافِيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے کافی ہر شے سے

يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يَشْبَهُهُ

اے قائم ہر چیز پر، اے وہ خدا جس کی مانند

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا

کوئی شے نہیں، اے وہ خدا کہ جس کی بادشاہی کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی

مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ جس پر کوئی چیز پنہاں نہیں ہے، اے وہ خدا کہ جس

يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

کے خزانے سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی، اے وہ خدا جس

كَثَلُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ

کی مانند کوئی چیز نہیں ہے، اے وہ خدا جس کے علم سے کوئی

عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ بِكُلِّ

چیز پوشیدہ نہیں، اے وہ خدا کہ ہر شے سے واقف

شَيْءٌ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ جس کی رحمت ہر شے کے لئے شامل ہے۔

۹۲) بِرَأْسِي دَفَعْتُ زَحْمَ نَاسِئٍ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! تجھ سے میرے ہی نام

يَا سَمِيكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ

پر سوال کرتا ہوں اے کرم کرنے والے، اے کھلانے والے، اے نعمت دینے والے

يَا مُعْطِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا مُقْنِيُّ يَا مُفْنِيُّ

اے عطا کرنے والے، اے مال دینے والے، اے بننا دینے والے، اے مارتے والے

يَا مُحْيِيُّ يَا مُرْضِيُّ يَا مُنْجِيُّ

اے زندہ کرنے والے، اے سرور کرنے والے، اے نجات دینے والے

۹۳) بِرَأْسِي دَفَعْتُ دُرْدِينِيْ - يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ

اے ہر شے سے اول اور ہر شے سے

وَمَلِيْكُهُ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعُهُ

آفر، اے ہر شے کے پالنے والے اور ہر شے کے بنانے والے

يَا بَارِئُ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُهُ يَا قَابِضُ

اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے خالق، اے ہر شے کے

كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطُهُ يَا مُبْدِئُ كُلِّ

روکنے والے اور ہر شے کے دینے والے، اے ہر شے کی ابتداء کرنے

شَيْءٍ وَمُعِيدُهُ يَا مُنْشِئُ كُلِّ شَيْءٍ

والے اور ہر شے کے اعادہ کرنے والے اور ہر شے کے ایجاد کرنے

وَمُقَدَّرُكَ يَا مُكُونُ كُلِّ شَيْءٍ وَ

اور ہر شے کے انمازہ کرنے والے ہر شے کے موجود کرنے والے اور

مُحَوِّلُهُ يَا مُحْيِي كُلِّ شَيْءٍ وَمُمِيتُهُ

تغیر دینے والے، اے ہر شے کے زندہ کرنے والے اور مارنے والا

يَا خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثُهُ

اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک

۹۵) بِرَأْيِ دَفْعِ دَرِّ شَكْمٍ :- يَا خَيْرُ ذَاكِرٍ وَ

اے سب ذکر کرنے والوں کے

مَذْكُورٍ يَا خَيْرُ شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ يَا

بہتر اور جبکہ ذکر کیا گیا، اے سب شکر گزاروں کے بہتر اور جبکہ شکر کیا گیا، اے

خَيْرُ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ يَا خَيْرُ شَاهِدٍ

سب حمد کرنے والوں کے بہتر اور جن کی حمد کی گئی، اے بہترین شاہدوں اور

وَمَشْهُودٍ يَا خَيْرُ دَاعٍ وَمُدْعُوٍّ

مشہودوں کے، اے بہترین بلائیے والوں اور بلائے ہوؤں کے،

يَا خَيْرُ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ يَا خَيْرُ

اے بہترین قبول کرنے والوں اور مقبولوں کے اے بہترین مصاحبوں

مُؤْنِسٍ وَآتِيسٍ يَا خَيْرُ صَاحِبٍ وَ

اور دوستوں کے اے بہترین صحبت رکھنے والوں اور

جَلِيسٍ يَا خَيْرُ مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ

ہم نشینوں کے اے بہترین مقصود و مطلوب کے

یا خیر حبیّب و محبوب

اے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے،

۹۶) برائے درد زانو :- یا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ

اے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول

مُجِيبٌ یا مَنْ هُوَ لِمَنْ اطَاعَهُ حَبِيبٌ

کرنے والا ہے، اے وہ خدا جو فرمانبرداروں کا دوست ہے،

یا مَنْ هُوَ اِلٰی مَنْ اَحَبَّهُ قَرِيبٌ یا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے دوستوں کے نزدیک ہے اے وہ خدا

هُوَ لِمَنْ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ یا مَنْ هُوَ

جو حفاظت کرنے والوں کا نگہدار ہے، اے وہ خدا

لِمَنْ رَجَاہُ کَرِیمٌ یا مَنْ هُوَ بِنِ

جو امیدواروں کیلئے کریم ہے اے وہ خدا جو کنگاروں کے

عَصَاہُ حَلِیمٌ یا مَنْ هُوَ فِی عَظَمَتِہٖ

لئے بزرگوار ہے، اے وہ خدا جو باوجود اپنی بزرگی کے

رَحِیمٌ یا مَنْ هُوَ فِی حِکْمَتِہٖ عَظِیمٌ

مہربان ہے اے وہ خدا جو حکمت کی رُوسے بزرگ ہے، اے

یا مَنْ هُوَ فِی اِحْسَانِہٖ قَدِیمٌ یا مَنْ

وہ خدا جس کا احسان قدیم ہے، اے وہ

هُوَ بِنِ ارَادَہٗ عَلِیمٌ

خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اس کی معرفت کا قصد رکھتے ہیں

۹۷) بِرَّائِیْ دُفَعِ دُرْدُگُو:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اے خدائیں تجھ سے تیرے ہی نام پر

یَا سُبُّکَ یَا مُسَبِّبُ یَا مُرْعِبُ یَا مُقَلِّبُ

بھیک مانگتا ہوں، اے سبب پیدا کرنے والے، اے رغبت دینے والے، اے دلوں کے پھیرنے والے

یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ یَا مُخَوِّفُ یَا مُحْذِرُ

اے عذاب کرنے والے، اے ترتیب دینے والے، اے ڈرانے والے، اے بچانے والے

یَا مُذْکِرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَیِّرُ

اے یاد دلانے والے، اے مطیع کرنے والے، اے تبدیل کرنے والے۔

۹۸) بِرَّائِیْ حُصُولُ مُرَادٍ:۔ یَا مَنْ عَلِمَهُ سَابِقُ

اے وہ خدا جو ابتداء سے عالم ہے،

یَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقُ یَا مَنْ لُطْفُهُ

اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے، اے وہ خدا کہ جس کی مہربانی

ظاہرِ یَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبُ یَا مَنْ

ظاہر ہے، اے وہ خدا کہ فرمان جس کا غالب ہے، اے وہ خدا کہ

کِتَابُهُ مُحْكَمُ یَا مَنْ قَضَائُهُ کَافٍ یَا

کتاب جس کی محکم ہے، اے وہ خدا کہ جس کا حکم ہو کے رہتا ہے، اے

مَنْ قُرْآنُهُ مَجِیدُ یَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِیمُ

وہ خدا کہ جس کا قرآن بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ بادشاہی اسکی قدیم ہے،

یَا مَنْ فَضْلُهُ عَظِیمُ یَا مَنْ عَرْشُهُ

اے وہ خدا کہ فضل جس کا عام ہے، اے وہ خدا کہ عرش جس کا عظیم

عَظِيمٌ

عظیم ہے۔

⑨۹ بَرَأے دفع درد پا :- يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز

سَمِعَ عَنْ سَمِعٍ يَا مَنْ لَا يَسْنَعُهُ فِعْلٌ

سنا مشغول نہیں کرتا ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک فعل دوسرے

عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ

فعل سے خدا باز نہیں رکھتا ، اے وہ خدا جس کو ایک قول دوسرے قول

قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغْلِطُهُ سُؤَالٌ عَنْ

سے غافل نہیں کرتا ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے

سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجِبُهُ شَيْءٌ عَنْ

بھٹاتا نہیں ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع

شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاجُّ الْمَلِيحِينَ

نہیں ہوتی ، اے وہ خدا کہ جس کو رونہ والوں کی گریہ و زاری عاجز نہیں کرتی ،

يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا

اے وہ خدا کہ جو دوستوں کی مراد کا انتہا ہے ، اے

مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمِّ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ جس جو عارفوں کی ہمتوں کا مقصود ہے ، اے وہ

هُوَ مُنْتَهَى طَلِبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ

خدا کہ اے وہ خدا کہ جس سے عالم کی

لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ

جس سے عالم کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں

⑩ بَرَّأْنِي دَفْعَ دِرْهَاقٍ :- يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا،

يَا جَوَادًا لَا يَبْخُلُ يَا صَادِقًا لَا يَخْلِفُ

اے صاحب بخشش جو بخل نہیں کرتا، اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا

يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يَغْلِبُ

اے وہ بخشنے والے جو ملال نہیں رکھتا، اے وہ بزدلست جو مغلوب نہیں ہوتا

يَا عَظِيمًا لَا يَوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحْجِفُ

اے وہ بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا، اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا

يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ

اے وہ توکل جو محتاج نہیں ہوتا، اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا، اے

حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ

وہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا - پاک ہے تو اے وہ خدا کہ

إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنْ

سوائے تیرے کوئی خدا نہیں - فریاد ہے ہم سب کو عذاب دوزخ سے

النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

نجات دے - اے میرے پالنے والے، اے میرے پالنے والے، اے میرے پالنے والے

أَسْنَدُ دَعَائِي جَوْشَنُ صَغِيرُ

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند عالم اس کی

نگہبانی کے لئے دو فرشتے مقرر کرتا ہے وہ اس کے گناہوں اور بلاؤں سے حفاظت کرتے ہیں جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے خدا نے عذوجل اس پر آتش ووزح حرام کرتا ہے اور بہشت واجب کرتا ہے اگر ایک مرتبہ پڑھے تو بھی کافی ہے اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔ خداوند عالم اس کیواسطے موشہدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھ گا اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائے گا اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس سے طلب کرے گا وہ عطا فرمائے گا، مگر جب یہ دعا پڑھے تو باطہارت پڑھے، جب اسے باندھے تو باطہارت باندھے جو شخص اس دعا کو طرف صغیر میں آپ کوں اور زعفران سے دھو کر مریض کو پلائے فوراً شفا یاب ہو اگر تندرست ہے بیماری بدن میں نہ رہیگی۔ نیز جس مطلب کے واسطے چاہے پڑھے اگر ہمیشہ عداوت رکھے تو بہت سی بہتر ہے گو اس کے اسناد بہت ہی طولانی ہیں مگر مختصر طور پر یہی تحریر کئے گئے۔ دعائے مذکور اکثر کتابوں میں غلط ہے اس میں صحیح کر کے اور مکمل طور پر طبع کی گئی ہے۔ دعایہ ہے۔

شیشہ شیشہ شیشہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شرع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ وَاكْرَمِ مَنْ عَدُوٍّ وَاَنْتَ عِلٰی

خداوند! اکثر ایسے میرے دشمن ہوئے جنہوں مجھ پر دشمنی

سَیِّفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَذِلِیْ طَبَّةٌ

کی تلوار کھینچی ہے، اور میرے لئے اپنے خنجر

مَدَّیْتِهِ وَاَرْهَفْ لِیْ شِبَاحِدَةً وَاَدَا

کی بار تیز کی اور تیر میں نوک نکالی ہے

لِیْ قَوَاتِلِ سُوْمِیْهِ وَسَدِّ دَنْحُوِّ

اور میرے واسطے زہر ہائے قاتل کو کھولا ہے اور اپنے تیر

صَوَائِبَ سَهَابِهِ وَلَمْ تَنْمَعْ عَنِّي عَيْنٌ

میری طرف سیدھے گئے ، اور اپنی آنکھ میری نگہبانی سے بند

حِرَاسَتِهِ وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُومَ مِنِّي لَمَكُوهٌ

نہ کی اور اس نے اس لئے دل میں پوشیدہ رکھا کہ مجھ

وَيُجَرِّعَنِي ذُعَاةَ مَرَارَتِهِ نَظَرَتْ

رنج پہنچائے اور اس کی تلخی چکھائے ،

يَا إِلَهِي إِلَى ضَعْفِي عَنْ احْتِمَالِ

یہ خداوند! تو نے میری کمزوری پر نظر کی کہ مصائب کا تحمل نہیں

الْقَوَادِحِ وَعَجَزَتْنِي عَنْ مُلَبَّاتِ

کر سکتا اور تو نے دیکھا کہ میں تحملِ بلات و آفات سے

الْحَوَائِجِ وَقُصُورِي عَنْ الْإِنْتِصَارِ

عاجز ہوں اور تو نے میرا قصور دیکھا کہ میں اس شخص سے انتقام

مِنْ قَصْدَانِي بِحَارِبَتِهِ وَوَحْدَتِي

نہیں لے سکتا جو مجھ سے لڑنے کا قصد رکھتا ہے اور میری تنہائی اور

فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّوَانِي وَأَرْصَدَ

دشمنوں کی کثرت اور ان کا کہیں گاہ میں بیٹھنا تاکہ مجھے صدمہ اور تکلیف

لِي فِيمَا لَمْ أَعْمَلْ فَكَّرِي فِي

پہنچائیں ایسے امر میں میں نے اپنی تدابیر کو دخل نہیں دیا اور

الْأَرْصَادِ لَهُمْ بِشَلِّهِ فَأَيَّدَتْنِي بِقُوَّتِهِ

یہ کہ میں بھی کہیں گاہ میں مثل ان کے بیٹھوں پس تو نے اپنی قوت کا ملہ

وَشَدَدْتُ أَرْزِي بِبُصْرَتِكَ وَفَلَّتُ

سے میری مدد کی اور اپنی نصرت سے میری پشت کو مضبوط بنایا، تو

لَمْ حَذَّاهُ وَخَذَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعٍ عَدِيدَةٍ

نے اس کے پیروں کو میرے لئے گند کیا، اور تو نے اسے ناامید کیا حالانکہ وہ بہت

وَحَشْدٍ وَأَعْلَيْتُ كَعْبِي عَلَيْهِ وَوَجَّهْتُ

جمعیت رکھتا تھا، اور تو نے اس پر میرا مرتبہ بلند کیا، اور وہ فریب اس

مَا سَدَّ دِرَالِي مِنْ مَّكَائِدِهِ إِلَيْهِ وَ

کی طرف پھر گئے جو اس نے میرے لئے مہیا کئے تھے، اور تو

رَدَدْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَلَمْ يَشْفِ

نے اس کو اسی گڑھے میں گرا دیا جس میں وہ مجھ کو انا چاہتا تھا اور تو

غَلِيْلَهُ وَلَمْ تَبْرِدْ حَرَارَةَ غَيْظِهِ وَقَدْ

نے اس کی عداوت کو کامیاب نہ کیا اور اس کی آتش غضب کو

عَصَّ عَلَى أَنْامِلِهِ وَأَدْبَرُ مَوْلِيَا قَدْ

تو نے سرد نہ کیا، اور وہ حیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوا تھا

أَخَفَقْتُ سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

پھر کیا اور اس کے لشکروں نے وعدہ خلائی کی پس وہ تولا حق حمد ہے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنْاتَةٍ لَا

اے پالنے والے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

يَعْجَلُ حِلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

صاحب تجمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا، محمد اور اس کی آل پر درود نازل کر دے

اجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

مجھ کو اپنے شکر گزاروں میں داخل کر اور

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝۲۱۲ إِلَهِي وَ

نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے اے خدا! اور

كَمْ مِنْ بَآءٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبِ

اکثر ایسے باغی ہوئے جنہوں نے مجھ پر اپنے فریب سے ستم کیا

لِي أَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَلَنِي تَفَقُّدِ

اور میرا شکار کرنے کے واسطے جال لگایا، اور ہمیشہ میری

رِعَايَتِهِ وَأَضْبَاءُ إِلَى أَضْبَاءِ السَّبْعِ

جستجو میں رہے، اور میرے لئے اس طرح سمٹ کر بیٹھے جس طرح

لِطَرِيدَتِهِ إِنْ تَطَارًا إِلَّا نَتَهَزَافِرُصَتِهِ

درندہ اپنے شکار کی انتظار میں سمٹ کر بیٹھتا ہے درال حالیکہ

وَهُوَ يُظْهِرُنِي بِشَاشَةِ الْمَلِكِ وَيَسْطُرُ

ظاہر میں اور سامنے خوشام کرتا ہے اور بکشادہ پیشانی اور بارے

لِي وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَأَيْتُ دَغْلَ

شکفتہ مجھ سے ملتا ہے میں تو نے اس کا باطنی فساد اور میرے ساتھ

سَرِيرَتِهِ وَقَبِيءَ مَا أَنْطَوَى عَلَيْهِ لَشْرِيكِهِ

اسکی بدبختی دیکھی باوجودیکہ دین و ملت میں شرکت

فِي مِلَّتِهِ وَأَحْبَبِي مُجَلِّبًا إِلَيَّ فِي بَغْيِهِ

ہے، اور اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی،

أَرْكَسْتَهُ لِأَمْرِ رَأْسِهِ وَأَتَيْتَ بُنْيَانَهُ

تو نے اس کو سر کے بل ٹکوسا رکھا اور اسکی بنیاد کو جڑ سے اکھڑ

مِنْ أَسَاسِهِ فَصَرَعْتَهُ فِي زِينَتِهِ وَ

دیا، پس تو نے اس کو زمین اس کو گرا دیا اور

أَرَدَيْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ

جو اس نے میرے لئے بنائی تھی اور اس کو گڑھے میں اسکو دھکیل دیا جو اس

خَدَّاهُ طَبَقًا لِثَرَابٍ رَجَلَهُ وَشَغَلْتَهُ

نے میرے لئے کھودا ہتھار اور تو نے اس کی خاک زیر پا سے اس کا

فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَ

بجہرہ خاک اکودہ کیا، اور تو نے اس کو بیماریوں اور فقر میں مبتلا

خَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَزَكَّيْتَهُ بِشَاقِصِهِ

کیا، اور اس کی طرف وہ پتھر پھینکا جو اس نے میرے اوپر پھینکا

وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخَرِهِ وَرَدَدْتِ كَيْدَهُ فِي

ہتھار، اور اسی کی رسی سے اس کے گلے میں پھانسی ڈالی اور تو نے اس

نَحْرَهُ وَوَقَفْتَهُ بِبِدَايَتِهِ وَفَتَنْتَهُ

کو اسی کے پیروں سے مارا اور اسے ناک کے بل گرایا اور اس کا مکر

بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَأُ وَ

اسی کی طرف پھیر دیا، اور تو نے اسے ندامت میں غرق اور حسرت میں مبتلا کیا

تَضَاءَلَ بَعْدَ نَحْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ

پس وہ ذلیل و خوار ہوا اور تکبر اور نخوت کے بعد حقیر ہوا، اور باوجود

اَسْتَطَالَتْهُ ذَلِيلًا مَا سُوْرَانِي سَرَاتِي

اپنی بلندی کے بہت ہو گیا اور ذلیل ہوا ، اور ان ہی رسیوں

حَبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤْمَلُ أَنْ يَرَانِي

میں قید ہوا جس میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزو مند تھا ، جس روز وہ

فِيهَا يَوْمَ سَطَوْتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا

غلبہ پانے کے قریب تھا ، اسے میرے پروردگار اگر تیری رحمت

رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِي مَا حَلَّ

نہ ہوتی تو مجھ پر وہی مصیبت پڑتی جو اس پر پڑی ، پس

بَسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

اسے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور تو ایسا قادر و توانا ہے

لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلَّ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کرتا درد نازل کر محمد و آل محمد پر اور اپنے شکر گزاروں اور نعمتوں

لَا نَعُكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأِيَّكَ

کے ذکر کرنے والوں میں مجھے داخل کر خداوند!

مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ اِلٰهِيْ وَكَم مِّنْ

اور اکثر ایسا حاسد کہ اس کا حسد

جَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهِ وَعَدُوٍّ شَجِي

اسی کو گلو گیر ہوا اور اپنے غیظ میں غمناک و

بَغِيْظِهِ وَسَلَقْنِيْ بِمَحْدِّ لِسَانِهِ وَوَجْهَهُ

اندوکیں ہوں اور اپنی تیز زبانی سے مجھے آزار کر دیا، اور اپنے

لِيْ يَفْنُوْنَ عَيْبِهِ وَخَزَنِيْ بِمَوْقِ عَيْنِهِ

عیبوں کو میری طرف منسوب کیا، اور اپنے گوشہ چشم سے مجھ پر تنگی

وَجَعَلَ عِرْضِيْ غَرَضًا لِّبِرَامِيْهِ وَقَلْدِيْ

زنی کی، اور میری آبرو کو تیر طامت کا نشانہ بنایا اور اپنے عیبوں کا ہار

خِلَالًا لِّمَنْ تَزَلُ فِيْهِ فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ

میرے گلے میں ڈال دیا، پس اے میرے پالینوالے

مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَاتِّقَا بِسُرْعَةٍ اِجَابَتِكَ

میں نے تجھے بلکارا دریاں حالیکہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کا

مُتَوَكِّلًا عَلٰی مَا لَمْ اَسْأَلْ اَعْرِفُهُ مِنْ

یقین رکھتا ہوں کہ تو جلد قبول کرتا ہے اور مجھے اعتماد ہے اور مہتمم سے جانتا

حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهُ لَنْ يَضْطَهَدَ

ہوں کہ تو بلا کو بخوبی دفع کرتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو مقہور و مغلوب نہیں

مَنْ اُوِيَ اِلٰی ظِلِّ كُنْفِكَ وَاَنْ لَا

ہوتا جو کوئی تیرے سایہ رحمت میں پناہ لیتا ہے مجھے یقین ہے کہ اس تک مصائب

تَقْرَعُ الْفَوَادِحُ مَنْ لَّجَأَ اِلٰی مَعْقِلِ

نہیں پہنچتے ہیں جس نے تیری نصرت کو اپنا ملجا قرار دیا

اِلَّا نَتَصَارِبَكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاسِهِ

پس تو نے مجھ کو اس کے خوف سے پناہ دی

بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

اور بسبب تادار ہونے کے مجھ کو اس کے خوف سے بچایا ، پس اے پالنے والے

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنْكَاةٍ لَا يُعْجَلُ

میرے تو لائق حمد و شکر ہے ، تو ایسا تادار ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

صاحب محفل ہے کہ جلدی نہیں کرتا ، درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور مجھ کو

لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَيْكَ مِنْ

شکر گزاروں اور نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَكَمْ مِنْ سَعَائِبَ

داخل کر خداوند ! اور بہت سی گھٹائیں ایسی آتی

مَكْرُوهٍ جَلِيَّتْهَا وَسَبَّأٍ نِعْمَةٍ مَطْرَتْهَا

ہیں جو مکروہات زمانہ کے باعث ہیں تو نے انہیں بہا دیا اور آسمان

وَجَدَّ اَوَّلِ كَرَامَةٍ اَجْرِيَّتْهَا وَاعْيُنِ

سے نعمت کا عینہ برسا یا اور انعام و اکرام کی نہریں جاری اور حادثات زمانہ

اَحْدَاثٍ طُبِسَتْهَا وَنَاشِئَةٍ رَّحِمَةٍ

کے چشمے بند کر دیے اور تازہ رحمتیں کیں ، اور

نَشْرَتْهَا وَجَنَّةٍ عَافِيَةِ الْبَسْتِهَا وَغَوَامِرِ

عافیت کے لباس پہنائے ، اور شدائد

كُرْبَاتٍ كَشَفَتْهَا وَامُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرَتْهَا

ریخ و الم دور کئے ، اور تو نے ایسے امور جاری ہونے والے

لَمْ تَعْجُزْكَ إِذْ طَلَبْتُهَا وَلَمْ تَسْتَعِ

مقدور کئے کہ جب تو چاہتا ہے تیرے حکم سے باہر نہیں ہو سکتے ، اور جس

عَلَيْكَ إِذْ أَرَدْتُهَا فَلَكَ الْحَبْدُ يَا رَبِّ

وقت تو ان امور کا قصد کیا کرتا ہے مجھ سے سزا بانی نہیں کرتے پس اے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا

میرے یا لینے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور صاحب تخت ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد پر

وَأَجْعَلْنِي لَا تَعْبُكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

اور مجھ کو اپنے شکر گزاروں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِي وَكُم

داخل کر ، اے میرے معبود!

مِنْ ظَنِّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ عَدَمِ

اور بہت سے گمان نیک ہیں جو میں نے تیری بابت کئے تو نے

إِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ

اسے درست کر دیا ، اور تنگدستی کے راستوں کو تو نے بند کر دیا

حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ أُنْعَشْتُ

اور مہلک فقیر ہی کو تو نے ہلکا کر دیا ، اور بہت سی افتادیں

وَمِنْ مَشَقَّةٍ أَرْحَتَ لَا تَسْأَلُ يَا

دشمن حیات اٹھیں بھینٹیں تو نے اٹھا لیا ، اور بہت سی مشقتوں کو تو نے

سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يَسْأَلُونَ وَلَا

دفع کر دیا، اے میرے مالک مجھ سے اس کی بابت نہیں پوچھا جاتا جو تو کرتا

يُنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سَأَلْتُ

ہے اور ساری مخلوق سے سوال کیا جاتا ہے اور مجھ کو وہ العام نقصان نہیں

فَاعْطَيْتَ وَلَمْ تَسْأَلْ فَأَبْتَدَأْتَ وَ

پہنچا تے جو تو رحمت فرماتا ہے، مجھ سے بارہا سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور

اسْتَمِيعَ يَا بُ فَضْلِكَ فَمَا الْكَدَيْتَ

بغیر مانگے بھی تو دیتا ہے اور جب تیرے دروازہ کرم پر آواز دی تو نے بخل نہ کیا،

أَبَيْتَ إِلَّا رِئَاسًا وَأَمْتِنَانًا وَالْأَلَطُوهَا

اے میرے پالنے والے تو انعام و اکرام اور تفضل و عنایات اور

يَا رَبِّ وَارْحَسَانًا وَأَبَيْتَ يَا رَبِّ إِلَّا

ممت اور احسان کے سوا راضی نہ ہوا، اور میں تیرے محرمات کی

إِنْتَهَاكَ لِحُرْمَاتِكَ وَاجْتَرَأْتُ عَلَى

پاسداری پر راضی نہ ہوا، اور تیرے گناہوں کے

مَعَاصِيكَ وَتَعَدَّ يَا لِحُدُودِكَ وَ

کرنے پر جرات کی، اور تیرے بتائے ہوئے حدود سے آگے بڑھ

غَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ وَطَاعَةً لِّعَدْوِي

گیا، اور تیرے وعدہ عذاب سے غفلت کی اور اپنے دشمن کی اطاعت کی

وَعَدُوكَ لَمْ يَنْعَكَ يَا إِلَهِي وَنَاصِرِي

اور تیرے دشمن کے تابع ہوا، اے معبود و مددگار میرے

اِخْلَافِي بِالشُّكْرِ عَنْ اِتِّمَامِ احْسَانِكَ

میں قصور وار ہوں کہ میں نے تیرا شکر ادا نہ کیا، تیرے تمام احسانات کا

وَلَا حُجْرَتِي ذَلِكْ عَنْ اِرْتِكَابِ

اور اس نے مجھے تیرے گنہوں کے ارتکاب سے باز نہ رکھا،

مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ عَبْدٍ

اے خدایا اس بندہ ذلیل کا یہ مقام ہے

ذَلِيلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَاَقْرَبُ

جس نے تیرے لئے تیری وحدانیت کا اقرار و اعتراف کیا ہے اور

عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي اَدَاءِ حَقِّكَ

اپنے نفس کے گنہگار ہونے کا اقرار کیا کہ اس نے تیرا حق ادا نہ کیا

وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَ

اور تیرے انعام کی تمہیں کی شہادت دی اور جو عادتیں مجھے پسند

جَمِيلٌ عَادَاتِكَ عِنْدَكَ وَاحْسَانِكَ

ہیں ان کی بھی گواہی دی پس اے میرے محبوب اور

اِلَيْهِ فَهَبْ لِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي مِنْ

اے میرے مالک اپنے فضل سے بخش دے جو کچھ

فَضْلِكَ مَا اُرِيدُكَ اِلَى رَحْمَتِكَ وَ

میں تیری رحمت کے وسیلہ سے چاہتا ہوں، اور

اَتَّخِذْهُ سُلْمًا اَعْرِجْ فِيْهِ اِلَى مَرْضَاتِكَ

میں تیری رضامندی کو اپنے عروج کا زینہ مقرر کرتا ہوں،

وَأَمِنْ بِهِ مِنْ سَخِطِكَ بِعِزَّتِكَ وَ

اور تیرے غضب سے امان پاؤں تیری عزت و فضل

طَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْإِمَامَةِ

کی وجہ سے اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور آئمہ طاہرین

الْمَعْصُومِينَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کے حق کے واسطے سے، خدا کا درود ان پر اور

أَجْمَعِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقَدَّرِ

ان کی عزت طاہرہ پر، پس اے میرے پائے والے تولاۓ حمد سے

لَا يُغْلَبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کرنا، محمد دآل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنے شکر گزار میں

لَا تُعِيكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَرْكَ

اور اپنے نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

مِنَ الذَّاكِرِينَ ⑤ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ

واحد حاصل کر ، خداوند ا! تیرے بہت سے

عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ

بندے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں موت کی کرب و بے چینی

وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ إِلَى مَا

میں ، اور سینے میں گھرا لگنے کے وقت ، اور ایسی چیز کے دیکھنے

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ وَتَفْزَعُ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ

میں کہ جس کے دیکھنے سے روئ گئے کھڑے ہونے ہیں اور دل میں اضطراب

وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ

پہنچا ہوتا ہے ، اور میں ان سب باتوں سے عافیت میں ہوں ، پس اے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

میرے یا کرنے والے تو لائق حمد ہے اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب

وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا ، درود نازل کر محمد

وَالِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نِعَمَكَ مِنْ

و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَيْكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

ذکر کرنے والوں میں داخل کر

إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

خداوندا بہت سے ایسے بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح

سَقِيمًا مَوْجَعًا مَذْنُوقًا فِي آيَاتِنِ وَ

بیماری کے عالم میں گنتی ہے اور نالہ و فریاد کے ساتھ درد مند و دائم المص

عَوِيلٍ يَتَقَلَّبُ فِي غَمٍّ وَلَا يَجِدُ

رہتے ہیں ، غم کے عالم میں مضطرب ہو کر گرد میں بدلتے ہیں اور کوئی مددگار

مَحِيصًا وَلَا يَسِيغُ طَعَامًا وَلَا يَسْتَعْدِبُ

نہیں پاتے ، اور نہ انہیں کھانا مزہ دیتا ہے نہ پانی اور نہ انہیں

شَرَابًا وَلَا يَسْتَطِيعُ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

نقصان پر قدرت ہے اور نہ نفع پر دسترس اور

وَهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ وَأَنَانِيٍّ

وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں ، اور میں صمیم

صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ

و تشددِ رست ہوں ، اور فارغِ البالی سے زندگی بسر کرتا

الْعَيْشِ كُلُّ ذَلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ

ہوں یہ سب تیری بدولت اور تیرے ہی فضل و کرم کا نتیجہ

فَلَيْكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَا

ہے پس اے میرے پالنے والے تو سزاوارِ حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلَّ عَلَى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ

و آلِ محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَيْكَ مِّنَ

اور ذکر کرنے والوں میں داخل

الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِيَّ وَكَمْ مِّنْ عَيْدٍ

کر ، خداوند ! تیرے بندے بہت سے

أَمْسَى وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوبًا

ایسے ہیں جن کی شام و صبح خوف کے عالم میں گذرتی ہے اور

مُسْهِدًا مُّشْفِقًا وَحَيِّدًا وَجَلَّاهًا رَبًّا

دہشت سے یکہ و تنہا ڈر کر بھاگتے ہیں ، آوارہ وطن ہو کر اہل و عیال

طَرِيدًا وَ مُنْجِحًا فِي مَصِيَّتِي اَوْ مَحْيَاةٍ

سے محروم رکھے گئے ہیں اور جو کسی جائے تنگ یا دنیا کے گوشوں میں

مِّنَ الْبَخَائِي قَدْ ضَاقتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ

کسی مخفی گوشے میں پڑے ہیں اور زمین بھی باوجود اپنی وسعت کے

بِرُحْبَاهَا وَلَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنجًى

ان پر تنگ ہو گئی ہے اور نہ تو وہ کوئی تدبیر جانتے ہیں اور نہ

وَلَا مَأْوًى وَلَا مَهْرَبًا وَاَنَا فِي اَمْنٍ

ان کو راہ نجات و جائے پناہ معلوم ہے اور نہ وہ راہ گریز ہے

وَاَمَانٍ وَطَبَائِنِيَّةٍ وَعَافِيَةٍ مِّنْ

واقف ہیں اور میں ان تمام باتوں سے امن وامان اور اطمینان و

ذَلِكَ كُلُّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ

عافیت میں ہوں ، پس اسے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاءَةٍ لَا

اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ

يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا ، محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما ،

وَاَجْعَلْنِي لَا تَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

وَلَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ مِنَ الدَّٰكِرِينَ ۝ اِلٰهِي

کے ذکر کرنے والوں میں واحد فرما اے میرے

وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسَى وَ

معبود اے میرے مالک ! بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی اس

اَصْبَحَ مَغْلُوبًا مُكْبَلًا بِالْحَدِيدِ

عالم میں شام و صبح ہوتی ہے کہ وہ آہنی طوق و زنجیر میں گرفتار ہیں

يَا بَدِي الْعُدَاةِ وَالْكُفَّارِ لَا

دشمنوں اور کافروں کے ہاتھ میں ہیں جو ان

يَرْحَمُوهُ فَقِيْدًا مِّنْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ

پر رحم نہیں کرتے ، اہل و عیال سے جدا ، اور

مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ

اپنے بھائیوں اور اپنے بھائیوں اور وطن سے دور ،

يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ يَأْتِي قَتْلَهُ يُقْتَلُ

یہی فکر دامگیر کہ کس طرح قتل کئے جائیں گے

بِهِ وَيَأْتِي مُشَلَّةً يُسْتَلُّ بِهِ وَاَنَافِي

اور کس بدسلوکی کی جائے گی ، اور میں ان تمام

عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

باتوں سے عافیت ہیں ہوں پس اے میرے پالنے والے

يَا رَبِّ مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي

تو ہی لائقِ حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا ، اور

أَنَافَةٌ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ایسا صاحب عقل، کہ جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد پر درود

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنْ

نازل فرما، اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الَّذِينَ كَرِمِينَ وَلَا لِأَرْثِكَ مِنَ الدُّنْيَا الْكَرِيمِ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما،

⑩ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَكَمُومِن عَبْدٍ

اے میرے معبود! اے میرے آقا تیرے بہت سے بندے

أُصْبَى وَأَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَ

ایسے ہیں جن کی شام و صبح جنگ و جدال کی مشقت میں گزری

مُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ

اور خود بھی مرگب قتال ہوئے اور انہیں دشمنوں سے

الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسِّيُوفِ

ہر طرف سے تلواروں، نیزوں اور آلات

وَالرَّمَا حِ وَاللَّهِ الْحَرْبُ يَتَقَعَقُ

حرب سے گھیر لیا اور آہنی لباس

فِي الْحَدِيدِ مَبْلَغٌ مَجْهُودٌ لَا يَعْرِفُ

میں گھبراتے ہیں انتہائی کوشش کے باوجود کوئی

حِيلَةٌ وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا وَلَا يَجِدُ

تدبیر رانی کی سمجھ میں نہیں آتی نہ کوئی راستہ معلوم نہ راہ گریز سے

مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجَرَاحَاتِ اَوْ

وائف ، زخموں سے پور پور ہیں اپنے خون میں

مُتَشَجِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَ

کھوڑوں کی ٹاپوں کے نیچے لوستے ہیں او

الْاَرَجُلُ يَتَمَنَّى شَرِبَهُ مِّنْ مَّاءٍ اَوْ

ایک گھونٹ پانی کے لئے ترستے ہیں ، یا

نَظْرَةً اِلَى اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَلَا يَقْدِرُ

اپنے اہل و عیال کو ایک نظر دیکھنے کے حسرت مند ہیں اور وہ اس پر

عَلَيْهَا وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَا

اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يُغْلِبُ وَذِي اَنَاءَةٍ لَا يَجْعَلُ صِلَّ عَلَى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد د

مُحَمَّدٍ وَاِلٰى مُحَمَّدٍ وَاَجْعَلْنِي لِنَعْمِكَ

آل محمد پر درود نازل کر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا اِلَّا اِنَّكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں محبوب فرما ،

۱۱ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسَى وَ

اے میرے معبود تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جن کی شام و

أَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبَحَارِ وَعَوَاصِفِ

صبح دریاؤں کی تاریکی میں، ہواؤں کی کچھلکوں کی دہشت

الرِّيَّاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأُمُوجِ يَتَوَقَّعُ

میں اور موجوں کے خوف سے ڈوبنے اور

الْغَرَقِ وَالْهَلَاكِ لَا يَقْدِرُ عَلَى حِيلَةٍ

ہلاک ہو جانے کے منتظر ہیں مگر وہ کسی تدبیر پر قادر نہیں ہیں،

أَوْ مَبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ حَرَقٍ

یا وہ مبتلا ہیں بجلی اور مکان کے گرنے میں، جلنے

أَوْ غَرَقٍ أَوْ شَرَقٍ أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسِنَةٍ

یا ڈوبنے میں یا دم گھسنے یا دھنسنے میں، صورت کے متغیر

أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَاقِبَةِ مَنْ ذَلِكَ

ہونے میں یا سنگسار ہونے میں اور میں ان تمام باتوں سے عافیت

كُلُّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

میں ہوں، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور تو

لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجِلُ صِلَ

ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا۔ اور ایسا صاحب عقل کہ جلدی نہیں کرتا،

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

محمد و آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر

لَا تَعْيِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَثَاكَ

گزاردل اور احسانات کے ذکر کرنے

مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝۱۲ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ

دالوں میں داخل کر اے میرے معبود یا بہت سے

عَبْدٍ اٰمَنِيْ وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاحِصًا

بندے تیرے ایسے ہیں جو مسافرت کے عالم میں صبح و شام کرتے

عَنْ اٰهْلِهِ وَاَوْلَادِهِ وَاَوْطٰنِهِ وَاٰبِلَادِهِ

میں، اور وہ اپنے اہل و عیال سے اور اپنے وطن و شہر

مُتَحِيْرًا فِی الْمَقَارِزِ تَاٰثِمًا تَحُوْشٍ

سے دور جنگل میں جاگزیں ہیں حیران و سرگرداں جنگل کے وحشیوں

وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَآئِمِ وَحِيْدًا اَفْرِیْدًا

چوپاؤں اور کیرے کھڑوں کے ہمراہ یکہ و تنہا ہیں، کسی قسم

لَا یَعْرِفُ حِیْلًا وَلَا یَهْتَدِیْ سَبِيْلًا

کی تدبیر نہیں جانتے، اور نہ کسی راہ سے واقف ہیں

اَوْ مُتَاَذِّیًا یَبْرُدُ اَوْ حَرًّا اَوْ جَوْعًا

یا وہ سردی گرمی بھوک اور

عَطْشًا اَوْ عَرٰی اَوْ غَیْرَہٗ مِّنَ الشَّدَآئِدِ

پیاس اور برہنگی کی اذیت اٹھا رہے ہیں علاوہ ازیں اور سختیاں

مِمَّا اَنَا مِنْہُ خَلُوْا وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ

جن سے میں بری ہوں مبتلا ہیں، اور میں ان تمام باتوں سے

ذٰلِكَ کُلِّہٖ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا سَرِیْبٌ مِّنْ

عافیت میں ہوں، پس سزاوار حمد اے میرے یا لےنے والے توبہ

مُقْتَدِرٌ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ

ہے اور تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

نہیں کرتا، محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے

لَا تُعِيكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَا إِلَهَ إِلَّا

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِينَ ۝۱۳ اَللّٰهُمَّ وَسَيِّدِيْ وَكُمُ

داخل کر اے میرے معبود، اے میرے مالک بہت

مِّنْ عَبْدٍ أُمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيرًا

سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح و شام فقیری

عَائِلًا عَارِيًّا مُّسْلِقًا مُّخْفِقًا مَّجْهُودًا

ناداری، برہنگی کے عالم میں ہوتی ہے لباس شکنی معاش سے ان کے

مَّهْجُورًا خَائِفًا جَائِعًا ظَنَانًا يَنْتَظِرُ

اعضاء لرزتے ہیں مبتلائے محنت ہیں، دوستوں سے دور ہیں خوفزدہ ہیں، بھوکے

مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلِ أَوْ عِيْدٍ حَبِيْبٍ

ہیں اور پیار سے ہیں اس بات کے منتظر ہیں کہ کونسا بندہ تیرا اپنا احسان کرتا ہے یا تیرا

هُوَ أَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ أَوْ أَشَدَّ عِبَادَةً

کونسا ایسا بندہ ہے جو ہماری حاجت برآری میں تیرے نزدیک ہے یا زیادہ عبادت گزار

لَكَ مَغْلُوبًا مَّقْهُورًا أَقْدَحِيلٌ ثَقَلًا

ہے وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہے مغلوب ہے، اور مشقت تنگدستی، شدت

مَنْ تَعِبَ الْحَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ

بندگی، شنگی رزق اور ضرب کی گزانی

وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقَلِ الصَّرِيَّةِ أَوْ مُبْتَلًى

کام بار اٹھائے ہوئے سے

بِبَلَاءٍ شَدِيدٍ لَا قَبْلَ لَهُ بِهِ إِلَّا عَمَلُكَ

یا بلائے سخت میں مبتلا ہے اسے اس بلا سے پناہ نہیں ہے، مگر

عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنْعَمُ الْمَعَانِي

نیزے احسان سے اور میں خدمت گزار رکھتا ہوں نعمتوں سے مالا مال

الْمُكْرَمُ فِي عَافِيَةٍ مِّمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ

ہوں، محفوظ مکرم ہوں اور ان تمام باتوں سے جنہیں وہ گرفتار ہے مافیت میں ہوں

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزا دار حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب

وَذِيْ اَنَاءَةٍ لَا يَعْجَلُ صِلًا عَلَى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا متحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد پر

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنْ

اور تجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں اور

الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَدْنَاكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر۔

إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمِّ مِّنْ

اے میرے معبود، اے میرے مالک ! اے میرے سردار بہت

عَبْدًا مُّسْلًی وَاَصْبَحَ طَرِیْدًا شَرِیْدًا

سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی صبح و شام آوارہ وطنی میں ہوتی

حَیْرَانًا مُّتَحِیْرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا

ہے، نکالے ہوئے ہیں، حیران و سرگرداں ہیں، بھوکے اور خوفزدہ ہیں، کھاتے

فِی الصَّحَارِی وَالْبَرَارِی قَدْ اُحْرَقَ

میں ہیں، جنگلوں اور صحراؤں میں بھوکریں کھاتے پھرتے ہیں تحقیق کہ انہیں

الْحَرُّ وَاَدْفَنَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِی ضَرِّ

گرمی نے جھلس دیا ہے، سردی نے عاجز کر دیا ہے اور مسخرت عیش میں

مِّنَ الْعِیْشِ وَضَنَّكَ مِّنَ الْحَیْوَةِ

گرفتار ہیں تنگی حیات میں مبتلا ہیں، خود اپنے مقام پر ذلیل

وَذِلٌّ مِّنَ الْمَقَامِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهِ

ہیں اپنے نفس کی طرف حسرت سے

حَسْرَةً لَا یَقْدِرُ لَهَا عَلٰی ضَرٍّ وَلَا

نگاہ کرتے ہیں کہ انہیں نفس کے ضرر - نفع رسائی پر قدرت نہیں ہے

نَفْعٍ وَّاَنَا خَلَوُ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ

اور میں ان تمام باتوں سے تیرے جود و کرم کے صدف میں

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

بری ہوں پس کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے، پاک ہے تو

مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا

اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا مقہور، کہ

يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا ، درود محمد و آل محمد پر نازل فرما اور مجھ کو

وَأَجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر

وَلَا لَذَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

کرنے والوں میں داخل فرما ، اور اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۵ اَللّٰهُ

مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما ، اے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَرَّمْنِي عَبْدًا مَّسْئِي

میرے معبود! اے میرے مالک! اے میرے سردار! اور بہت سے بندے

وَأَصْبَحْ عَلِيًّا مَّرِيضًا سَقِيمًا مَدْنَفًا

تیرے ایسے ہیں کہ ان کی صبح و شام اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ علیل

عَلَى فَرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِي لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ

ہیں ، مریض ہیں یا دائم المرض ہیں ، فرش بیماری پر پڑے ہیں ابتلائے

يَبِينًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِّنْ

مرض میں کبھی داہنی کوٹ لیتے ہیں کبھی بائیں کچھ کھانے

لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِّنْ لَّذَّةِ الشَّرَابِ

اور پینے کا مزہ نہیں جانتے اور اپنے نفس کی طرف

يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ

نگاہ حسرت سے دیکھتے ہیں اور رفع رسانی پر

لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلُوصٌ مِنْ ذَلِكَ

قدرت نہیں رکھتے اور میں تیرے جو دو کرم کے صدقے

كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا

میں ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں پس کوئی معبود

أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ

سوائے تیرے پرستش کے لائق نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا صاحب

وَذِي أَنْاتَةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ جلدی نہیں کرتا ، درود نازل

وَالِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنْ

کر محمد دآل محمد پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور

الْعَابِدِينَ وَلَا تَعْبُكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

کا ذکر کرنے والوں میں داخل فرما ، اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۴ اَللّٰهُ

اپنی رحمت کے صدقے میں مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما اے میرے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمٍّ مِنْ عَبْدٍ

معبود ، اے میرے مالک ، اے میرے سید! بہت سے بندے تیرے ایسے

أُصَلِّي وَأَصْبَحَ قَدْ دَفِنْتُ يَوْمَهُ فِي

میں جنہوں نے اس حالت میں صبح و شام کی ان کی موت کے دن

حَتْفِهِ وَقَدْ أَحَدًا قِيَامُ الْمَلِكِ الْمَوْتِ

قرب آگئے اور انہیں موت کے فرشتے نے کھیر لیا اور وہ

فِي أَعْوَانِهِ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

مردگاروں میں ہیں، جان کنی اور موت کی تکلیفوں سے

حَيَاةُ تَدُورُ عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا

کبھی داہنی طرف دیکھتے ہیں اور کبھی بائیں طرف اور اپنے دونوں

يَنْظُرُ إِلَى أَحِبَّائِهِ وَأَوْدَادِهِ وَأَخْلَاقِهِ

محبوبوں، جان پہچان والوں اور سچے محبت کرنے

وَأَصْدِقَائِهِ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَ

دالوں کی طرف نظر کرتا ہے، ان کو بات کرنے سے روک دیا گیا

حُجِبَ عَنِ الْخُطَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ

ہے اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا ہے وہ حسرت بھری نگاہ سے

حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

اپنے نفس کی طرف دیکھتے ہیں۔ اور انہیں اپنے نفس کے ضرر

وَأَنَا خَلَوُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

و نفع رسانی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَقْتَدِرِ

جود کرم کے بری ہوں۔ پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش

لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنْتَ لَا يَجْلُ صِلَ

نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متمم کہ کبھی

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

جلدی نہیں کرتا، درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر، اور مجھ کو

لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَاكَ مِنْ

اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر گزاروں اور

الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۴

اور مجھ پر رحمت کے صدقے میں رحمت نازل فرما، اے سب سے زیادہ رحم

الْهِىَ وَمَوْلَاىَ وَسَيِّدِى وَكَم مِّنْ

کرنے والے، اے میرے معبود! اے میرے سید و آقا، تیرے بہت سے ایسے

عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي مَضَائِكِ

بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح قید خانوں کی تنگیوں اور زندانوں

الْحَبُوسِ وَالسَّجُونِ وَكُرْهَهَا وَكَرْبَهَا

کی اسیری میں گزرتی ہے اور سختیوں بے چینیوں اور ذلتوں میں

وَذِلَّهَا وَحَدِيدُهَا يَتَدَاوِلُهُ أَعْوَانُهَا

بتلا ہیں لباس ہائے آہنی میں لئے پھرتے ہیں اے داروغہ و

وَزَبَانِيَّتُهَا فَلَا يَدْرِي أَيُّ حَالٍ يَفْعَلُ

مالک قید خانہ اس کو خبر نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے

بِهِ وَأَيُّ مَثَلَةٍ يَّمُثِّلُ بِهِ فَهُوَ فِي ضَرْ

گاہ اور کیا بدسلوکی روا رکھی جائے گی وہ تیرا بندہ سختی عیش

مِّنَ الْعِيشِ وَضَنْكَ مِّنَ الْحَيَوةِ يَنْظُرُ

اور تنگی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے اپنے نفس

إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا

کی طرف بہ نگاہ حسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر

وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلَوْتُ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ

و نفع رسائی پر اور میں بڑی ہوں اور ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی

مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ ذِيْ أُنَاةٍ لَا

پاک ہے اور ایسا تو انا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب محل ہے کہ

يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد و آل محمد پر اور

اجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَايِدِينَ وَلِنِعْمَائِكَ

بنا مجھ کو اپنے عبادت کرنے والوں اور نعمات کا شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اور تیری نعمت کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

إِلَهِیْ وَمَوْلَایْ وَسَيِّدِیْ وَكُم

اے میرے معبود آقا و سردار میرے اور بہت سے تیرے

مَنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدْ اسْتَمَرَ

ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی کہ اس پر حکم قضا

عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَ

جاری ہو گیا ہے اور اسے بلا نے گھیر لیا ہے اور

فَارَقَ أَحِبَّاءَهُ وَأَوْدَّاءَهُ وَأَخْلَاءَهُ

اس نے اپنے دوستوں اور آشناؤں سے اور محبت کرنے والوں سے مفارقت

وَأَمْسَى حَقِيرًا أَسِيرًا ذَلِيلًا فَرَّ

کی ہے اور وہ حقیر قیدی ذلیل ہو گیا ہے ہاتھوں میں

أَيْدَى الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ يَتَدَاوُلُونَهُ

کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں داسے

يَبِينًا وَشِمَالًا قَدْ حَصِرَ فِي الْمَطَايِرِ

اور بائیں اسے نہ خانوں میں قید کیا گیا ہے

وَتَقِلَ بِالْحَدِيدِ لَا يَرَى شَيْئًا مِّنْ

اور آہن میں گراں بار کیا گیا ہے دنیا کی

ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِّنْ رَّوْحِهَا يُنْظَرُ

روشنی کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا اور نہ اس کی آسائش

إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةٌ لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا

کو اپنے نفس کی طرف حسرت سے دیکھتا ہے نہیں قادر ہے کہ اپنے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلَوُ مِنْ ذَلِكَ

نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے اور میں بری ہوں ان تمام باتوں

كُلُّهُ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بخیرے قابل

سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي

پرستش نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور

أَنَاةٌ لَا يَجْعَلُ صِلًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ایسا صاحب عقل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور درود نازل فرما اوپر محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

محمد کے اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے اور

وَلِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَإِيَّكَ

اپنے نعمات کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ⑨ إِلَهِي وَمَوْلَايَ

رحمت کے لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور میرے

وَسَيِّدِي وَكَمُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَ

آقا و سردار تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے شام کی اور

أَصْبَحَ قَدْ اشْتَاقَ إِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ

صبح کی اس طرح کہ مشتاق ہوا دنیا کی طرف اور رغبت ظاہر کی اس

فِيهَا إِلَى أَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ

میں یہاں تک کہ خطرے میں ڈالا اس نے اپنے نفس کو اور مال دنیا

حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا وَقَدَّرَكِ الْفَلَكَ

کے لالچ کی وجہ سے بالتحقیق وہ سوار ہوا کشتی میں

وَكُسِرَتْ بِهِ وَهُوَ فِي أَفَاقِ الْبَحَارِ وَ

اور فوراً کشتی ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی

ظُلُمَاتِهَا يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ

تاریکیوں میں ہے دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف بہ نگاہ حسرت

لَهَا عَلَى ضِرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خَلَوُ مِنْ

مگر اپنے نفس پر ضرر رسائی یا نفع رسائی کی قدرت نہیں رکھتا اور میں بڑی

ذَلِكَ كُلُّهُ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ

ہوں ان باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِ الرَّايِغِبِ

بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک سے اور قادر ہے کہ مغلوب نہیں

وَذِيْ أَنْاتٍ لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما مجھ اور

وَالِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

آل محمد پر اور بنا مجھ کو اپنے عبادت گزاروں اور نعت

وَلِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

کے شکر کرنے والوں اور تیرے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۲۰﴾ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايْ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور آقا

وَسَيِّدِيْ وَكَمُّنْ عَبْدٌ اَمْسَى وَاَصْبَحُ

و سرور بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں جو شام اور صبح کرتے

قَدْ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقُ

ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا اور گھیر لیا ہے

بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكَفَارُ وَالْاَعْدَاءُ وَاَخَذَتْهُ

اسے بلانے اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے ،

الرِّمَاحُ وَالسِّيُوفُ وَالسَّهَامُ وَجُدَلُ

اس کو نیزوں اور تلواروں اور تیروں نے اور مجبور ہو گیا

صَرِيْعًا وَقَدْ شَرِبَتْ اَلْاَرْضُ مِنْ دَمِهِ

سے گر کر اور بالتحقیق زمین نے اس کا خون پنی لیا ہے

وَاَكَلَتْ السِّبَاءُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهِ وَ

اور ورنڈوں اور پرندوں نے اس کا گوشت کھا لیا ہے اور

اَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

میں بڑی ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے میں

لَا يَسْتَحَقُّقُ مِنِّيْ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کسی بات کا حق نہیں رکھتا پس کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِيْ

قابل پرستش نہیں ہے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

اَنَا لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

صاحبِ محل سے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

کے اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

وَلَا لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿۲۱﴾ اَللّٰهُمَّ

رحمت نازل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود

وَعِزَّتِكَ وَجَلَّالِكَ يَا كَرِيمٌ لَا مُطْلَبِينَ

تجھے تیری عزت کی قسم ہے اے کریم میں موزر طلب کوئی

مِمَّا لَدَيْكَ وَلَا لِيَحْنَنَّ عَلَيْكَ وَلَا لِيَجْأَنَّ

ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور گڑگڑاؤں کا تجھ سے اور زاری کروں

إِلَيْكَ وَلَا مُدَنَّ يَدَيَّ نَحْوَكَ مَعَ

گا تیری جناب میں اور پھیلاؤں کا ہاتھ اپنے تیری جانب باوجودیکہ

جُرْمُهَا إِلَيْكَ فَبِمَنْ أَعُوذُ يَا رَبِّ

ان ہاتھوں سے تیرے جرم کئے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں

وَبِمَنْ أَلُوذُ لَا أَحْدَلِي إِلَّا أَنْتَ

اے رب میرے اور کس طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی نہیں ہے

أَفْتَرِدُنِي وَأَنْتَ مَعُوذِي وَعَلَيْكَ

سوائے تیرے آیا کیا تو مجھے پھیرنے کا حالانکہ تو ہی میری امید گاہ ہے

مُتَكِلِي وَأَسْأَلُكَ بِأَسْبِكَ الَّذِي

اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے، میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اس نام

وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

پاک کے ذریعہ جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور زمین

الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

پر رکھا تو اسے قرار ملا اور پہاڑوں پر رکھا تو

فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَآظَمَ وَعَلَى

وہ بلند ہوئے اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

پر قائم کرنے سے وہ دن روشن ہوا اور درود نازل فرما محمدؐ اور

وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي جَمِيعَ

اَل محمدؐ اور میرے لئے میری تمام حاجتوں کو

حَوَائِجِي وَتَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي كُلِّهَا صَغِيرَهَا

پوری فرمائے اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو صغیرہوں

وَكَبِيرَهَا وَتَوْسِعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ

یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر میرے رزق سے

مَا تَبْلُغُنِي بِهِ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تا آنکہ اس سے مجھے شرافت دنیا و آخرت حاصل ہو

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ مَوْلَايَ بِكَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے آقا تجھ ہی سے

اسْتَعْتَضْتُ فَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

فریاد کرتا ہوں پس درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر

وَاعْتَنِي وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَصَلَ عَلَى

اور مجھ ہی سے فریاد کرنا ہوں اور تجھ ہی سے میں نیک پس درود بھیج محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجِرْنِي وَاعْنِي

اور آل محمد پر اور مجھے اجڑے اور مجھے غنی کرے

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ

بسیب اپنی اطاعت کے اطاعت خلق سے اور بسیب سوال کرنے تیری

بِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَ

جانب سوال کرنے سے تیری خلقت کے اور

أَنْقَلِنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ إِلَى عِزِّ الْغِنَى

پھیر دے مجھ کو فقی کی ذلت سے تو نگر عزت کی طرف

وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف

فَقَدْ فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

یہ تحقیق تو نے فضیلت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر

جوداً مِنْكَ وَكَرَمًا لَا يَسْتَحْقَاقُ

بمعاظ اپنے سہمی اور کریم ہونے کے نہ کہ میں مستحق تھا

مِنِّي إِلَهِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ

ان باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے حمد سزاوار ہے

كُلِّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

ان تمام باتوں پر درود نازل فرما محمد و آل محمد پر اور

اجْعَلْنِي لَكَ لِنَعْمَانِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

مجھ کو اپنی نعمات کے شکر گزاروں میں اور اپنے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

احسانات کا ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس بسجده بروبو

بسیب پسنی رحمت کے لئے رحم کرنے والے (سجدہ میں جاؤ اور کہو)

سَبِّحْ وَجْهَی الْقَانِی الْبَاقِی لَوْجْهَکَ

سجدہ کیا میرے فنا اور پوشیدہ ہونے چہرہ نے تیری

الدَّائِمُ الْبَاقِی سَبِّحْ وَجْهَی الذَّلِیْلُ لَوْجْهَکَ

ذات کو غالب ہے اور بزرگ ہے میرے ذلیل چہرہ نے تیری ذات کو

الْعَزِیزُ الْجَلِیْلُ سَبِّحْ وَجْهَی الْفَقِیْرُ لَوْجْهَکَ

غالب ہے سب پر اور بزرگ ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے

الْغَنِی الْکَبِیْرُ سَبِّحْ وَجْهَی وَسَمِعِی وَبَصَرِی

تیری ذات کے لئے جو غنی ہے سب سے مرتبہ میں بلند ہے سجدہ کیا میرے

وَلَحَبِی وَدَمِی وَجِلْدِی وَمَا أَقْلَتِ الْأَرْضُ

چہرہ نے اور میرے کاؤں اور آنکھوں اور گوشت اور خون اور کھال نے اور ان اعضاء

مَنْ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ عُدْ عَلٰی

نے جنہیں زمین نے مجھ بند کیا ہے یہ سجدہ خدا کے عالمین کے لئے سے لے خدا و کائنات

جَهْلِي بِمَحْلَبِكَ وَعَلَى فَقْرِي بِغِنَاكَ وَ

جہالت پر بسبب اپنی برو باری پر کے اور میری تنگ دستی پر بسبب اپنی قوت کی

عَلَى ذُلِّي بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلَى

کے اور میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور اپنے دہرہ کے اور میری

ضَعْفِي بِقُوَّتِكَ وَعَلَى خَوْفِي بِأَمْنِكَ

ضعیفی اور کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور میرے خوف پر بسبب اپنے امن کے

وَعَلَى ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَ

اور میرے گنہوں اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے اور

رَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ

اپنی رحمت کے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے خدا میں

إِنِّي أَدْرُءُكَ فِي نَحْرٍ (فلاں بن فلاں) وَ

میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب میرے گردن میں دہشت شکن اور اس کے باپ کا نام

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ فَأَكْفِنِيهِ بِمَا كَفَيْتَ

لے - اور تیری ہی وجہ سے پناہ مانگتا ہوں اس بدی سے پس مجھے بھی اس

بِهِ أَنْبِيَاءُكَ مِنْ فِرَاعِنَةِ عِبَادِكَ وَ

سے بچائے رکھ اس طریقہ پر کہ جس طرح تو نے بہت فرعون سے اپنے نبیوں

طُغَاةَ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کو بچایا جو تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری خلقت میں تھے اپنی رحمت

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ

کے سبب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود نازل فرما

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

اوپر بہترین خلق محمد و آل محمد اور پاک

الطَّاهِرِينَ الْمُعْصومِينَ وَالْحَمْدُ

و پاکیزہ معصومین پر اور سب تعریف

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے

أَسْنَدُ دُعَائِي كَمِيلٌ

کتاب اقبال میں سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد نصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیر المومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے۔ کمیل ابن زیادؓ نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دعا کو پڑھے بعد ازاں مطلب اپنا حق تعالیٰ سے عرض کرے حاجت اس کی برائے گی۔ اسے کمیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ، یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھ اس دعا کو کہ دشمن کے ٹھہرے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ ہو اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ تیرے اس دعا کی برکت سے بخش دے گا۔ اور سب حاجتیں دین و دنیا کی برائے گا۔

نیز دنیا میں عزیز و کم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا اور جو بعد ہر نماز فریضہ کے بعد اس کو پڑھے تو باعث برائے حاجات کا ہوگا۔ کیونکہ یہ دعا مجرب ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

هَذَا دُعَاءُ الْخَضِرِ الْمَعْرُوفِ بِدُعَائِ الْكَمِيلِ

(یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے کمیل ہے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ

میں تجھ سے تیری اس رحمت کاملہ کا واسطہ دیکر جو ہر چیز سے بڑھی

كُلِّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ

ہوئی ہے اور اس قوت کا واسطہ جسکی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب

شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا

ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروغی کی ہے اور ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

اس سے لپٹ ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکے

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَ

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

بِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ

جسکے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکے

بِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَ

ہر چیز پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر

بِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَ

بچھائی ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے

بِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ

باقی رہے گی اور ان مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں

وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ

اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہیں اور

يُنُورُ وَجْهَكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ

بہری ذات کے اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں

شَيْءٌ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَقْوَلُ

چمک دکھ ہے اے نور اور اے سب سے زیادہ پاک دیا گزہ اے سب پہلوں

الْأَوَّلِينَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ

سے پہلے اور اے سب پچھلوں سے پیچھے یا اللہ میرے

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ

وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس میں بڑھ لگا دیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نازل ہلا کا باعث

النِّقَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

ہو جاتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل

تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

دیتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

دعاؤں کو درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ

گناہ بخش دے جو امید کو پلورا نہیں ہونے دیتے یا اللہ میرے

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

وہ سب گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے -

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کئے ہوں اور

كُلِّ خَطِيئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہر اس گناہ کو بخش دے جو مجھ سے ہو گیا ہو یا اللہ میں تیری یاد

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاسْتَشْفِعُ

کے ذریعے سے تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری حضوری میں

بِكَ اِلَى نَفْسِكَ وَاسْأَلُكَ بِجُودِكَ

تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو اور

وَكِرَمِكَ اَنْ تُدْنِيْنِيْ مِنْ قَرِيْبِكَ وَ

کرم کو ذریعہ گردان کر مجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے

اَنْ تُوَزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ

اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر بجالانے کی توفیق

ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ سُوْالَ

عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال یا اللہ میں تجھ سے گناہ گرانے

خَاضِعٍ مُّتَدَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ

دائے عاجزی کرنے والے خضوع و خشوع کرنے والے اور رونے پینے

تَسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَ لِيْ

دائے کا سوال کرتا ہوں تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم

بِقَسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِيْ جَمِيْعٍ

فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں

الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا لِلَّهِمْ وَأَسْأَلُكَ

اور ہر حالت میں تیرے بندوں سے ہواضع پیش آؤں یا اللہ میں تیرے حضور میں

سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَانْزَلَ

اس شخص کا سوال کرتا ہوں جس پر فاقہ کے کڑا کے گزرتے ہوں اور تیرے حضور

بِكَ عِنْدَ الشَّدَايِدِ حَاجَتُهُ وَعَظُمَ

میں سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت اس نے پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے

فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ أَلَلَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

میں ہو اس کے باوجود اس کی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری دلیل بڑی قوی ہے

وَعَلَا مَكَانَكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ

اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر

أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کی رشتیں چل رہی

وَلَا يُمَكِّنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ أَلَلَّهُمَّ

ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَا أَجِدُ لَذَنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِدِي حَيًّا

میں تو اپنے گناہوں کے لئے بخش دینے والا اور بُرائیوں کے لئے پردہ پوشی

سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ

کرنے والا اور جو بھی میری بد اعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے

بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

تَجَرَّاتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمٍ

اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا

ذِكْرِكَ لِي وَمَنْكَ عَلَى اللَّهِ مَوْلَايَ

ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہے اس سے اطمینان کر لیا یا اللہ اسے

كَمْ مِّنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ

میرے مالک تو نے کتنی میری بدیوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور کتنی سخت سے سخت

مِّنَ الْبَلَاءِ أَقْلَتَهُ وَكَمْ مِّنْ عِتَارٍ وَقِيَتَهُ

بلاؤں کو تو نے ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِّنْ

افیتوں کو تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی میری ٹوئیاں

ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَّسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ

جن کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں

اللَّهُمَّ عَظُمَ بِلَايِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ

یا اللہ میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے

حَالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعْدَتْ

کمزور گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے

بِي أَغْلَا لِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بَعْدَ

مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا

اَمَالِي وَخَدَعْتَنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَ

نے مجھ کو اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت

نَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي

اور طال متول سے (مجھے دھوکا دیا) اے آقا پس

فَاَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَجِبَ عَنْكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بد عملی

دُعَائِي سُوءٌ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَقْضِنِي

اور بد فعلی میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے

بِخَفِي مَا اَطَّلَعْتُ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا

جن پر شہیدہ رازوں سے تو مطلع ہو گیا ہے (ان کو ظاہر کر کے) مجھے فضیحت

تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ

نہ کیجیو اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت اپنی جہالت اور نیکی کی

فِي خُلُوعَاتِي مِنْ سُوءٍ فَعَلِيْ وَاِسَاءَاتِي

طرت ہمیشہ کی کم رہنمائی کے سبب جو جو بڑائیاں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں

وَدَوَامِ تَفَرُّطِيْ وَجَهَالَتِيْ وَكَثْرَةِ

ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرمائیو اور اے اللہ تیری عزت

شَهْوَاتِيْ وَغَفْلَتِيْ وَكُنْ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ

کا واسطہ مجھ پر ہر حال

لِيْ فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَوْفًا وَعَلَىٰ فِي

میں مہربان رہیو اور میرے تمام

جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَمَوْلَايَ

معاملات میں شان مہربانی دکھلائو اے میرے معبود اور اے

وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ

میرے پروردگار میرا نیزے سوا اور ہے کون؟ جس سے میں اپنی مصیبت

ضَرِيٍّ وَالتَّنْظَرِ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ

کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال کر دوں اے میرے

أَجَرِيْتُ عَلَى حُكْمٍ أَتَبَعْتُ فِيهِ هَوَى

معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا جس میں میں نے

نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ

اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی میرے

عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَا

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی اسی طرح

عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءِ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى

جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن

عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضُ حُدُودِكَ وَ

نے مجھ دھوکا دیا اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اسکی مساعدت کی اس طرح

خَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ فَلَاكَ الْحُدُودُ

نیز مقرر کی ہوئی حدود سے اور نیزے جاری کئے ہوئے حکم سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور

عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا

میرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی بہر حال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ نیکر حجت

جَرَى عَلَىٰ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَالزَّمَنِي

بجالاتا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا اور تیرا

حُكْمُكَ وَبِلَاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلَهِي

حکم اور تیری آزمائش میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اے میرے

بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَىٰ نَفْسِي

معبود بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے عذر کرتا ہوں

مُعْتَذِرًا نَادِمًا مَّنْكَسِرًا مُّسْتَقِيلًا

اور مذمت کے ساتھ انکساری کی حالت میں طلب مغفرت کرتا اور

مُسْتَغْفِرًا مُّذْنِبًا مُّقْرَأًا مَّدْعِنًا مُّعْتَرِفًا

گڑگڑاتا اقرار کرتا ہوا گنہگار ہونے کے یقین کے ساتھ تیری

لَا أَجِدُ مَفْرَأً مِّمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْرَعًا

حضور میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے

أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ

نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں اور نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ وہیں اپنا سامان

عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةٍ

پیش کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے داخل

مِنْ رَّحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَ

کرے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ سوا اب میرا عذر قبول کرے اور میری تکلیف کی اخف

ارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكْنِي مِنْ شَدِّ

پر رحم کر اور میری جگہ بندیوں کو دور کر

وَتَأْتِي يَا رَبِّ اَرْحَمُ ضَعْفَ بَدَانِي وَ

اور اے میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور میری جلد

رِقَّةٌ جِلْدَانِي وَدِقَّةٌ عَظْمِي يَا مَنْ

کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے دبلاپے پر رحم کر اے وہ جس

بَدَاءَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي وَبِرِّي

نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان

وَتَغْذِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَ

بھی کھا میرے حق ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب

سَالِفِ بِرِّكَ يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

بہم پہنچانے جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آتا ہے مجھے ہی

رَبِّي اُتْرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

برقرار رکھو گے میرے سردار اور انے میرے پروردگار بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا مقرر ہوں

وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَّعْرِفَتِكَ

اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا اور میری زبان تیری

وَلِهَيْبِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ

یاد میں رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے

ضَيَّرْتَنِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِنِ

سے اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار

اعْتَرَانِي وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرَبِّوْبِيَّتِكَ

مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑ گڑا کر تجھ سے دعا مانگتا ہوں

هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ

کیا تو اس کو پسند فرما بیگا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا تو ہو

رَبِّيتَهُ أَوْ تَبْعَدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تَشْرِدَ

نہیں سکتا نیز اکرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اسکو ضائع کر دے کہ جسکو تو نے خود پرورش فرمایا

مَنْ أَوْيْتَهُ أَوْ تَسْلِمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ

ہو یا اس کو دور کر دے جسکو خود قرب عطا فرمایا ہو یا اسکو کمال دے جسکو تو نے خود پناہ دی

كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا

ہو یا اسے بلا کے گولے کر دے جسکے لئے تو نے خود کفایت فرمائی ہو اور جس پر تو نے (خود) رحم فرمایا ہو

سَيِّدِي وَالْهَى وَمَوْلَايَ أَسْلُطُ النَّارَ

اے میرے سردار اور میرے معبود اور میرے مولا یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں

عَلَى وَجُوهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةٌ

کہ تو انہیں جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرما دیگا۔ جو تیری عظمت کے لئے تیرے حضور میں سجدہ

وَعَلَى أَلْسِنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةٌ

کر چکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط فرما دے گا جو سچائی کیساتھ تیری توحید کے بارے میں

وَبِشُكْرِكَ مَا دَحَاةٌ وَعَلَى قُلُوبٍ

گویا ہو چکی ہو اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط) فرما دیگا جو

اعْتَرَفَتْ بِإِلَهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةٌ وَعَلَى

اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونیکا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات پر (مسلط)

صَبَّأَتْ رَحُوتٌ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى

کر دے گا جنہیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیرے ہی حضور میں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحِ سَعَتْ

پست ہوئے ہوں اور ان ہاتھوں پاؤں پر مسط کر دے گا جن کی باگ

إِلَى أَوْطَانٍ تَعْبُدُكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ

دُور اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضاء و رعیت تیرے بندہ ہونیکا اقرار

بِاسْتِغْفَارِكَ مَذْنُوعَةً مَّا هَكَذَا الظَّنُّ

کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اے صاحب کرم

بِكَ وَلَا أَخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے

كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ

اے میرے پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا کی ذرا

قَلِيلٌ مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتُهَا وَ

فراسی آزمائش اور اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر گزرتی

مَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا

رہتی ہیں (انہیں میں برداشت نہیں کر سکتا) باوجودیکہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف دہ

عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مُّكْتَنَةٌ

پائیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ

يَسِيرٌ بِقَاوَةٍ قَصِيرٍ مَّدَنَةٌ فَكَيْفَ

ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی

إِحْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلٌ وَقُوَّةٌ

بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہو سکے گی حالانکہ

الْمَكَارِمِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مَدَّتُهُ وَ

وہاں کی بلا کی مدت طویل اور

يَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفِّفُ عَنْ أَهْلِهِ

قیام اس کا دوامی ہوگا اور جو اس میں پھنس جاویں گے ان کے

لَا إِلَهَ إِلَّا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ

عذاب میں تخفیف نہ کی جاوے گی اس لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب تیرے

انتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهَذَا مَا

انتقام اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصہ کی نہ

لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا

آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اسے

سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ

مولا میرے تو بھلا میری کیا حالت ہوگی حالانکہ میں تیرا ایک

الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْيَسِيرُ

کمزور و ذلیل و حقیر و مسکین و

الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور میرے پروردگار اور میرے والی اور میرے

لَا إِلَهَ إِلَّا الْأُمُورُ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا

میرے کئی معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کئی باتوں

أَضِجُّ وَأُبْكِي لِإِلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ

میں لڑھک رہا ہوں اور چلاؤں گا دردناک عذاب اور اس کی سختی کے باعث

أَوْ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَنْ صَبْرَتِي

یا طولانی بلا اور اس کی طول مدت کے باعث سو اگر تو نے مجھے عذاب

فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ

میں اپنے دشمنوں کے ساتھ تنہی کر دیا اور جو عذاب

بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

کے ساتھ ہیں ان کا اور میرا کٹھن جوڑ کر دیا اور اپنے دوستوں

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ

اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی

فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

کردی تو اے میرے معبود اور اے میرے سردار اور اے میرے مولا

وَسَرَّبْنِي صَبْرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ

اور اے میرے پروردگار مجھے اختیار ہے میں تیرے عذاب پر تو صبر کروں گا پر

أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبْرْتُ

تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا اور یہ تو خیال فرما کہ میں

عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ

تیری آگ کی حرارت برداشت کروں گا تو تیری نظر کرامت کے بدل جانے

إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي

کی کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں

النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا

گاہ جس حال میں کہ مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے پس اے

سَيِّدِي وَمَوْلَايَ اَقْسِمُ صَادِقًا لِّينِ

میرے سردار اور اسے میرے مولا تیری ہی عزت کی قسم کھا کر عرض کرتا

تَرْكْتَنِي نَاطِقًا لَا ضِجْنَ اِلَيْكَ بَيْنِ

ہوں کہ اگر تو نے میرا ناطقہ بند کر دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان

اَهْلَهَا ضِجِجَ الْاُمَلَيْنِ وَلَا صُرْخَنِ

سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لے لیکر چیخوں گا جیسا کہ امیدوار

اِلَيْكَ صُرَاخُ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَ

چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے حضور میں ویسی ہی مانے وائے

لَا بُكَيْنَ عَلَيْكَ بُكَاءُ الْفَاقِدِينَ وَ

کروں گا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق

لَا نَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

میں ایسے ہی روؤں گا جیسے کہ نا امید ہو جانے والے روبا کرتے ہیں

يَا غَايَةَ اَمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ

اور ضرور بار بار تجھے لیکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت

الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ

رکھنے والوں کی امید گاہ اے فریادوں کے فریادوں اے سچوں کے

الصَّادِقِينَ يَا اِلَهَ الْعَالَمِينَ

دلوں کے بھائیو اے اے تمام عالم کے معبود تو

اَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلَهِي وَبِحَمْدِكَ

کہاں ہے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سَجِنَ

کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ

فِيهَا بِسُخَالْفَتَىٰ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

کی آواز سے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں اسیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

بِعَصِيَّتِهِ وَحُبْسِ بَيْنِ أَطْبَاقِهَا

نافرمانی کی سزا میں اسکے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و خطا کے بدلے

بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يُضَيَّرُ إِلَيْكَ

میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں بند کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کی امیدوار

ضَجِيحٌ مُّوَمِّلٌ لِّرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ

کی سی آواز سے تیرے حضور ہی میں چینٹتا ہو اور تیری توحید کے ماننے

بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

واہوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے

إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

رب ہونے کا واسطہ دے دیکر تجھی کو وسیلہ قرار دیتا ہو اے میرے مالک بھروسہ

يَبْقَىٰ فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا

عذاب میں کیسے رہ سکے گا جس حال میں اسے تیرے گزشتہ علم و رافت

سَلَفَ مِنْ حَلْبِكَ وَسَرَّافَتِكَ وَ

رحمت کی امید لگے ہوئی

رَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تَوَلَّيْتَهُ النَّارَ وَهُوَ

یا اے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جس

يَا مُلْ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ

حال میں کہ وہ فضل اور تیری رحمت کی اس لگائے ہو یا اس کو

يُحْرِقُهُ لَهْيُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

جہنم کا شعلہ جلائے گا کیونکہ جس حال میں کہ تو خود اس کی آواز

وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَبِلُ

سن رہا ہو اور اس کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اسے جہنم کی آواز کیونکہ پریشان

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

کرسے گی جس حال میں کہ تو اس کی کمزوری سے واقف

أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّقُ بَيْنَ أَطْيَاقِهَا وَ

ہو یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیونکہ کرسکتا ہے جس حال

أَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَرْجِرُهُ

میں کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور

نَرَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يَنَادِيكَ يَا رَبِّهِ أَمْ

اس کے فرستے) اس کو پریشان کیونکہ کرسکتے ہیں جس حال میں

كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عَيْتِهِ مِنْهَا

کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یہ کیونکہ

فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هِيَاهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ

تو اس کے ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو

بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

مُشِيَّةٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُؤَحِّدِينَ

گمان ہے اور نہ نیزے فضل سے ایسی کسی کو پیش آئی اور نہ اپنی

مِنْ بَرَكَ وَإِحْسَانِكَ فَيَالْيَقِينِ أَقْطَعُ

نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ

طرح کا معاملہ کیا پس میں تو یقین کیساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں

جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ

کو عذاب دینے کا حکم نہ لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دوا می سزا

مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّاسَ كُلَّهُمْ بَرْدًا

دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل سرد فرما دیتا اور

وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا

وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس

وَلَا مَقَامًا لِّكَ تَقْدَسَتْ أَسْمَاؤُكَ

میں مقام اور جائے قیام نہ مقرر فرماتا لیکن خود تو نے کہ تیرے ناموں کی

أَقْسَمْتُ أَنْ تَبْلَاهَا مِنَ الْكَافِرِينَ

نفسیق ہو قسم کھالی ہے کہ جہنم کو کل (نافران) جنوں اور آدمیوں سے

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ

پات دے گا اور اپنی ذات

تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ

سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دے گا اور تو کہ تیری

ثَنَّاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ

تعریف جمیل و عظیم ہے اول ہی فرما چکا ہے اور از روئے انعام و اکرام

يَا اِلٰهَ نَعَامٍ مُّتَكَرِّرًا اَفْنٰنٌ كَانَ

احسانات فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو مومن

مُؤْمِنًا كُنَّ كَانَ فَاَسِقًا لَا يَسْتَوْنَ

(فرما بنور) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافران) ہو

اِلٰهِي وَسَيِّدِي فَاَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

یہ (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود اے میرے سردار تو اب تجھے اس

الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَيَا الْقُضِيَّةَ الَّتِي

قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تو نے

حَقَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ

حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن) پر تو نے ان کا اجرا فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرِيَّتَهَا اَنْ تَهْبِلِي فِي

ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھی سے سوال کرتا ہوں کہ

هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ

اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا

كُلُّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلُّ ذَنْبٍ

جو بخش دے اور وہ ہر گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کر دے اور

اَذْنَبْتُهُ وَكُلُّ قِيَمٍ اَسْرَسْتُهُ وَ

ہر وہ بُرائی جس کو میں نے چھپا کے کیا ہو اور

كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ

ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ

یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے

أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الْكَرَامَ الْكَاتِبِينَ

اندراج کا تو نے کرام کاتبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ

معائن فرما دے جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرمادی ہے

مِنْهُ وَجَعَلْتَهُمْ شُهَدَاءَ عَلَيَّ مَعَ جَمِيعِ

اور میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال

جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيَّ مِنْ

وافعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے مادر اسے تو خود میرے اعمال و افعال کا

وَرَأَيْتُهُمُ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

نگران ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں

بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتُهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتُهُ

حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے فضل سے ان پر

وَأَنْ تَوْفِرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ

پر وہ ڈالتا رہتا ہے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل

أَوْ أَحْسَانٍ تَفْضُلُهُ أَوْ بِرِّ تَنْشُرُهُ أَوْ

فرمائے اور ہر احسان میں جو تو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے

رِزْقِي بِسُطْنَتِهِ أَوْ ذَنْبِي تَغْفِرُهُ أَوْ

اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں

خَطَا تَسْتَرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دیجھولے میرے پروردگار

يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكِي

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے معبود اے میرے

رِقِّي يَا مَنْ يُبْدِيهِ نَاصِيَّتِي يَا عَلِيَّيَا

معبود اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے مولا اے میری آزادی کے مالک

بِضُرِّي وَمَسْكِنَتِي يَا خَيْرَ الْبُقَرَى

اے وہ جس نے ہاتھ میں میری تقدیر سے لے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت

وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ

جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے

بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ

میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے ترے حق کا واسطہ دیکھ اور تجھ سے نئی خصوصیت

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ

کا واسطہ دیکھ تیری بری سے بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دیکھ سوال کرتا ہوں کہ

وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْبُورَةً وَبِحَدِّمَتِكَ

میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھر پور کر دے اپنی خدمت میں لگے رہنے کی

مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً

وہن لگا دے اور میرے اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرمائیے تاکہ میرے کل اعمال

حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأُورَادِي كُلِّهَا

اور میرے کل اوراد (وظائف) کی ایک ہی ورد ہو جائے اور مجھے

وَرْدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ

تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے

سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ

اے میرے سرور اے وہ جس کا مجھے آمرا

مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكُوتُ أَحْوَالِي

ہے اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قُوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں

جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزْمَةِ جَوَانِحِي

کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر دے اور اس ارادے کے لئے میرے قلب

وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالذَّوَامَ

کو مضبوط کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت سادہ رہوں

فِي الْإِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ

اور دوام تیری خدمت میں لگا رہوں تاکہ سبقت کر لوں ان کے میدانوں میں تیری حضور کی

إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ أَسْرَعَ

حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی

إِلَيْكَ فِي السُّبَادِينَ وَأَشْتَاقُ إِلَيْكَ

کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے

قُرْبِكَ فِي الْمُسْتَأْقِينَ وَأَدْنُو مِنْكَ

کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں

دُنُو الْخُلَصِيِّنَ وَأَخَافُكَ مَخَافَةً

اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہو جائے اور تیری ذات والا

الْمُوقِنِينَ وَأَجْتَمِعُ فِي جَوَارِكَ مَعَ

صفات پر یقین والوں کا سا ڈرتا ہوں اور تیری حضوری میں ایمان رکھنے والوں

الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ

کے ساتھ مجھے بھی مل جانے کا موقع میرے لئے یا اللہ جو شخص میرے ساتھ کسی طرح

فَارِدُهُ وَمَنْ كَادَنِي فِكْدُهُ وَاجْعَلْنِي

کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اس کے حق میں کیجیو اور جو شخص مجھ سے

مِنْ أَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ

چال چلے تو تو ویسا ہی برلا اس کے حق میں کیجیو اور اپنے ان بندوں سے قرار دیکھو جو حق

وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ

پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت

زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا

رکھتے ہوں اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اسلئے کہ یہ رتبہ بغیر

بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْظِفْ

تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ورفراہی وادراہی

عَلَى بِدَجْدِكَ وَأَحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ

شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کیجیو اور اپنی خاص رحمت مبذول فرما کر میری حفاظت

وَاجْعَلْ لِّسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي

فرائیو اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھو اور میرے دل کو اپنی محبت میں

بِحَبِّكَ مُتِمِّمًا وَمَنْ عَلَىٰ بِحُسْنِ اجَابَتِكَ

مستغرق کرو دیکھو اور میری دعا خونی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان اور برائی

وَاقْلَبْنِي عَثْرَتِي وَاعْفِرْ لِي زَلَّتِي فَالْكَ

دور کر دیجو اور میری برائیاں دور کر دیجو اور میری لغزشیں بخش دیجو اس لئے کہ

قَضَيْتَ عَلَيَّ عِبَادَتِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ

تو نے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

أَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَيْتَ لَهُمْ

اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھی سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر

الْإِجَابَةُ فَالْيَا إِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی خود تو نے ضمانت فرمائی ہے سوائے پروردگار میں نے تیری ہی

وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي

طرف اپنی لو لگائی اور اسے میرے پروردگار میں نے تیری حضور میں اپنے

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجَبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي

ہاتھ پھیلا دیجیے پس اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دعا قبول فرما لے اور میری

مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نا امید نہ کر

رَجَائِي وَكَفِنِي شَرَّ الْجِنَّ وَ

اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے

الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِي يَا سَرِيحَ الرِّضَاءِ

شر سے مجھے بچالے اور سب سے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جس

اغْفِرْ لِيْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءُ فَانْكُ

کا دعاء کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ جو

فَعَالَ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنْ اَسْبَهُ دَوَاءُ

کچھ چاہے اسے بے دھڑک کر گزرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام

وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِيٌّ اِرْحَمِ

(ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس کی یاد ہر روحانی مرض کیلئے شفا اور جس

مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسَلَامُهُ

کی اطاعت بے پروا کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی

الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ

امید ہے اور جس کے ہتھیار رونا (اور بینا) اسے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

النِّقَمِ يَا نَوْرَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي

اسے بلاؤں کے دُفع کرنے والے اسے اندھیروں میں گھبراہٹ والوں کو روشنی

الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يَعْلَمُ صِلْ عَلٰی

پہنچانے والے اسے اس کا سا علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم نہیں دیکھائی تو

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلْ بِيْ مَا

محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کہ جو تیری شان

اَنْتَ اَهْلُهُ وَصَلِّ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ

کے لئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسولؐ پر

اور ان کی

وَالْأَيْمَةُ الْيَامِينَ مِنْ إِلَهٍ وَ

اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج

سَلَامٌ تَسْلِيماً كَثِيراً كَثِيراً ○

جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام

دُعَائُ مَشْلُولٌ

سید ابن طاووس علیہ الرحمۃ نے کتاب منج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام

سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شب میں اپنے پر
بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ

شب بہت تیزہ و تار یک تھی اور سولے میرے اور میرے پر بزرگوار کے اور کوئی اس

وقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلایق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ میں نے ایک
آواز فریاد کی سنی کہ کوئی شخص باواز دردناک و حزین یہ اشعار پڑھ رہا ہے ۔

سَنُحِثُّ بِحِثِّ

أَمَنْ يَجِيبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ

اے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دعاء مضطر کی تاریکی میں

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ مَعَ السَّقَمِ

اے دفع کرنے والے . ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کے

قَدْ نَامَ وَفَدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَأَنْتَ بَهْوٌ

بہت تحقیق کہ سو گئے لوگ گرد کعبے کے اور جاگے

وَأَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَمْ تَنْمِ

اور تو اے زندہ اور قائم نہیں سوتا

هَبْ لِي بِجُودِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرْمِي

مجھ کو اپنی رحمت اور احسان کے فضل سے بخش دے

يَا مَنْ أَسَارَ إِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ

اے وہ کہ خلقت حرم میں اس کی طرف اشارہ کرتی ہے

إِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوهُ دُوسَرُفٌ

اگر عفو تیرا ایسا نہ ہو کہ امید رکھیں صاحب اسراف

فَمَنْ يَجُودُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ

پس کون مہربانی کرے گا گنہگاروں پر ساتھ نعت کے

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جناب امام حسین علیہ السلام کو اس کے پاس بھیجا پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد اس کو اپنے ہمراہ خدمت میں امیر المومنین

علیہ السلام کی لائے۔ حضرت نے نام دریافت کیا اس نے عرض کیا نام میرا منازل ابن

لاحق ہے اور میں پہلے اپنی شامت نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ کمال

مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا میں اس کی

نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا ایک روز اس نے کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے

چھپا کر رکھے تھے میں اس روپیہ کو داہیات خرچ کرنے لے چلا اس نے مجھ کو روکا اور

چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا،

پس وہ خانہ کعبہ میں آیا اور طواف خانہ کعبہ کیا۔ اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف

بند کر کے میری شکایت خدا سے کی اور دعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے

قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اس کی دعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا

بدن شل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں بعد اس کے میرا باپ اپنے

وطن کو چلا گیا جب میرا یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے کمال عذرخواہی کی اور اس

سے استدعا کی کہ جس مقام میں تم نے میرے واسطے بد دعا کی ہے اسی مقام پر دعائے

خیر کرو کہ بلا مجھ سے دفع ہو، میری استدعا کو میرے باپ نے محبت پدری سے قبول

کیا لیکن میں اپنے باپ کو دعائے خیر کے لئے اونٹ پر بامید شفا لا رہا تھا کہ ناگاہ راہ

میں ایک مرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھر کا، میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا،

اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں الماخوذ بعوق ابیہ باپ کے عقوق

کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے، لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے۔ پس جناب امیر

علیہ السلام نے اس دعا کو اس کے لئے لکھا ہے اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دعا

کو با وضو پڑھ، جب صبح کو میرے پاس آئے گا تو یہ بلا مجھ سے دفع ہوگی اور اللہ تیری توبہ

قبول کرے گا جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا کہ بالکل غدرت ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دعا اور کہتا جاتا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دعا اہم اعظم ہے اس واسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی آمد و رفت کم ہوتی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کئی مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا پس خواب میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دست مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں اور فرماتے ہیں محافظت کر اس اہم اعظم خدا کی، پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو گئے، خدا تم کو جزائے خیر سے یا امیر المومنین، اسی وجہ سے اس دعا کو دعا ئے مشلول کہتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں اہم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعث اجابت دعا اور برطرف ہونے علم و کونف کا ہے اور اس دعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور فقر مبدل بہ غنا ہوئے اور گناہ اس کے بخش دیئے جائیں اور عیب اس کے پوشیدہ ہوں اور باعث الہی کا ہے شر شیطان اور سلطان سے۔ اور اگر پڑھے مطیع خدا اس دعا کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اگر مرنے پر پڑھے تو خدا اس دعا کی رکت سے اس کو زندہ کر دے اگر بانی پر پڑھے تو بانی رحم جانے، حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فائدے سُن کر مجھے مستند خوشی حاصل ہوئی کہ اس بیمار کے اچھے ہونے کی بھی اتنی خوشی نہ ہوئی تھی اس لئے کہ اس سے پہلے میں نے اپنے پیر بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے اسی دعا کو سنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھا کرے۔ بدوں طہارت نہ پڑھنا چاہیئے۔ دعا ئے مشلول یہ ہے۔

شَبَّ شَبَّ شَبَّ شَبَّ شَبَّ شَبَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شریعہ کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ

اے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اس خدا کے

اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ

نام سے ابتدا کرتا ہوں جو آخرت میں ترس کھانے والا اور دنیا میں رحیم ہے

وَالْاَكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلَهَ اِلَّا

اے جلال و بزرگی والے اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے قائم اور نظام

اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا

کائنات کو قائم رکھنے والے تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں اے وہ اللہ اے وہ

كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اَلَا هُوَ

خدا اے وہ ذات کہ کوئی (اور) نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے کیونکر ہے اور کہاں ہے

يَا ذَا الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ

اور کس طرح ہے بس وہ خود ہی عالم ہے اے ملک و سلطنت والے اے عالم بالا

وَالْجَبْرُوتِ يَا مَلِكُ يَا قَدُّوسُ يَا

کے حاکم اے عزت والے اے اقتدار والے اے مالک اے پاکیزہ اے

سَلَامٌ يَا مُؤْمِنُ يَا مَهْمِنُ يَا عَزِيزُ

(مہم) سلامتی اے امن دینے والے اے پاسمان اے عزت و مرتبہ والے

يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

اے زبردست اے بزرگی والے اے پیدا کرنے والے اے موجود کرنے والے

يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ

اے صورت گری کرنے والے اے فائدہ پہنچانے والے اے تدبیر کرنے والے اے سخت گیر

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ

اے ابتدا کرنے والے اے پلٹانے والے اے ہلاک کرنے والے اے محبت کرنے والے

يَا مَحْبُودُ يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ

اے حمد کے مرکز اے معبود اے ظاہر اے دور رہنے والے

يَا مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ

(سندہ سے) اے قرب رہنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے گھبراہٹ کرنے والے اے

يَا رَفِيعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَبِيْحُ يَا عَلِيْمُ يَا

کافی اے ایجاد کرنے والے اے بلند و برتر اے حملوں سے محفوظ اے سنے والے اے جاننے والے

حَكِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا

اے حکمت والے اے کرم والے اے علم والے اے ہمیشہ رہنے والے اے

عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

برتر و بالا اے عظمت والے اے ترس کھانے والے اے احسان کرنے والے اے

دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ

جدا دینے والے اے مدد کیلئے پکارنے والے اے جلالت والے اے جمال والے

يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے کارساز اے مدد کرنے والے اے سنبھالنے والے اے عطا کرنے والے

يَا دَلِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ

اے فضل والے اے راہنما اے راہبر اے خالق

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا

اے سب سے پہلے اے سب کے بعد اے سب کے بعد رہنے والے اے ظاہر اے

قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا

خفی اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے جاننے والے اے حکم کرنے والے اے

قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاَحِدُ

فیصلہ کرنے والے اے انصاف کرنے والے اے جدا کرنے والے اے ملائے والے

يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

اے پاک اے پاک کرنے والے اے صاحب قدرت اے صاحب اختیار

يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا

اے بزرگ اے بزرگی والے اے تنہا اے یکتا اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

سرور نافرذ الارادہ والے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے

لَهُ كَقَوْمٍ أَحَدٍ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدٌ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اسکی زوجہ ہے اور نہ بیٹا

وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ

اور نہ کوئی اس کا وزیر اور نہ اس نے اپنا کسی کو مشیر

مُشِيرٌ وَلَا احتَاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا

بنایا ہے اور نہ وہ محتاج ہے کسی پشت پناہ کی طرف اور نہ اس

كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

کے سوا کوئی دوسرا خدا تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں

أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ

تیری ذات (ان اقوال سے) جو ظالمین کہتے ہیں بلند و برتر ہے

عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا

اے بلند اے برتر اے بہت دینے والے اے

فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مَرْتَّاحُ يَا مَفْرَجُ يَا

کھولنے والے اے ہواؤں کے چلانے والے اے راحتوں کے دینے والے اے

تَاصِرُ يَا مُتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ

غفلوں کے دور کریں گے اے مدد کرنے والے مدد دینے والے مظلوم کیلئے اے پانے والے اے

يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا أَوَّلُ

ہلاک کریں گے اے انتقام لینے والے اے مژدوں کو اٹھائیے اے وارث اے سب سے پہلے

يَا آخِرُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا

اے سب سے بعد رہنے والے اے طلب کریں گے اے سب پر غالب اے وہ ذات جس کی کثرت

يَفْوَتْ هَارِبُ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا

سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے بار بار پلٹنے والے اے توبہ قبول کریں گے اے

وَهَابُ يَا مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ يَا مُفْتٍ

بہت عطا کریں گے اے ذریعوں کے مہیا کرنے والے اے بند دروازوں

الْأَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ

کے کھولنے والے اے وہ کہ جس طرح بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے

يَا طَهَّورُ يَا شَكُورُ يَا عَفْوُ يَا غَفُورُ يَا

اے پاکوں کے پاک اے شکر گزاروں کے بدلہ دینے والے بخشنے والے اے

نُورُ النُّورِ يَا مَدِيرُ الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ

نوروں کے نور دینے والے اے کاموں کے درست کریں گے اے لطف و کرم کرنے والے

يَا خَيْرُ يَا مُجِيرُ يَا مُصِيرُ يَا مُنِيرُ يَا

اے خیر رکھنے والے اے پناہ دینے والے اے ہلاک کریں گے اے روشنی دینے والے

نَصِيرُ يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ يَا كَبِيرُ يَا

اے مددگار اے بینا اے معین و محافظ اے بزرگ اے

وَتُرِيَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا

یگانہ اے بے مثل اے ہمیشہ رہینولے اے جائے پناہ اے بے نیازلے

كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا

کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے اے وفا کرنے والے اے درگزر کرنے والے

مُحْسِنُ يَا مُجِبُّ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

اچھائی کرنے والے اے نیکی کرنے والے اے نعمت دینے والے اے فضیلت دینے والے

يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ

اے فضل کرنے والے اے صاحب بزرگی و کرامت اے یگانہ اے وہ کہ جو

عَلَا فَقْهَرُ يَا مَنْ تِلْكَ فَقْدَارُ يَا مَنْ بَطْنُ فَخْرٍ

بلند ہو کے غالب رہا اے وہ کہ جو مالک ہو کے صاحب قدرت رہا اے وہ جو کہ پوٹیدہ

يَا مَنْ عَبْدٌ فَشَكَرُ يَا مَنْ عُصَى فَعَفَرُ

ہو کر باخبر رہا اے وہ کہ جسکی پرستش کیلگی اور اس نے نیرادی لے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

وَسْتَرُ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكْرُ وَلَا

بخشا اور پردہ پوشی کی اور اے وہ کہ جسکو انسانی فکریں گھر نہیں سکتیں اور

يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرُ

آنکھ دیکھ نہیں سکتی اور نہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ ہے۔

يَا رَازِقُ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرُ كُلِّ قَدَرٍ يَا

اے انسانوں کو رزق دینے والے اے قسموں کے تقدیر کرنے والے اے

عَالِي الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا

بلند جگہ والے اے مضبوط رکنوں والے اے

مُبْدِلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ

زمانہ کے بدلنے والے اسے قربانیوں کے قبول کرنے والے

يَا ذَا الْبَيْنِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ

اسے بینگی اور احسان کرنے والے اسے عزت و

وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ يَا

غلبہ اور حکومت والے اسے رحم کرنے والے اسے زیادہ ترس کرنے والے

عَظِيمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ

اے بڑی شان والے اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان

فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ

ہے اے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے امر سے نہیں

شَأْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

لوگت اے بزرگ مرتبہ والے اے وہ کہ جو ہر

مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ

جگہ ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعاؤں

الدَّعَوَاتِ يَا مُنِجِمَ الطَّلِبَاتِ يَا

کے قبول کرنے والے اے مرادوں کے پورا کرنے والے اے

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ

حاجتوں کے بر لانے والے اے برکتوں کے نازل کرنے والے

يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُقْبِلَ الْعَثَرَاتِ

اے افسوسوں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں میں دہکائی کرنے والے

يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

اے غموں کے دور کرنے والے اے نیکیوں کے والی

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ

اے رتبوں کے بڑھانے والے اے سوالوں کے عطا کرنے والے

يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بچھڑے ہوؤں کے ملائیولے

يَا مُطْلِعَ عَلَى النَّبَاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ

اے نیتوں سے واقف اے کھوئی ہوئی چیزوں کے

فَاتِ يَا مَنْ لَا تُشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ

پٹانے والے اے وہ کہ جس پر آوازیں (ملی ہوئی فریادیں) مشتبہ نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ وَلَا

اے وہ کہ سوالوں کی کثرت سے دل تنگ نہیں ہوتا اور جیسے

تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَسْرَاضِ وَ

تاریکیاں نہیں پھنپھٹائیں اے روشنی زمین اور

السَّمَوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النَّقَمِ

آسمانوں کی اے نعمتوں کے کامل کرنے والے اے بلاؤں کے ٹاننے والے

يَا بَارِئِ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا

اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے امتوں کے اکٹھا کرنے والے

شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ الثَّوْرِ وَالظَّلَمِ

بیماریوں سے شفا دینے والے اے اجالے اور اندھیرے کے پیدا کرنے والے

يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطْأُ

اے جود و کرم والے اے وہ جس کے عرض کو

عَرْشُهُ قَدَامُ يَا أَجُودَ الْأَجُودِ

کسی کے پاؤں نے نہیں کچلا اے جوادوں میں سب سے زیادہ جواد

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کریم والے اے سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے

يَا أَبْصَرَ النََّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَغِيثِينَ

والے اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے اے پناہ دھونڈھنے والوں

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ الْلَّامِحِينَ

کی جائے پناہ اے ڈرنے والوں کیلئے امان اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اے ایمان والوں کے دوست اور مددگار اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس

يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ

اے حاجتمندوں کی (انتہا) مراد اے ہر مسافر کے ساتھ رکھنے والے

يَا مُوسَى كُلِّ وَحِيدٍ يَا مُلْجَأَ كُلِّ

اے ہر تنہا کے ہمدرد اور موسیٰ اے ہر در بدر پھرنے والے

طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ

کی جائے پناہ اے ہر کھدیڑے ہوئے شخص کے ملجا اے کھوئی ہوئی چیز کے تحافظ

كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ

کرنے والے اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے اے چھوٹے بچوں

الطِّفْلُ الصَّغِيرُ يَا جَابِرَ الْعَظَمِ الْكَبِيرِ

کو رزق دینے والے اے ٹوٹی ہوئی بڑی کے جوڑنے والے

يَا فَالَكُ كُلِّ اَسِيرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ

اے بر قیدی کے چھوڑنے والے اے پریشان حال محتاج کو مالدار

الْفَقِيرُ يَا عَصْبَةَ الْخَائِفِ الْهَسْبِ

بنانے والے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ

يَا مَنْ لَهُ التَّدْيِيرُ وَالتَّقْدِيرُ يَا مَنْ

اے وہ ذات کہ اسی کے لئے تدبیر اور تقدیر ہے اے وہ کہ

الْعُسَيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يُسِيرُ يَا مَنْ لَا

جس پر دشواریاں سہل اور آسان ہیں اے وہ کہ جسے

يَحْتَاجُ اِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ

اپنے لئے توضیح و تفسیر کی ضرورت نہیں اے وہ کہ جو ہر چیز پر

شَيْءٌ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قادر ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا

خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ اَبْصِرُ

ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کو جانتا اور دیکھتا ہے اے

مُرْسِلَ الرِّيَّاحِ يَا فَالِقَ الْاَصْبَاحِ يَا

ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی پلوں کے پھاڑنے والے اے

بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ

روح ملائکہ کے بھیجنے والے اے جود و سخاوت والے

يَا مَنْ يُبْدِي كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ

اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے اے ہر صدائے

كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا حَيُّ

سننے والے اے ہر گز سے پہلے سے پہلے اے موت

كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عِدَّتِي فِي

کے بعد ہر جاندار کو زندہ کرنے والے اے میری سختیوں میں

شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُوَسِّئِي

میری پناہ اے عالم مسافرت میں میری حفاظت کرنے والے اے میرے

فِي وَحْدَتِي يَا وَلِيَّيَّ فِي تَعْمَتِي يَا كَهْفِي

ریفق تنہائی اے میرے ولی نعمت اے میرے

حِينَ تَعِينِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي

لمحہ (اس وقت) جب میری سب راہیں بند ہو جاویں اور

الْأَقَارِبُ وَيَخَذُلْنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا

راستے مجھے ہٹکا ڈالیں اے میرے ماویٰ جبکہ رشتہ دار میرا ساتھ چھوڑ دیں

عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا

ادر ساندھی مجھے بے مدد چھوڑ دیں اے اسکی تکیہ گاہ جس کا کوئی

سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِزْرَ مَنْ

تکیہ گاہ نہیں اے اس کے بھروسے جس کا کوئی بھروسہ نہیں اے

لَا حِزْرَ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا لُزْمَ مَنْ لَا

اس کے سرمایے جس کا کوئی سرمایہ نہیں اے اس کی امان جس کی کوئی

كَتْرَ لَهُ يَا رُكْنٌ مِّنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثُ

امان نہیں اے اسکی جائے پناہ جس کی کوئی جائے پناہ نہیں اے اس شخص کے

مِّنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا جَارٌ مِّنْ لَا جَارَ

خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی پشت پناہ جس کی کوئی پشت پناہ نہیں

لَهُ يَا جَارِي اللَّصِيقِ يَا رُكْنِي الْوَيْثُ

اے اس شخص کے فریاد رس جن کا کوئی فریاد رس نہیں اے اس کے ہمسایہ

يَا إِلَهِي يَا تَحْقِيقُ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ جو مجھ سے ہر وقت متعلق اے میرے مفلک و موئی رکن

يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فَلَئِنْ مِّنْ حَلِيقِ

جس کا اعتقاد (اے میرے خدائے حقیقی و تحقیقی اے کہہ کے مالک اے ہر مانی

الْبَصِيقِ وَأَصْرَفَ عَنِّي كُلَّ هِمٍّ وَ

کرنے والے (زہی کرنیوالے) اے ساتھ رہنے والے مجھے (انسان کے پھندوں سے

غَمٍّ وَضِيقٍ وَكَفَنِي شَرَّ مَا لَا أُطِيقُ

ربا فرما اور مجھ سے رنج و غم اور تنگی اور پریشانی کو پھیر دے (دور کر اے اللہ

وَأَعِنِّي عَلَى مَا أُطِيقُ يَا رَادَّ يَوْسَفَ

جن بلاؤں کا ستم نہیں ان کے شر سے محفوظ رکھ اور جن کے برداشت کرنے کی طاقت

عَلَى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضَرِّ أَيُّوبَ

رکھتا ہوں اس میں میری مدد کر اے یوسف کو یعقوب کے یاس پلانیوں اے

يَا غَافِرَ ذُنُوبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسَى

ایوب کی بیماریوں اور سختیوں کو دور کر دے اے داؤد کی لغزش کو بخشنے والے

ابْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهُ مِنْ أَيْدِي

اسے مسیح کو آسمان پر چڑھانے والے اور یہودیوں کے ہاتھ سے انہیں نجات دینے

الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُوسُفَ فِي

والے اسے یوسفؑ کی فریاد تاریکی (بحر و شکم ماہی) میں سننے والے

الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفَىٰ مُوسَىٰ بِالْكَكَلَاتِ

اسے موبیؑ کو اپنے کلام سے مخاطب کر کے منتخب کرنے

يَا مَنْ غَفَرَ لَادَمَ خَطِيئَتَهُ وَرَفَعَهُ

وایے اے وہ کہ جس نے آدمؑ کے ترکِ ادنیٰ کو بخشا اور ادریسؑ کو

ادْرِيسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ

مقام بلند پر اپنی رحمت سے اٹھا لیا اے وہ

نَجَّى نوحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ أَهْلَكَ

کہ جس نے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچایا اے وہ کہ جس نے

عَادًا الْاُولَىٰ وَثَمُودَ فَمَا ابْقَىٰ وَقَوْمَ

عادِ اولیٰ اور ثمودؑ کو بالکل ہلاک کر دیا اور ان کے قبل قومِ نوحؑ

نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا أَظْلَمَ وَا

کو جو بڑی ظالم اور سرکش تھی اور اجڑی ہوئی منقبتِ بستیوں کو سمار

أَطْعَىٰ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ يَا مَنْ

کر دیا اے وہ کہ جس

دَمَّرَ عَلَىٰ قَوْمٍ لُّوطٍ وَدَمَّرَ عَلَىٰ قَوْمٍ

نے قومِ لوطؑ کو ہلاک کر دیا اور قومِ شعیبؑ پر اپنا غضب

شَعِيبَ يَا مَنْ اتَّخَذَ مُوسَىٰ كَلِيمًا وَ

نازل فرمایا اے وہ ذات جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اے وہ کہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اے وہ کہ جس نے محمد مصطفیٰؐ کو ان پر

وَعَلِیْہِم اَجْعَلِہُمْ اَجْمَعِیْنَ حَبِیْبًا یَا مُوْتٰی لَقْمَانَ

اور ان کی آل پر خدا کی صلوة اور رحمت ہو اپنا حبیب بنایا، اے لقمان

الْحِکْمَۃُ وَالْوَاہِبِ لِسُلَیْمَانَ مُلْکًا لَا

کو حکمت عطا کرنوالے اے سلیمانؑ کو وہ ملک دینے والے جو ان

یَتَّبِعِیْ اِحْدَیْہِم مِّنْۢ بَعْدِہٖ یَا مَنْ تَصَرَّ

کے بعد کسی کو نہ پہنچے اے جابر بادشاہوں کے

ذَا الْقَرْنِیْنِ عَلٰی الْمُلُوْکِ الْجَبَّارِۃِ یَا

خلان ذوالقرنینؑ کی مدد کرنے والے اے

مَنْ اَعْطٰی الْخَضِرَ الْحَیْوۃَ وَرَدَّ یُوْسَعَ

وہ کہ جس نے خضرؑ کو حیات عطا کی اور یوشع بن نونؑ

اِبْنَ نُوْنٍ نُّوْرَ الشَّمْسِۭیۡۤ بِعَدَاغٍ وَّہَا

کے لئے آفتاب کی روشنی دے دینے کے بعد پلٹائی۔

یَا مَنْ رَّکَّبَ عَلٰی قَلْبِ اِمْرٍ مُّوْسٰی وَ

اے وہ کہ جس نے اپنے الہام سے مادر موسیٰؑ کے دل کو

اَحْصَنَ فَرَجٍ مَّرِیْمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ یَا

مضبوط کر دیا اور مریمؑ کو قلعہ عفت میں محفوظ رکھا اے

مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكْرِيَّا مِنْ

وہ کہ جس نے یحییٰ بن زکریا کو خلاف عصمت باتوں سے

الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ

بچایا اور موسیٰ کے غصہ کے بھڑکنے ہوئے شعلوں کو ساکن

يَا مَنْ يُشْرِزْكَرِيَّا بِيَحْيَى يَا مَنْ فَدَى

کیا اے وہ کہ جس نے زکریا کو دلاوت یحییٰ کی بشارت دی اے وہ کہ

إِسْمَاعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذَبْحِ عَظِيمٍ

جس نے اسماعیل کا فدیہ ذبح عظیم ایک بڑی قربانی سے دیا

يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَارِبِلَ وَجَعَلَ

اے وہ کہ جس نے ہاریل کی قربانی قبول کی اور تھایلیر نعمت

اللَّعْنَةُ عَلَى قَارِبِلَ يَا هَارِمَ الْأَحْزَابِ

مقرر کی اے فوج کفار کے بھگائوے

لِيُحْمَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت محمد مصطفیٰ کے لئے اے خدا ان پر اور ان کی آل پر دود بھج

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَ

اے خدا تو رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور تمام نبیوں پر اور تمام رسولوں پر اور

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَ

اپنے مقرب بارگاہ فرشتوں اور تمام طاعت گزار بندوں اور اے خدا

أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلْتُ بِهَا أَحَدًا مِنْ رَضِيَتْ

میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر اس سوال کے واسطے جو کسی ایسے شخص نے تجھ سے کیا ہو

عَنْهُ فَحَمِّتْ لَهُ عَلَى الْإِجَابَةِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

جس سے تو راضی ہو اور تو نے اس کے قبول کرنے پر رحم و کرم کر لیا ہو اے اللہ

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا

اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنے والے اے رحم کرنے والے اے رحم کرنے والے

رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

مہربان اے مہربان اے مہربان اے جلالت و بزرگی

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

والے اے جلالت و بزرگی والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

لَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

کرتا ہوں کہ اگر تمام درخت جو زمین پر ہیں وہ قلم ہو جائیں اور

أَقْلَامٌ وَالْبَحْرِ يَدَاهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ

ساقوں دریا (کے بند دیکھے) سیاہی ہو جائیں جب بھی خدا

أَبْحَرُ مَا نَفَدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

کے کلمات تمام نہ ہوں یَقِينًا اللَّهُ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَأَسْأَلُكَ يَا سَمَاءُكَ

بڑا عزت و حکمت والا ہے اور میں تجھ سے اسے خدا اسمائے حسنی کے دے

الْحُسْنَى الَّتِي نَعْتَهَا فِي كِتَابِكَ فَقُلْتُ

کے ساتھ دست سوال بڑھاتا ہوں جس کی توصیف تو نے اپنی کتاب میں

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا

کی ہے اور تو نے کہا کہ خدا کے لئے اسماء حسنی ہیں (اسے بندو) ان کے

وَقُلْتُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتُ وَإِذَا سَأَلَكَ

واسطے سے خدا کو پکارو اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں

عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ اجِيبْ دُعَاءَ الدَّاعِينَ إِذَا

قبول کروں گا اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب میرے بندے مجھ سے مانگتے ہیں

دَعَاءٍ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي

تو میں (اسوقت) ان سے نزدیک ہوتا ہوں اور پکارنے والے کی دعا سنتا ہوں جب

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ وَقُلْتُ يَا عِبَادِي

وہ مجھے پکارتا ہوں ہے لہذا (بندوں کی) چاہیے کہ وہ مجھ سے دعا کریں تاکہ میں

الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا

اس کو قبول کروں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید وہ ہدایت پا جائیں اور تو نے یہ بھی

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

فرمایا ہے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر اسراف ظلم کیا ہے خدا کی رحمت

الذَّنُوبِ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

سے مایوس نہ ہو یقیناً اللہ تمام گناہوں کا بخشنے والا ہے کیونکہ وہ رحم و کرم والا

الرَّحِيمُ وَاَنَا اَسْأَلُكَ يَا اِلٰهِي وَ

ہے۔ (اب) میں اے میرے خدا تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پائے

اَدْعُوكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوكَ يَا سَيِّدِي

و اے تجھے پکارتا ہوں اور اے میرے سردار تجھ سے امید رکھتا ہوں اور

وَاَطْعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايْ كَمَا

اے میرے مالک دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں جیسا کہ تو نے

وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ

وعدہ فرمایا ہے اور میں نے تو تجھے اسی طرح پکارا جیسا کہ تو نے

فَاَفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا كَرِيْمُ

حکم دیا ہے اب اے کریم کارساز جس کا تو اہل ہے وہ ہی مجھ پر کرم

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ

کر اور تمام حمد اسی خدا کے لئے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِيْنَ

خدا صلوات بھیجے محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آل پر

اَسْتَاذُ دَرُوْدِ طُوْسِي عَلِيْهِ

ہر چند کہ درود طوسی رح بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے اور بروایت ابن بابویہ قمی یہ دعا ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور فائدہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول

مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دو شنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دو شنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے۔ اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے اور خدائے تعالیٰ

ان کی برکت سے دعا مقبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور ستو بار شروع کرتے وقت اور ستو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ شب جمعہ اوّل ماہ ماہین مغرب و عشاء غسل کر کے دو رکعت نماز یہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب بویہ قبلہ بیٹھ کر آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِينَ ۝ موافق اعداد اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ میں جائے اور ستو بار سَلِّمْ وَبَارِكْ بِفَضْلِكَ یا عَزِّزْ پڑھے پھر درست ہو کر بتوجہ تمام اس درود معظم کو تلاوت کرے بعد اس کے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ

پڑھا کرے خدائے تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اس کی قبول فرما دے اور تمام گناہ اس کے معاف کرے اور ترقی رزق و نعمت و فراوانی مال و دولت عطا کرے اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور جملہ آفات سے امان الہی میں رہے

اور روشنی دل حاصل ہو اور ہر روز قیامت بشفاعت حضرات چہارہ معصومین بہشت بریں میں مکان بلند میں جاگزیں ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں رہے اور آتش دوزخ کی اس پر حرام ہو اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے

حفظ حقیقی میں رہے۔ درود طوسی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز

شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

نہیں اور تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز

شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ

نہیں اور تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز

شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ

نہیں اور تو ایسا مخفی ہے کہ سوائے تیرے کوئی شے

شَيْءٌ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا كَائِنًا

نہیں اور تو بہت بڑی عزت و حکمت والا ہے اے ہونے

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ فَنَاءِ

وہ جس سے پہلے ہر شے کے اور اے باقی رہنے والے بعد فنا

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ

ہر شے کے اے وہ ذات کہ بہت قریب ہے میری

حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا مَنْ هُوَ فَاعِلٌ لِّهَا

رگ گردن سے اے وہ کہ جس کام کا ارادہ کرتا

يُرِيدُ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَ

ہے اے کرتا ہے اے وہ کہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل

قَلْبِهِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَ

ہوتا ہے اے وہ کہ عرش اعلیٰ پر ہے اور

بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ

افقِ مبین کی طرح (پہچانا گیا) اے وہ کہ اس کی مثل کوئی

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا مَنْ

میں نہیں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے اے وہ

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اِقْضِ

کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میری حاجتوں کو

حَاجَاتِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ الطَّيِّبِينَ

محمد و آل محمد کے واسطے سے پورا کر جو پاک

الطَّاهِرِينَ

اور پاکیزہ ہیں

دَرُودِ طُوسِي عَلَيْهِ السَّلَامُ

درود طوسی علیہ السلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور

عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

نبی امی کے (جو) عرب کے قریش کی اور

الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التَّهَامِيِّ

مدنی اور ابطحی اور تہامی اور

السَّيِّدِ الْبَيْهِيِّ السِّرَاجِ الْمَضِيِّ الْكُوكَبِ

سردار میں اور روشن چراغ اور درخشندہ ستارہ میں جو ساتھ

الدَّرِّيَّ صَاحِبِ الْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ

عزت و آرام کے سرزین مدینہ میں دفن

الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْمَدِينَةِ الْعَبْدِ الْمُؤَيَّدِ

کئے گئے بندے تائید کئے ہوئے

وَالرَّسُولِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفَى الْأَفْجَدِ

اور پیغمبر راستگو پسندیدہ بزرگ

الْمَحْمُودِ الْأَحَدِ حَبِيبِ الْعَالَمِينَ

تعریف کئے گئے بڑی تعریف سے خالق عالم کے دوست

وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ

اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے اور تمام پیغمبروں کے سردار اور

شَفِيعِ الْمَذْنُونِ وَرَحْمَةِ الْعَالَمِينَ

گنہگاروں کے بخشانے والے اور عالم کے لوگوں کے واسطے رحمت

أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابو القاسم محمد درود خدا ان پر اور ان کی

وَالِهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

آل پر رحمت اور سلام تم پر اور

عَلَى الْإِلَهِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تمہاری آل پر اے ابو القاسم اے خدا کے رسول

يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ يَا

اے رحمت کے امام اے امت کی شفاعت کرنیوالے اے

كَاشَفْتَ الْغُمَّةَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

علم کے دور کرنے والے اے خلق پر حجت خدا

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ توجہ کی ہم نے اور

اَسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گردانتے ہیں تم کو اللہ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

کی طرف اور پیش کیا ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

دنیا اور آخرت میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے

اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

واسطے شفاعت کریں خدا کے پاس - اے خدا درود و سلام

سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ

بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور پاکیزہ سردار فتح مند

وَالْإِمَامِ الْمُطَهَّرِ وَالشَّيْخِ الْغَضِيفِ

پیشوا اور شیر درندہ ایسے بہادر جو

أَبْنَى شَيْبَرٍ وَشَبْرٍ قَاسِمِ طُوبَى وَ

شیر و شبیر کے باپ - طوبی و سقر کے

سَقَرِ الْأَنْزَعِ الْبَطِينِ الْأَشْرَفِ

تقیم کرنیوالے کشادہ پیشانی بزرگ علم صاحب رتبہ بزرگ

الْمُكَيَّنِ الْأَشْجَعِ الْمُبَيَّنِ الْعَارِفِ

کے بڑے بہادر مضبوط خدا شناس

الْمُبَيَّنِ النَّاصِرِ الْمُعِينِ وَلِيِّ الدِّينِ

ظاہر مددگار معین داری دین

الْوَالِي الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْأَمَامِ

کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے سرفراز پسندیدہ تھے

الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ الْمُخْلِصِ

امام وصی خلق پر حاکم تھے ساتھ نص روشن کے دوست

الصَّفِيِّ الْمَدْفُونِ بِالْغُرَى لَيْثِ

برگزیدہ تھے جو نجف میں دفن کئے گئے شیر فرزندان

بَنِي غَالِبٍ مَّظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهَرِ

غالب مظہر عجائب اور غرائب کے ظاہر کرنے والے اور

الْغُرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْكُتَائِبِ وَالشَّهَابِ

شکروں کے پریشان کرنے والے اور چمک دار

الثَّاقِبِ وَالْهَزْبِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ

ستارہ اور بڑے شیر اور نقطہ

دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ

دائرہ مطالب کے مرکز خدا کے شیر غالب

غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوبِ كُلِّ

اور ہر غالب کے اوپر غالب اور ہر دعا کرنے والوں کے

طَالِبُ صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ

مطلوب اور صاحب بزرگی اور فضائل مشرقوں اور

إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ الَّذِي

مغربوں کے امام جن کی

حُبُّهُ فَرَضٌ عَلَى الْحَاضِرِ وَالْغَائِبِ

محبت فرض ہے اوپر ہر حاضر اور غائب

مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ الْإِمَامِ

کے ہمارے آقا اور دونوں جہان کے آقا امام

بِالْحَقِّ وَالْأَمِيرِ الْمُطَّلِقِ أَبِي الْحَسَنِ

برحق اور امیر مطلق حسین (علیہما الصلوٰۃ والسلام) کے

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

دالہ مومنوں کے سردار علی ابن ابی طالب

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

درود ہو اللہ کا اور سلام اس پر اور رحمت ہو

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِكَ يَا أَبَا

اور سلام تم پر اور تمہارے فرزندوں پر اے

الْحَسَنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ

ابراہیمین اے مومنوں کے امیر اے علی

ابْنِ أَبِي طَالِبٍ يَا أَخَا الرَّسُولِ يَا

ابن ابی طالب اے رسول کے بھائی اے

زَوْجَ الْبَتُولِ يَا أَبَا السَّبْطَيْنِ يَا

بتولؑ کے شوہر اے سبطینؑ کے باپ اے

حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

خدا کی حجت ادیب خلق کے اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور آقا تحقیق کہ متوجہ ہوئے ہم اور شفاعت چاہی ہم

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

نے اور تم کو اللہ کی طرف سے پہنچنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے تم

بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

کو اپنی حاجتوں کے سامنے پیش کیا دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ

میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے نزدیک ہماری شفاعت

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ

فرمائیے خداوند درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلَى السَّيِّدَةِ الْجَلِيلَةِ الْجَمِيلَةِ

افزائش کر اوپر بزرگ سردار صاحب کرم معصومہؑ صاحب کرم

الْمَعْصُومَةِ الْمَظْلُومَةِ الْكَرِيمَةِ

معصومہؑ مظلومہؑ کریمہؑ

النَّبِيلَةِ الْمَكْرُوبَةِ الْعَلِيلَةِ ذَاتِ

غلیلین درد رسیدہ بیمار صاحب

الْأَحْزَانِ الطَّوِيلَةِ فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيلَةِ

مصیبت بسیار کے بہت قلیل مدت

الرَّضِيَّةِ الْحَلِيمَةِ الْعَفِيفَةِ السَّلِيمَةِ

میں پسندیدہ بردبار یار صاحب تسلیم

الْمَجْهُولَةِ قَدْ سَأَوُا وَالْمَخْفِيَّةِ قَبْرًا

و رہنا مجهول کی گھنیں از روئے قدر کے اور پوشیدہ ہونیں از روئے

الْمَدْفُونَةِ سِرًّا وَالْمَغْضُوبَةِ جَهْرًا

قبر کے دفن ہونیں پوشیدہ ان کا ظاہر حق غضب کیا گیا

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْاَنْسِيَّةِ الْخَوْرَاءِ اُمِّ

تمام عورتوں کی سردار ہیں صاحب نسب

الْاَئِمَّةِ النَّقَبَاءِ النَّجَبَاءِ بِنْتِ خَيْرِ

درست و شریف ترین امموں کی ماں ہیں بہترین پیغمبروں

الْاَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُولِ

کی بیٹی پاک اور پاکیزہ ہیں بتول

الْعَذْرَاءِ فَاطِمَةَ النَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ

عذرا فاطمہ زہرا منتخب پرہیزگار زہراؑ

الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ

رحمت ہو اللہ کی اور سلام خدا کا

عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

ان پر درود و سلام ہو تم پر

وَعَلَى ذُرِّيَّتِكَ يَا فَاطِمَةُ الزُّهْرَاءُ يَا

اور تمہارے فرزندوں پر اے فاطمہ زہرا اے

بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ أَيُّهَا الْبَتُولُ

محمد رسول اللہ کی بیٹی اے بتول

يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا بَضْعَةَ النَّبِيِّ

اے رسول کی آنکھ کی روشنی اے نبی کی پارہ

يَا أُمَّ السَّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

اے سبطین کی والدہ اے خلق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہماری سردار اور ہماری آقا محقق کہ رجوع کیا ہم نے

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ بنایا ہم نے تجھ کو خدا کی طرف

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

اور ہمیشہ کیا ہم نے تم کو درود اپنی حاجتوں کے دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهَةَ عِنْدَ

آخرت میں اے صاحب قدر نزدیک

اللَّهِ اشفِعي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَ

خدا کے شفاعت خواہ ہو ہماری نزدیک خدا کے اپنے حق اور

بِحَقِّ بَعْلِكَ وَبِحَقِّ ذُرِّيَّتِكَ الطَّاهِرِينَ

اپنے شوہر کے حق اور اپنی پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰی

خداوند درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اور

السَّيِّدِ الْمَجْتَبٰی وَالْاِمَامِ الْمُرْتَجٰی

مقبول اور امام امیر کئے گئے

سِبْطِ الْمُصْطَفٰی وَابْنِ الْمُرْتَضٰی

سبط مصطفیٰ کے اور بیٹے مرتضیٰ کے نشان

عَلَمِ الْهُدٰی الْعَالِمِ الرَّفِیْعِ ذٰی

رہنمائی عالم بلند آوازہ صاحب حسب بزرگ

الْحَسْبِ الْمُنِیْعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِیْعِ

اور صاحب فضل تمام کے

الشَّفِیْعِ بْنِ الشَّفِیْعِ الْمَقْبُوْلِ بِالسَّيِّدِ

شفاعت کرنے والا بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کئے گئے

النَّبِیِّ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِیْعِ

زہر قاتل کے دفن کئے گئے زمین بقیع میں جہانے والے

الْعَالِمِ بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ

فرضوں اور سنتوں کے صاحب

الْجُوْدِ وَالْإِیْمَنِ كَاشِفِ الضَّرِّ وَ

بخشش اور احسان کے دور کرنے والے سختی اور

الْبَلَوٰی وَالْمِحْنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ

بلا اور رنج کے وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور

مَا بَطَنَ الَّذِي عَجَزَ عَنْ عَدِيٍّ

وہ پوشیدہ ہے اور وہ کہ عاجز ہوئیں تمام زبانیں اس کی

مَدَّأَيْحِهِ لِسَانُ اللَّسَنِ الْإِمَامِ

تعریفوں کے شمار کرنے سے اور امام

الْمُؤْتَمِنِ وَالْمَسْمُومِ الْمُسْتَحِنِّ الْإِمَامِ

امین اور زہر دے گئے امتحان کئے گئے امام

بِالْحَقِّ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

بجق ابو محمد حسن اور ان کے خدا کی رحمت

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ہو رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

تو پر اے ابو محمد اے حسن ابن علی

أَيُّهَا الْمُبْتَدِي يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ

اے خدا کے برگزیدہ اے رسول خدا کے فرزند اے

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

امیر المؤمنین کے فرزند اے فرزند فاطمہ زہراء

يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ

اے جوانان بہشت کے سردار اے تمام

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اے ہمارے آقا محقق کہ رجوع کیا ہم نے اور شفاعت چاہی ہم نے اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ

تم کو وسیلہ گردانا ہم نے طرف خدا کے اوپر پیش کیا ہم نے تم کو درود

يَدَايَ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے

وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

خدا کے خدا دنیا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کرادے

السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْإِمَامِ الْعَلِيدِ الرَّائِكِ

سردار تارک دنیا کے امام عبادت کرینولے رجوع کرینولے

السَّاجِدِ وَلِيِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيلِ

سجده کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ اور قتل کئے ہوئے

الْكَافِرِ الْجَاحِدِ زَيْنِ الْمَنَابِرِ وَالْمَسَاجِدِ

کافر منکر خدا کے زینت منبروں اور مسجدوں

صَاحِبِ الْبَحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبَلَاءِ

کی صاحب محنت رنج اور بلا کے

الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ كَرْبَلَاءِ سِبْطِ رَسُولِ

دفن کئے گئے زمین کربلا میں نواسے رسول

درود طوسی

۳۰۴

وظائف الابرار

الثَّقَلَيْنِ وَنُورِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

دو جہاں کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے ہمارے مولا اور

الْكُونَيْنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَمِي عَبْدِ اللَّهِ

دونوں عالم کے امام برحق امی عبد اللہ الحسینؑ

الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ

رحمت اللہ کی اور سلام ان پر

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ

درود و سلام تم پر اے ابا عبد اللہ

اللَّهِ الْحُسَيْنِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا

الحسینؑ اے حسینؑ ابن علیؑ اے

الشَّهِيدَ الْمَظْلُومَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

شہید مظلوم اے فرزند رسول اللہ

يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ

اے فرزند امیر المؤمنینؑ اے فرزند فاطمہؑ

الزَّهْرَاءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

زہراؑ اے جوانان بہشت کے سردار

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے آقا بحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

اور توسل گردانا ہم نے تم کو اللہ کی طرف اور مقام کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی حاجتوں سے دنیا اور آخرت میں اے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

صاحب عزت نزدیک اللہ کے خداوند

اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اور سلام بھیج اور زیادہ کر افزائش

عَلَى أَبِي الْأَيْثَمَةِ وَسِرَاجِ الْأُمَّةِ وَ

کر اور اماموں کے باپ اور امت کے چراغ ہدایت اور

كَاشِفِ الْغُصَّةِ وَمُحْيِي السُّنَّةِ وَسَيِّ

عموں کے دور کرنے والے اور سنتوں کے زندہ کرنے والے

الْهِمَّةِ رَفِيعِ الرُّتْبَةِ وَأَنْبِئِ الْكُرْبَةِ

اور بلند ہمت بلند مرتبہ اور مصیبت کے ساتھی

وَصَاحِبِ النَّدْبَةِ الْمَدْقُونِ بِأَرْضِ

اور صاحب نوحہ کے جو پاکیزہ زمین مہینہ میں دفن

طَيِّبَةِ الْمُبَرِّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَشَيْنٍ وَ

کئے گئے اور ہر قسم کے شر و فساد سے بالکل

أَفْضَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَأَكْمَلِ

بہتر جہاد کرنے والوں میں سب سے افضل اور شکر

الشَّاكِرِينَ وَالْحَامِدِينَ شَمْسِ نَهَارِ

کرنے والوں اور حمد کرنے والوں میں سب سے کامل استغفار

الْمُسْتَغْفِرِينَ وَقَبْرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِينَ

کرنے والوں کی صبح کے آفتاب اور تہجد گزاروں کی رات کے

الْإِمَامِ بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِينَ أَبِي

چاند امام برحق عابدوں کی زینت ابو

مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

محمد علیؑ حسینؑ کے فرزند درود

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَ

اللہ کا اور سلام خدا کا دونوں درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ

سلام تم پر اے ابو محمد اے علیؑ

بَنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا

بن حسینؑ اے زین العابدینؑ اے

السَّجَادُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ

سجاء اے فرزند رسولؐ خدا اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

امیر المؤمنینؑ اے حجت خدا ادر

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

خلیق کے اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا بحقیق کہ ہم نے

وَأَسْتَشْفِعُكَ وَتَوْسَّلُنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

توجہ کی اور شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَرَى حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

طرف اللہ اور پیش کیا ہم نے تم کو طرف اللہ اپنی حاجتوں کے

وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعُ

روبرو دنیا اور آخرت میں اے صاحب مرتبہ خدا کے نزدیک

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

شفاعت خواہ ہمارے خدا سے اپنے حق اور اپنے اجداد

وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

کے حق اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوند

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى قَمَرِ

رحمت و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر ادب پر

الْأَقْمَارِ وَنُورِ الْأَنْوَارِ وَقَائِدِ

ماہتابوں کے ماہتاب کے اور نوروں کے نور اور نیکوں کے

الْأَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ الظُّهْرِ

پیشوا اور مقبول کے سردار پاک

الطَّاهِرِ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ

پاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ کامل اور

الْبَاهِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاهِرِ وَالْدَّرِّ

دریائے موجزن اور موتی بہتر جو لقب کے گئے

الْفَاخِرُ الْمُلَقَّبُ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدُ الْوَجِيه

ساتھ باقر کے سردار بلند مرتبہ اور

الْإِمَامُ النَّبِيَّ الْمَدْقُونُ عِنْدَ جَدِّهِ

امام صاحب عقل جو دین ہوئے نزدیک اپنے دادا

وَأَبِيهِ الْحَبْرُ الْمَلِيَّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَ

اور اپنے والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن اور

وَالْوَلِيُّ الْإِمَامُ بِالْحَقِّ الْأَزَلِيِّ أَبِ

دوست کے اور امام برحق ہمیشہ کے ابی

جَعْفَرُ مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ

جعفر محمد بیٹے علی کے رحمت اللہ کی

وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

تم پر اے ابو جعفر اے محمد بیٹے علی کے

أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ

اے باقر علیہ السلام اے فرزند رسول خدا کے اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

امیر المؤمنین کے اے حجت خدا کے خلق خدا

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

پر اے سردار ہمارے اور اے مولیٰ ہمارے کہ تحقیق

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تم کو

وَقَدْ مَنَّكَ يَٰ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا فِي

طرت خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ اور

جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ

اپنے پاکیزہ آبائے کے حق کے ساتھ خداوند

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور انعام بخش کر

السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيقِ الْعَالِمِ

اوپر سردار صادق نہایت راست گو عالم

الْوَثِيقِ الْحَلِيمِ الشَّفِيقِ الْهَادِي إِلَى

مضبوط بردبار مہربان ہدایت کرنے والے طر

الطَّرِيقِ السَّائِقِ شَيْعَتَهُ مِنَ الرَّحِيقِ

سیدھے راستے کے پلانے والے اپنے شیعوں کو شراب

وَمُبْلِغِ أَعْدَائِهِ إِلَى الْحَرِيقِ صَاحِبِ

خالص بہشت سے اور پہنچانے والے اپنے دشمنوں کو آتش سوزوں کے

الشَّرَفُ الرَّفِيعُ ذِي الْحَسْبِ الْمَنِيعِ وَ

صاحب شرف بلند مرتبہ اور حسب برتر اور فصل تمام

الْفَضْلُ الْجَمِيعُ الشَّافِعُ ابْنُ الشَّافِعِ

کے شفاعت کرنے والے فرزند شفاعت کرنے والے کے جو دفن

الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْبَقِيعِ الْمَهْذَبِ

کئے ہوئے زمین بقیع میں پاک کئے ہوئے

الْمُوَيَّدِ الْمُسَجَّدِ الْأَمَجِدِ الْأَمَامِ بِالْحَقِّ

بزرگی دیئے ہوئے امام برحق

أَبْنَى عَبْدَ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ

ابو عبد اللہ جعفر ابن محمد رحمت

اللَّهُ وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَ

خدا کی اور سلام اور ان دونوں کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرُ

سلام تم پر اے ابو عبد اللہ جعفر

بْنِ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بَنَ رَسُولِ

فرزند محمد باقر کے اے راست گو اے فرزند

اللَّهِ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ

رسول خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے حجت خدا

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے آقا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

تحقیق رجوع کیا ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا

بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ

ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم رکھا ہم نے تم کو درود

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا

حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ

نزدیک اللہ کے ہو شفیع ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل سے

وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الظَّاهِرِينَ

اور اپنے آباؤں کے طفیل سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

خداوند سلام درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور

عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ وَالْإِمَامِ الْحَلِيمِ

برکت دے اوپر سردار صاحب بخشش اور امام برادر

وَسَمِيِّ الْكَلِيمِ الصَّابِرِ الْكَظِيمِ

اور سہنام موسیٰ کلیم اللہ کے صبر کرنے والے غصہ روکنے

صَاحِبِ الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ الْمَدْفُونِ

والے فوجی مالک لشکر اور فوج کے اور دفن

بِقَابِرِ قُرَيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ

کئے گئے مقبرہ قریش میں صاحب شرف

الْأَنْوَارِ وَالْمَجْدِ الْأَظْهَرِ وَالْجَبِينَ

روشن کے اور بزرگی ظاہر کے اور پیشانی

الْأَزْهَرِ وَالنُّورِ الْأَبْهَرِ أَلَمَامٍ بِالْحَقِّ

روشن کے اور نور تھے روشن تر امام تھے برحق یعنی

أَبِي إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ

ابی ابراہیم موسیٰ بیٹے جعفر کے رحمت

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَ

اللہ کی اور سلام ہو ان پر درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ يَا

سلام تم پر اے ابو ابراہیم اے

مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاطِمُ

موسیٰ بیٹے جعفر کے اے کاظم اے

أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا بَنَ رَسُولِ

نیک بندے اے فرزند رسول

اللَّهِ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا

خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے

حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

حجت خدا اور خالق خدا کے اے سردار ہمارا اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اے آقا ہمارے یہ تحقیق توجہ کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

درمیان حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ

میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِمَحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل

بِحَقِّ آبَائِكَ الظَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

اور اپنے آباؤں کے طفیل سے اے خداوند

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

دروود و سلام اور زیادتی برکت بھیج اوپر سردار

الْمَعْصُومِ وَالْإِمَامِ الْمَظْلُومِ وَالشَّهِيدِ

اور معصوم اور امام ظلم رسیدہ اور شہید

الْمَسْمُومِ وَالْغَرِيبِ الْمَغْمُومِ وَالْقَتِيلِ

اور زہر دیئے گئے اور مسافر اندوہ ناک اور قتل کئے گئے

الْمَحْرُومِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُومِ الْبَدَلِ

محروم جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے ماہ کامل ہیں

فِي النُّجُومِ وَشَمْسِ الشَّمُوسِ وَأَنْبَسِ

ستاروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور دوست

النَّفُوسِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ طُوسٍ

ہیں نفسوں کے اور دفن کئے گئے ارض طوس میں

الرَّضِيِّ الْمَرْضَى الْمُجْتَبَى الْمُقْتَدَى

مقبول اور پسندیدہ خدا کے اور برگزیدہ مقتدا

الرَّاضِي بِالْقَدَرِ وَالْقَضَاءِ الْإِمَامِ

اور راضی قضاء و قدر پر امام

بِالْحَقِّ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى

بجت ابی الحسن علی بن موسیٰ

الرِّضَا صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ

رضا کے رحمت خدا کی اور سلام ہوان پر

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا

رحمت اور سلام تم پر اے ابو

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا

الحسن اے علیؑ فرزند موسیٰؑ اے رضاؑ

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ أَمِيرِ

اے فرزند رسول خدا کے اے فرزند امیر

الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

المؤمنین کے اے حجت خدا کے خلق خدا پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے محقق رجوع لائے ہم

وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ

اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے

بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

اور پیش کیا ہم نے تم کو درو این حاجتوں کے دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

میں اے ذی عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

لئے نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کی طفیل

وَبِحَقِّ اَبَائِكَ الظَّاهِرِينَ اَللّٰهُمَّ

سے اور اپنے آباؤں کے ظاہرین کے طفیل سے اے خدا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر سردار

الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ

ہمارے عادل عالم عابد فاضل

الْكَامِلِ الْبَازِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ

کامل سخی اور بڑے سخی کے

الْعَارِفِ بِاسْرَارِ الْمُبْدِئِ وَالْمَعَادِ

جو پہچاننے والے راز مائے آغاز اور انتہائے دنیا

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مِّنْ اَصْحَابِ الْمَحِیْنِ

کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنے والے جائے نیاہ ہیں

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ الْيَذْكُورُ فِي

دوستوں کے روزِ ندا کئے گئے منادی کے جو مذکور ہیں

الْهَذَا آيَةٌ وَالْأَرْضُ شَادِ الْهَدْفُونِ بِأَرْضِ

ہدایت اور ارشاد کے جو دفن کئے گئے سرزمین بغداد

بَعْدَادَ السَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَالْإِمَامِ

میں جو سردار ہیں عرب کے اور امام

الْأَحْمَدِيِّ وَالنُّورِ الْمُحَمَّدِيِّ الْمَلِكِ

فرزند احمدی اور نور محمدی جو لقب کئے گئے

بِالْتَّقَى الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي جَعْفَرٍ

ہیں ساقی تقی کے امام برحق ابو جعفر

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ

محمد بن علی کے رحمت خدا کی اور

سَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

سلام ہو ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

تم پر اے ابا جعفر اے محمد

عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُولِ

علی کے اے تقی صاحب جلال اے فرزند رسول

اللَّهِ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ

خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے حجت

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

خدا خلق پر اے سردار ہمارے اور مولا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ إِلَى

تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفیع لائے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

اللَّهُ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا

نے تم کو خدا کی طرف اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان حاجتوں اپنی

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ

کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک

اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَ

خدا کے شفاعت کرو ہماری نزدیک خدا کے اپنے طفیل اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ أَبَائِكَ الطَّاهِرِينَ

اپنے جد کے طفیل اور اپنے آباء طاہرین کے طفیل سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

خداوند درود بھیج اور سلام نازل کر اور زیادتی اور نزاٹش کر اوپر

الْإِمَامَيْنِ الْهُدَايَيْنِ الشَّامَيْنِ

دونوں اماموں صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں

السَّيِّدَيْنِ السَّنْدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ

پر دونوں فاضلوں پر

الْكَامِلَيْنِ الْبَازِلَيْنِ الْعَادِلَيْنِ

دونوں کاملوں پر اور دونوں سخیوں پر دونوں عادلوں پر

الْعَالَمِينَ الْعَامِلِينَ الْأَوْسَرَعِينَ

دونوں عالموں پر دونوں عاملوں پر دونوں صاحبان تقویٰ پر

الْأَظْهَرِينَ الْأَطْهَرِينَ الشَّمْسِينَ

دونوں ظاہروں دونوں طاہروں دونوں آفتابوں

الْقَدَرِينَ الْكُوكِبِينَ النُّوْرِينَ

دونوں قمروں درخشاں پر دونوں ستاروں پر دونوں نوروں پر جسکے ہر

النَّيِّرِينَ الْأَسْعَدِينَ وَاسْرَافِي

پر دونوں ستاروں پر دونوں دارشمان مشعرین پر

الْمَشْعَرِينَ وَأَهْلِي الْحَرَمِينَ كَهْفِي

اور صاحبان ہر دو حرم پر ہر دو پناہاں

التَّقِي غَوْثِي الْوَرَى بَدَارِي الدَّجِي

پر ہر دو گاراں پر ہر دو نون فریاد رساں خلق پر ہر دو معتمدان صاحب

طُودِي النَّهْي عَلَيَّ الْهُدَى

عقل پر دو نشان ہدایت پر جو دونوں دین

الْمَدْفُونِينَ بِسُرْمَنْ رَأَى كَاشِفِي

کئے کئے سرمن رائے میں ہر دو دُور کرنے والے

الْبَلَوَى وَالْبَحْنَ صَاحِبِي الْجُودِ

بلاؤں اور رنج کے اوبید اور ہر دو صاحبان بخشش و

وَالْمِنِّ الْأَمَامِينَ بِالْحَقِّ أَبِي

احسان پر امان برحق یعنی ابی

الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَإِنِّي

الحسن علی بن محمد نقی اور ابی

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنَ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ

محمد الحسن بن علی عسکری پر

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا

رحمت خدا کی اور سلام اور دونوں پر

الصلوة والسلام عليكما يَا أَبَا

درود اور سلام ہو تم دونوں پر اے ابو

الْحَسَنِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَيَا عَلِيَّ بْنَ

الحسن اے ابو محمد اور اے علی ابن

مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا النَّقِيُّ

محمد اور اے حسن ابن علی اے نقی

الْهَادِيَّ وَأَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

اے ہادی اے زکی عسکری

يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ يَا بَنِي أَمِيرِ

اے دونوں فرزندان رسول خدا اے دونوں فرزندان

الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّتِي اللَّهُ عَلَى الْخَلْقِ

امیر المؤمنین اے دونوں حجت خدا کے تمام خلق

اجْمَعِينَ يَا سَيِّدَيْنَا وَمَوْلَيْنَا إِنَّا

پر اے دونوں سردار ہمارے اور دونوں آقا ہمارے تحقیق

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے

بِكُمَا إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَا كُيَايُنُ يَدَيَّ

تم کو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم دونوں کو اپنی

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

حاجتوں میں دُعا اور آخرت میں اے

وَجِيهَيْنِ عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعَا لَنَا

صاحبان عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو جائے

عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكُمَا وَبِحَقِّ جَدِّكُمَا

زَدِک اللہ کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اور

وَبِحَقِّ آبَائِكُمَا الطَّاهِرَيْنِ اللَّهُمَّ

اپنے پاک و پاکیزہ آباؤں کے طفیل سے خداوند

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

رحمت اور سلام نازل کر اور افزائش کر اور پر

صَاحِبِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ

صاحب دعوت نبوی کے اور صاحب

الْحَيْدَرِيَّةِ وَالْعِصْمَةِ الْفَاطِمِيَّةِ

دربہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت فاطمیہ کے

وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيِّ وَالشَّجَاعَةِ

اور صاحب حلمِ حسنی کے اور صاحب شجاعت

الْحَسْبُ نِيَّةٌ وَالْعِبَادَةُ السَّجَّادِيَّةُ

حسبہ اور صاحب عبادت سجادہ کے

وَالْمَأْثَرُ الْبَاقِرِيَّةُ وَالْأَثَرُ الْجَعْفَرِيَّةُ

اور صاحب علوم باقریہ کے اور نشان جعفریہ کے

وَالْعُلُومُ الْكَاطِبِيَّةُ وَالْحُجُجُ الرِّضْوِيَّةُ

اور صاحب علوم کاظمیہ کے اور حجت ہائے رضاء

وَالْجُودُ التَّقْوِيَّةُ وَالتَّقَاوَةُ التَّقْوِيَّةُ

کے اور صاحب بخشش تقی کے اور صاحب پاکی تقی کے

وَالْهَيْبَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ وَالْغَيْبَةُ الْإِلَهِيَّةُ

اور صاحب دہریہ عسکریہ اور صاحب غیبت الہیہ

الْقَائِمُ بِالْحَقِّ وَالِدَّاعِي إِلَى الصِّدْقِ

کے جو قائم ہے ساتھ حق کے اور بلاغ والا طرف راستی محض

الْبَطْلُ كُلِّهِ اللَّهُ وَأَمَانَ اللَّهِ

کے کلمہ ہے خدا کا اور امان ہے خدا کی

وَمُجَّةُ اللَّهِ الْقَائِمُ بِأَمْرِ اللَّهِ الْمَقْسُطُ

اور حجت خدا ہے قائم ہے ساتھ حکم خدا کے عدالت کرنے

لِذَا دِينَ اللَّهِ الْغَالِبُ بِأَمْرِ اللَّهِ وَ

والا دین خدا کے لئے غالب امر خدا میں اور

الذَّائِبُ عَنِ حَرَمِ اللَّهِ إِمَامِ السِّرِّ

محافظ حرم خدا کے امام پوشیدہ

وَالْعَلَيْن دَافِعِ الْكُرْبِ وَالْبَحْنِ

اور ظاہر دفع کرنیوالا سختی اور رنج کا

صَاحِبِ الْجُودِ وَالْيَمْنِ الْإِمَامِ

صاحب بخشش اور احسان کا امام

يَا لِحَقِّ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

برحق ابو القاسم محمد بن

الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

حسن صاحب عصر اور زمانہ کے

وَخَلِيفَةِ الرَّحْمَنِ وَمُظْهِرِ الْإِيمَانِ

صاحب اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنیوالے ایمان کے

وَقَاطِعِ الْبُرْهَانِ وَشَرِيكِ الْقُرْآنِ

اور قطع کرنے والے دلیلوں کے شریک قرآن کے

وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَوَاتُ

اور سردار انسان اور جن کے رحمت

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اللہ کی اور سلام اس کا ان پر اور ان سب

اجْمَعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر درود اور سلام ہو تم پر

يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالتَّخْلُفِ الصَّالِحِ

اے نائب امام حسن عسکریؑ کے اور فرزند صالح

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

اے امام ہمارے زمانہ کے اے قائم انتظار کئے کئے

الْمُهْدَى يَا بِنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا

مہدیؑ اے فرزند رسولؐ خدا اے

بْنِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا اِمَامَ

فرزند امیر المؤمنینؑ اے امام

الْمُسْلِمِينَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ

مسلمانوں کے اے حجت اللہ کے تمام خلق پر

اجْمَعِينَ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے محقق

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مُنَّاكَ بَيْنَ

نے تم کو طرف اللہ کی اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان

يَدَايَ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں

وَحَيْثُا عِنْدَ اللّٰهِ اَشْفَعُ لَنَا عِنْدَ

اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے صاحب

اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

عزت اور جلال کے اپنے طفیل اور اپنے

جَدَّكَ وَ يَحِقُّ اَبَائِكَ الظَّاهِرِينَ

جد کے طفیل اور اپنے آبائے ظاہرین کے طفیل سے

پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں

کو اٹھا کر کہے يَا سَادَاتِي وَيَا مَوَالِي

اے ہمارے سردارو اور ہمارے آقاؤ

اِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَنْتُمْ اَعْمَتِي وَ

بہ تحقیق توجہ کی میں نے بوسیہ تمہارے تم ہو پیشوا میرے

عَدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَ فَاقَتِي وَ

اور مددگار میرے میری احتیاج کے اور حاجت کے

حَاجَتِي اِلَى اللّٰهِ وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ

دن طرف خدا کے اور وسیلہ پلٹا میں نے ساتھ تمہارے

اِلَى اللّٰهِ وَ اسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى

طرف خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے ساتھ تمہارے اللہ سے

اللّٰهِ وَ بِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ اَسْجُوا

اور ساتھ دوستی تمہاری اور نزدیکی تمہارے کے امید

النَّجْوَةَ مِنَ اللّٰهِ فَكُونُوا عِنْدَ اللّٰهِ

نجات کرتا ہوں میں اللہ سے پس ہو تمہاں میری نزدیک

رَجَائِي يَا سَادَاتِي يَا اَوْلِيَاءِ

خدا کے اے میرے سردارو اے خدا کے دوستوں

اللّٰهُ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ اَجْمَعِينَ

درود اللہ کا تم سب پر ہو

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَؤُلَاءِ

خداوند! میں سوال کرتا ہوں ان معصوم

الْاَیْمَةِ الْمَعْصُومِیْنَ الْمَظْلُوْمِیْنَ

مظلوم ہادی اور

الْمُهَادِیْنَ الْمُهْدِیِّیْنَ الْمَطْهَرِیْنَ

ہریت یافتہ پاک و پاکیزہ

اَسْأَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ

اماموں کے طفیل سے یہ سوال کرتا ہوں میں تجھ

تَوْصِلَنِيْ اِلٰی مُرَادِيْ وَمَطْلُوْبِيْ

سے کہ تو میرے گناہ معاف کرے اور میری مراد مطلوب

وَادْفَعْ عَنِّيْ شَرَّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ

میں پہنچا اور مجھ سے جمیع مخلوق کے شر کو اپنی

بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَ

رحمت اور کرم معافی اور احسان کے

اِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ساتھ دُور کر اے ذی الجلال و الاکرام

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اللّٰهُمَّ اِنَّ

اے ارجمد ترین الراحمین خداوند! بحق

هَؤُلَاءِ اٰمَنَّا وَسَادَنَّا وَقَادَنَّا وَلِكِرَّا وَنَاوَا

کہ یہ گروہ امام ہیں ہمارے اور سردار ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور بزرگ ہیں ہمارے اور

شَفَعَا وَنَايَهُم اَتَوَلَّى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ

شفاعت کنندہ ہیں ہمارے ساتھ ان کی دوستی ہے اور ہم کو ان کے دشمنوں سے ان کے بڑی

اَتَبَرَّءُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

ہے ہم کو دنیا اور آخرت میں اے خداوند ان کو

وَالِ مَنْ وَّالَا هُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَا هُمْ

دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے اور ان کو دشمن رکھ

وَانصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

جو ان سے دشمنی کرے ان کی نصرت کر جو اہل بدکاری ان کو چھوڑ دے

خَذَلَهُمْ وَاَنْصُرْ شَيْعَتَهُمْ وَالْعَن

جو ان کو چھوڑے اور ان کے شیعوں کی مدد کر اور ان پر ظلم کرنے

عَلٰی مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ عَلٰی مَنْ

دالوں پر لعنت بھیج جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر

حَجَدَاهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكَ

غضب نازل کر ان کے ظہور میں جلدی کر اور جن دانش

عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ مِنْ

میں سے ان کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ اولین

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلٰی يَوْمِ الدِّينِ

سے ہوں یا آخرین سے تا قیامت

اٰمِيْنَ يٰ اَرْبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

آمین اے دو جہان کے پالنے والے پروردگار ہمیں

ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُمْ وَفِي

دنیا میں ان کی زیارت اور آخرت میں ان کی شفاعت

الْآخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْنَا مُحَبَّتَهُمْ

عطا کر اور ان کی محبت ہمارے دل میں زیادہ کر

وَاحْشِرْنَا مَعَهُمْ وَفِي زَمَرَتِهِمْ وَ

اور ہمارا حشر ان کے ساتھ کر اور ان کے زمرہ میں ان کے

تَحْتَ لَوَائِهِمْ وَلَا تَفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ

علم کے نیچے کر اور قیامت کے دن ہمارے اور ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاعْفِرْ وَارْحَمْ

کسی قسم کی جہائی نہ ڈال اور اپنے احسان کے ساتھ

بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

ہمارے گناہ بخش دے اور رحم کر سب

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سے زیادہ رحم کرنے والے اور تمام تعریفیں اس اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے لئے جو دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے بار الہا درود نازل

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّجْ عَنَّا

فرما محمد پر اور آل محمد پر اور ان کے توسل سے

بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَكَشَفْنَا عَنْهُمْ كُلَّ

ہر ایک غم دور کر دے اور ہر ایک رنج کو ان کے وسیلہ

هَمٍّ وَاقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ

سے دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں ہماری ہر

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

ایک حاجت کو بَرِّ لَا خداوند محمد

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِزَّنَا بِهِمْ

اور آل محمد پر درود نازل کر اور ان کے طفیل سے

مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہمیں شر خلق سے محفوظ رکھ بار الہا محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ بِهِمْ

محمد پر درود نازل کر اور ان کے وسیلہ سے ہماری

عِزَّتِنَا وَاسْتُرْهُمْ عَوْرَتَنَا وَالْقِنَا بِهِمْ

عزت کی محافظت کر اور ہماری برہنگی کی پردہ پوشی کر اور تو ہم کو کفایت

بَغْيٍ مِّنْ بَغْيٍ عَلَيْنَا وَأَنْصُرْنَا بِهِمْ عَلَى

کر اس سے جو ہم پر بغاوت کرے اور ان کے طفیل سے

مِّنْ عَادُسْنَا وَأَعِزَّنَا بِهِمْ مِّنْ شَرِّ

ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی کریں اور ان کے وسیلہ سے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ جَوْسَا

شیطان رانہ کے شر سے ہمیں بچا اور سرکش

السُّلْطَانِ الْعَبِيدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلطان کے شر سے ہمیں بچا خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا بِهٖمْ فِى سَبْتِكَ وَ

درود نازل کر اور ان کے وسیلہ سے ہمیں اپنی حفاظت

فِى حِفْظِكَ وَفِى كُنْفِكَ وَفِى حِذْرِكَ وَ

میں لے لے اور اپنے جوار و پناہ اور اپنی امان

فِى اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

میں داخل کر تیرا ہمسایہ عزت والا ہے تو بزرگ تعریف والا

وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَى الَّذِیْ

ہے اور تیرے سوا کوئی خدا نہیں میں نے ایک ایسے زندہ پر توکل

لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ

کیا ہے جسکو کبھی موت نہیں آئیگی اور حمد و تعریف میں اس ذات کیلئے جس کے

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكَ فِى الْمَلٰٓئِکَ

کوئی اولاد نہیں اور اس کے ملک میں کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الدِّیْنِ وَکَبِرَ

اور کوئی اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا بزرگ

تَکْبِیْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحَدَاةُ الصَّلٰوةِ

ہے اور ہمیں کافی ہے اللہ کی اکیلی ذات درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّ

و سلام ہو بہترین خلایق محمدؐ اور

اَللّٰهُ وَعِزَّتِهِ اَجْمَعِينَ وَسَلَامُ تَسْلِيمًا

ان کی جملہ آل و عزت پر اور سلام ہو جو سلام

کَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کا حق ہے کثرت کیساتھ بیشمار اور جملہ تعریفیں میں اللہ پرورش کنندہ غلام کیلئے

اَسْنَادُ دُعَائِي تَوَسَّلُ

شیخ ابو جعفر طوسی رحمہ اپنی کتاب منہجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام

خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکریؑ میں سال دو سو پچیس ہجری میں حاضر ہوا

اور عرض کی یا بن رسول اللہ طریق صلوة بھیجئے گا اپنے اوپر اور اپنے آباء و کرام

پر مجھے تحریر فرمائیے پس حضرت نے اس دعا اسکی قبول فرمائی اور یہ صلوة

اس کے واسطے تحریر فرمائی اگرچہ فوائد و فضائل اس صلوة کے انداز تحریر سے

باہر ہیں لہذا بابت طوالت فرو گذاشت کیا مختصر یہ کہ واسطے حصول جمع مطالب

و مرادات دینی و دنیوی نافع ہے واللہ اعلم بالصواب -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمن و رحیم ہے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا حَبَّلَ

خداوندنا درود نازل کر اوپر محمدؐ کے جس طرح انہوں نے

وَحَبْلِكَ وَبَلِّغْ رِسَالَتَكَ وَصَلِّ عَلٰی

اٹھایا تیری وحی کو اور پہنچایا رسالت کو اور رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ حَلَالُكَ وَحَرَّمَ

محمدؐ کے جس طرح پر کہ انہوں نے حلال کیا نیزے حلال کو اور حرام کیا

حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ وَصَلِّ عَلٰی

نیزے حرام کو اور سکھایا تیری کتاب کو اور رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٌ كَمَا أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ

محمدؐ کے جس طرح انہوں نے قائم کیا نماز اور دیا زکوٰۃ کو

وَدَعَا إِلَى دِينِكَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور بلايا تیرے دین کی طرف اور رحمت بھیج اوبر محمدؐ کے

كَمَا صَدَقَ بِوَعْدِكَ وَأَشْفَقَ مِنْ

جس طرح انہوں نے سچا کیا تیرے وعدہ کو اور ڈرایا تیرے عذاب کے

وَعِيدِكَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ

وعدہ سے اور رحمت بھیج اوبر محمدؐ کے جس طرح بخشا تو نے

بِهِ الذُّنُوبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوبَ وَ

بسبب ان کے گناہوں کو اور پوشیدہ کیا تو نے بسبب ان کے عیبوں

فَرَجْتَ بِهِ الْكُرُوبَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کو اور نجات دی تو نے بسبب ان کے سختیوں سے اور درود نازل فرما

كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ بِهِ

محمدؐ پر جیسا کہ دفع کیا تو نے اس کے طفیل بدبختی اور کھولا تو نے بسبب ان

الْغَمَاءَ وَأَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ

کے پوشیدہ گموں کو اور قبول کیا بسبب ان کے دعا کو اور نجات دی

بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

تو نے بسبب ان کے بلا سے اور درود بھیج

رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَأَحْيَيْتَ بِهِ

اوبر محمدؐ کے جس طرح رحم کیا تو نے بسبب ان کے بندوں پر اور زندہ کیا تو نے بسبب

الْبِلَادِ وَقَسَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

ان کے شہروں کو اور توڑ ڈالا بسبب ان کے سرکشوں کو

وَأَهْلَكَ بِهِ الْفَرَّاعِنَةَ وَصَلَ

اور ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے منکبڑوں کو اور درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَضْعَفْتَ بِهِ الْأَمْوَالَ

ادیر محمد کے جس طرح زیادہ کیا تو نے بسبب ان کے مالوں کو

وَحَذَّرْتَ بِهِ مِنَ الْأَهْوَالِ وَكَسَّرْتَ

اور ڈرایا تو نے بسبب ان کے ہولوں سے اور توڑا تو نے

بِهِ الْأَصْنَامَ وَرَحِمْتَ بِهِ الْإِنْسَانَ

بسبب ان کے بتوں کو اور رحمت نازل کی بسبب ان کے مخلقت

وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرٍ

پر اور درود بھیج ادھر محمد کے جیسا کہ بھیجا تو نے اسکو دینوں میں

الْأَدْيَانَ وَأَعَزَّزْتَ بِهِ الْإِيمَانَ وَ

سب سے بہتر دینوں کیساتھ اور عزت دی تو نے بسبب ان کے ایمان کو اور

تَبَرَّتَ بِهِ الْأَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ

ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے بتوں کو اور بزرگی دی تو نے بسبب

الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

ان کے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمد پر اور

أَهْلَ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارَ

ان کے اہل بیت پر کہ وہ پاک اور برگزیدہ ہیں اور

وَعَائِي تَوَسَّلْ

۳۳۳

وَعَائِي تَوَسَّلْ

سَلَامٌ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدَانَا

تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج سرور

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ

امیر المؤمنین علی بن ابی طالب

اَخِي نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهِ وَوَصِيِّهِ وَوَزِيْرِهِ

کے کدوہ بھائی ہیں نبی کے اور ولی ان کے اور وصی ان کے اور وزیر

وَمُسْتَوْدِعٍ عَلَيْهِ وَمَوْضِعٍ بِرِّهِ وَ

ان کے جائے پناہ ان کے علم کے اور ان کے بھید کی جگہ اور ان کی حکمت

بَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِمَحَبَّتِهِ وَ

کے دروازے ہیں اور گویا ساتھ محبت ان کی کے ہیں اور

الدَّاعِي إِلَى شَرِيْعَتِهِ وَخَلِيْفَتِهِ

بلانے والے طرف شریعت ان کی کے ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں

فِيْ اُمَّتِهِ وَمُفَرِّجِ الْكُرْبِ عَنْ وَجْهِهِ

ان کی امت میں اور کھولنے والے سختی کے منہ ان کی سے ہیں

قَاصِمِ الْكُفْرِ وَمَرْغَمِ الْفَجْرِ

توڑنے والے کافروں کے اور ذلیل کرنے والے فاجروں کے

الَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِنْ نَّبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ

کہ کیا تو نے اس کو نبی اپنے سے بمنزلہ

هَارُونَ مِنْ مُّوسَى اَللّٰهُمَّ وَاِلٰ

ہارون کے موسیٰ سے یا اللہ دوست رکھ تو

مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ

اس شخص کو جو دوست رکھے ان کو دشمن رکھو اس کو جو دشمن رکھے ان کو

مَنْ نَصْرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَ

اوردو کر اس شخص کی جو مدد کرے اکی اور رسوا کر تو اس کو جو رسوا کرے اکی اور

الْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنَ الْأَوَّلِينَ

لعنت کر اس شخص پر جو نامی ہوئے واسطے ان کے سب پہلوں اور پھلوں

وَالْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلُ مَا

ہے اور درود بھیج تو اوپر ان کے افضل اس درود

صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْصِيَاءِ

سے کہ درود بھیجا ہے تو اوپر کسی کے وصیوں اور

أَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

نبیوں کے اے پروردگار عالموں کے یا اللہ

صَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ

تو رحمت نازل کر اوپر صدیقہ فاطمہ کے کردہ پاک ہیں

حَبِيبَةِ حَبِيبِكَ وَأُمِّ أَحِبَّائِكَ وَ

محبوب ہیں تیرے محبوب کی اور ماں ہیں تیرے دوستوں اور

أَصْفِيَائِكَ الَّتِي أَنْجَبْتَهُمَا وَفَضَلْتَهُمَا وَآخَرَتَهُمَا

تیرے اصفیاء کی ایسی کہ ان کو شریف اور بزرگ کیا تو نے اور فضیلت دی تو نے

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ كُنِ الطَّالِبِ

اور پسند کیا تو نے ان کو تمام جہان کی عورتوں سے خداوند طالب ہو واسطے ان کے

لَهَا مِنْ ظَلَمِهَا وَاسْتَحْفَ بِحَقِّهَا

اس شخص سے کہ ظلم کیا ان پر اور خفیف جانا اس کے حق کو اور

وَكَئِنْ الشَّائِرُ اللَّهُمَّ يَدِ مَوْلَادِهَا

ہو بلکہ لینے والا یا اللہ واسطے اس کے اولاد کے خون کا

اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا أُمَّ أُمَّةٍ الْهَدَى

جس طرح کیا تو نے ان کو والدہ آئمہ ہدی اور

وَحَلِيلَةٍ صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَالْكَرِيمَةِ

کی اور زوجہ صاحب علم اور بزرگ

عِنْدَ الْمَلَأِ الْأَعْلَى فَصَلِّ عَلَيْهَا

نزدیک ملائع اعلیٰ کے پس درود بھیج ان پر

وَعَلَى أُمِّهَا خَدِيجَةَ الْكُبْرَى صَلَوَةٌ

اور ان کی ماں خدیجہ کبریٰ پر ایسا درود

تَكْرِمُ بِهَا وَجْهَ أَبِيهَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

وہ کہ معظم کرے تو بسبب ان کے منہ ان کے باپ محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِلَهِ وَتَقَرُّبُهَا أَعْيُنُ

اللہ علیہ و آلہ کا اور خشک کرے تو بسبب ان کی

ذُرِّيَّتِهَا وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي فِي هَذِهِ

آنکھیں اور ان کی اولاد کی اور پہنچا تو میری طرف سے اسی وقت

السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

بہتر تحیۃ اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

یا اللہ رحمت بھیج تو ادر حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام

عَبْدَايْكَ وَوَلِيِّكَ وَابْنِ رَسُوْلِكَ

اپنے دونوں خالص بندوں اور اپنے دونوں ولیوں پر اور دونوں

وَسِبْطِي الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِي شَبَابِ

میںوں رسول اپنے کے دونوں نعت جگر اپنے کے اور دونوں سرداروں جوانوں

اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اہل جنت کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تو نے اوپر کسی کے

اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اولاد نبیوں اور مرسلوں میں سے

صَلِّ عَلٰى الْحَسَنِ ابْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا اللہ درود بھیج تو ادر حسن بن سید النبیین کے

وَوَصِيِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْسَّلَامِ

اور وصی امیر المؤمنین کے سلام

عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلْسَّلَامِ

تم پر اے فرزند رسول اللہ سلام

عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَشْهَدُ

تم پر اے فرزند سید الوصیین کے گواہی دیتا

اَنَّكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْنٌ

ہوں میں کہ تم اے فرزند امیر المؤمنین امین

اللّٰهُ وَابْنُ اَمِيْنِهِ عِشْتِ

اللہ کے اور بیٹے اس کے امین کے زندگی کی تم نے

مَظْلُومًا وَمُضِيَّتِ شَهِيدًا وَاَشْهَدُ

مظلوم اور گزر گئے تم شہید اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ اِمَامُ الزَّكِيِّ الْهَادِي

میں کہ تحقیق کہ تم امام پاک ہو ہدایت کریندے

الْمُهْدِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ

ہدایت پائے ہوئے یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر ان کے اور پہنچا

رُوحَهُ وَجَسَدَهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

ان کی روح کو اور ان کے جسم کو میری طرف سے اسی وقت

اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

یہ بہترین تحیۃ اور سلام یا اللہ تو رحمت

عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ

بھیج اوپر حسین ابن علی مظلوم شہید

قَتِيلِ الْكُفْرِ وَطَرِيحِ الْفَجْرَةِ السَّلَامِ

مقتول کے جو مقتول ہیں کافروں کے اور اینا دیئے گئے فاجروں کے سلام

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اوپر تمہارے اے ابا عبد اللہ سلام اوپر تمہارے

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے فرزند رسول خدا سلام اوپر تمہارے اے

بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ مَوْقِنًا

فرزند امیر المؤمنینؑ کو اہی دیتا ہوں میں درمخالفہ یقین کرنا والا

أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَأَبْنُ أَمِينِهِ قَتَلْتَ

ہوں میں بحقیق تم امین اللہ کے ہو اور بیٹے اس کے قتل کر دیئے گئے

مَظْلُومًا وَمَضَيْتَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ

مظلوم اور دنیا سے گزرے ہو شہید ہو کر اور گواہی دیتا ہوں

أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى الطَّالِبُ بِشَارِكٍ وَمُنْجِزٌ

کہ بحقیق خدا نے تعالیٰ طالب ہے تمہارے خوشہا کا اور پورا کرنے

مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّائِيدِ فِي

والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تم سے نصرت اور مدد کرنے سے ہلاک

هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَإِظْهَارِ دُعَوَتِكَ وَ

کرنے میں تمہارے دشمنوں کے اور ظاہر کرنے میں تمہاری دعوت کے

أَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بحقیق تم نے پورا کیا خدا کے عہد کو اور

جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَيْدَتِ اللَّهُ

جہاد کیا تم نے خدا کی راہ میں اور تم نے خدا کی بندگی کی

مُخْلِصًا حَتَّى أَتَيْتَكَ الْيَقِينَ لَعَنَ

حالت خلوص میں یہاں تک کہ آئی تم کو وفات خدا لعنت کرے امت

اللَّهُ أُمَّةٌ قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

کو کہ جس نے قتل کیا آپ کو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر

ظَلَمْتُكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ وَ

کہ ظلم کیا تم پر اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ سنی نصیحت تمہاری اور

لَمْ يُجِبْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ

نہ قبول کی اور لعنت کرے خدا اس امت پر جس نے تمہاری مدد نہ کی

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَلَبَّتْ عَلَيْكَ وَأَبْرَأَ

اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ ترغیب کیا اور تمہارے اور میں بیزار

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِمَّنْ كَذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ

ہوں طرف خدا تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تم کو اور خفیف جانا

بِحَقِّكَ وَاسْتَحْلَسَ دَمَكَ يَا بَنِي آدَمَ وَ

تمہارے حق کو اور حلال جانا تمہارے خون کو قربان ہوں آپ پر میرے ان

أُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلَكَ

باب اے ابا عبد اللہ لعنت کرے خدا تمہارے قاتل کو

وَلَعَنَ اللَّهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ

اور لعنت کرے خدا تمہاری مدد نہ کرنے والے پر لعنت کرے

سَمِعَ دَعْوَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يُنْصِرَكَ

اللہ اس کو کہ سنا اس نے تمہاری دعوت کو اور پھر نہ قبول کیا اور نہ مدد کی

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَا نِسَاءَكَ أَنَا إِلَى

تمہاری اور خدا لعنت کرے ان پر کہ قید کیا تمہاری عورتوں کو میں خدا کی

اللَّهُ مِنْهُمْ بَرِيٌّ وَمِنْهُمْ وَالْأَهْمُ وَ

طرف ان سے بیزار ہوں اور اس شخص سے جو دوست ہو ان کا اور

مَا لَهُمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَيْهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ

ماہر ہوا ان کی طرف اور مدد کی اس نے ان کی اس پر اور گواہی دیتا ہوں کہ

وَالْأَيْمَةُ مِنْ وَلَدِكَ كُلُّهُ التَّقْوَى

تحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری سے ہیں کلمہ پر سب گواہی کے ہیں

وَبَابُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ

اور دروازہ راہنمائی کے اور رسی مضبوط اور

الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ

حجت خدا ہیں اہل دنیا پر اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِسُزَّتِكُمْ مَوْقِنٌ

کہ تمہارے ساتھ ایمان لائیوا ہوں اور تمہارے مرتبہ کا یقین کرنے والا ہوں

وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِي وَشَرَائِعِ

اور تمہارا فرمانبردار ہوں اپنی ذات سے اور اپنے دین

دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي

کی شریعتوں سے اور خاتموں عمل اپنے سے اور بدلنے حالات اپنے

فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي اللَّهُمَّ

میرے دین میں اور دنیا میں اور میری آخرت میں خداوند ا

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ

رحمت نازل کر اوپر علی ابن الحسین پر سرور

الْعَابِدِينَ الَّذِي اسْتَخْلَصَتْهُ لِنَفْسِكَ

عابدوں کے کہ خالص کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے

وَجَعَلَتْ مِنْهُ أُمَّةً الْهُدَى الَّذِينَ

اور کئے تو نے ان سے امام ہدایت کرنے والے جو کہ

يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ الَّذِينَ

راہنمائی کرتے ہیں سانحہ حق کے اور بسبب اس کے عدل کرتے ہیں کہ

اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ

برگزیدہ کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور پاک کیا تو نے انکو پلیدی

وَاصْطَفَيْتَهُ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا مُهْدِيًا

سے اور برگزیدہ کیا تو نے ان کو اور بنایا تو نے ان کو راہنما راہ یافتہ

اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

یا اللہ درود بھیج ادیر ان کے بہتر اس درود سے

عَلَى أَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ حَتَّى

کہ درود بھیجا ہے اوپر کسی نبی کی اولاد کے یہاں تک کہ

تَبْلُغَ بِهِ مَا تَقْرُبُهُ عَيْنُهُ فِي الدُّنْيَا

پہنچایا تو نے بسبب اس کے اس چیز کو اس سے چھندھی ہو آنکھ اٹکی دنیا

وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اللَّهُمَّ

اور آخرت میں حقیق کہ تو غالب ہے دانا ہے اے خدا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَنِ عَلِيٍّ بِأَقْرَبِ الْعِلْمِ

تو رحمت بھیج اوپر محمد ابن علیؑ کے کہ چیرنے والے ہیں علم

وَأِمَامِ الْهُدَى وَقَائِدِ أَهْلِ التَّقْوَى

کے اور پیشوا ہدایت کے اور پیش رو متقیوں کے اور

وَالْمُنْتَخَبِ مِنْ عِبَادِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

چنے ہوئے تیرے بندوں میں سے اے خدا اور جیسا

جَعَلْتَهُ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِلْبِلَادِ

کہ کیا تو نے ان کو نشان اپنے بندوں کے واسطے اور نشان اپنے

وَمُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا

شہروں کے واسطے اور امین کئے گئے واسطے تیری حکمت کے اور ترجمہ کرنے والے

لَوْحِكَ وَأَمَرْتَ بِطَاعَتِهِ وَحَذَرْتَ

واسطے وحی تیری کے اور حکم کیا تو نے واسطے ان کی اطاعت کے اور ڈرایا

مِنْ مَعْصِيَتِهِ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ

تو نے ان کی نافرمانی سے پس رحمت نازل کر اور ان کے اے پروردگار

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ

میرے افضل اس درود کا رحمت بھیجی تو نے اوپر ہر ایک نبیوں کی

ذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَ

اور دوستوں خالص کی اولاد میں سے اور

رُسُلِكَ وَأُمَنَائِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

رسولوں کی اولاد میں سے اور اپنے امینوں کی اے پروردگار عالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

بارخدا یا رحمت نازل کر اوپر جعفر بن محمد صادق

الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِي إِلَيْكَ

کے جمع کرنے والے ہیں علم کے بلانیوے میں تیری طرف

بِالْحَقِّ النُّورِ الْمُبِينِ اللَّهُمَّ وَكَمَا

ساتھ حق روشن ظاہر کے بار خدایا اور جیسا کہ

جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ

گردانا ہے تو نے ان کو مکان اپنے کلام اور وحی کا

وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيدِكَ

اور اپنے علم کا جمع کرنے والا اور اپنی توحید کی زبان

وَوَلِيَّ أَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِينِكَ

اور اپنے حکم کا ولی اور اپنے دین کا محافظ

فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

پس تو رحمت بھیج ابراہیم کے بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو

أَحَدٍ مِّنْ أَصْفِيَائِكَ وَحُجَّجِكَ

نے اور کسی کے دوستوں اپنے سے اور حجتوں اپنی سے

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے بار خدایا رحمت نازل کر امتدار

الْأَمِينِ الْيُوسُفَ بْنَ جَعْفَرٍ

یوسف بن جعفر

الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ النُّورِ

نیک و فادار پاک و پاکیزہ روشن

الْمُزِيرِ الْمُبِينِ الْمَجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ

ظاہر کشش کرنے والے مجتہد محاسب

الصَّابِرِ عَلَى الْأَذَى فِيكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

صابر اذیت پر تیری راہ میں یا اللہ اور جیسے

بَلَغَ عَنْ آبَائِهِ مَا اسْتَوْدِعَ مِنْ أَمْرِكَ

پہنچایا ان کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہ سپرد کیا گیا تھا ترسے اور

وَنَهَيْكَ وَحَمَلَ عَلَى السَّجَّةِ وَ

سے اور تیری نہی سے اور اٹھائی اوپر پشت کے سختی اہل غور

كَابَرَ أَهْلَ الْغُرَّةِ وَالشَّدَّةِ فِيمَا

کی اور شدت کی اس چیز میں

كَانَ يَلْقَى مِنْ جَهَالِ قَوْمِهِ رَبِّ

کہ پیش آئی تھی جہال قوم اپنی سے اے پروردگار

فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ مَا

میرے تو درود بھیج اوپر بہتر اور کامل تر اس درود

صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَطَاعِكَ

سے کہ تو نے بھیجی ہو کسی کے اوپر وہ شخص کہ اطاعت کی تیری

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور نصیحت کی اس نے تیری بندوں کی واسطے تحقیق تو بخشنے والا رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر علی ابن موسیٰ کے

الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضَيْتَ بِهِ مَنْ

کہ پسند کیا تو نے انکو اور راضی کیا تو نے بسبب انکو

سَيِّئَتْ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ

جس شخص کو کہ چاہا تو نے مخلوق اپنی سے خداوند اور جیسا کہ کیا تو نے

حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِأَمْرِكَ وَ

ان کو حجت اپنی خلق پر اور قائم کیا تو نے اپنے امر کے ساتھ

نَاصِرًا لِدِينِكَ وَشَهِيدًا عَلَى عِبَادِكَ

اور مددگار کیا اپنے دین کے واسطے اور گواہ اپنے بندوں پر

وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

اور جیسے کہ نصیحت کی انہوں نے پوشیدگی اور ظاہر میں

وَدَعَا إِلَى سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اور بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت

الْحَسَنَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ فَصَلِّ

نیک سے پس رحمت نازل کر اور اس کے بہتر اس رحمت سے

عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَاءِكَ وَخَيْرَتِكَ

کہ رحمت بھیجی ہے تو نے کسی پر اپنے دوستوں سے اور برگزیدہوں سے

مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ اللَّهُمَّ

اپنی خلقت سے بہ تحقیق کہ تو صاحب جود و بخشش کا ہے یا اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى بَنِي مُوسَى عَلِيمٍ

رحمت نازل کر اور پر محمد ابن علی بن موسیٰ کے کہ نشان

التَّقَى وَنُورِ الْهُدَى وَمَعْدِنِ الْوَفَاءِ

ہیں پر ہیز گاری سے اور روشنی ہیں ہدایت کی اور کان ہیں وفا کے

وَقَرِّعِ الْأَزْكَيَاءَ وَخَلِيفَةَ الْأَوْصِيَاءِ

اور شاخ میں پاک لوگوں کی اور خلیفہ ہیں اوصیوں کے

وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

اور امانتدار ہیں تیری وحی پر بار خدایا جیسے کہ تو

هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ

ہدایت کی بسبب اس کی گمراہی کے اور رہا کیا تو نے

بِهِ مِنَ الْخَيْرَةِ وَأَرْشَدْتَ بِهِ مَنْ

بسبب ان کے پریشانی سے اور ارشاد کیا تو نے بسبب ان کے

اهْتَدَى وَزَكَّيْتَ بِهِ مَنْ تَزَكَّى فَصَلِّ

اس شخص کو کہ طلب ہدایت کی اس نے اور پاک کیا تو نے بسبب اس کے

عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

کہ پاک ہو یا جا یا پس رحمت نازل کر ان پر افضل اس سے کہ رحمت بھیجی ہے

مَنْ أَوْلِيَاؤِكَ وَبَقِيَّةِ أَوْصِيَاؤِكَ

اور کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی اوصیا اپنے سے

إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہر تحقیق تو ہے عزت والا حکمت والا خداوند رحمت نازل کر علی

بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْأَوْصِيَاءِ وَإِمَامِ

ابن محمد پر کہ وصی ہیں اوصیاء کے اور امام ہیں

الْأَتَقِيَاءِ وَخَلَفِ الْأَيْمَّةَ الدِّينِ

پر سب سے گاروں کے اور فرزند ہیں امانان دین کے

وَالْحُجَّةَ عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ

اور حجت خدا ہیں تمام خلایق پر یا اللہ

کَمَا جَعَلْتَهُ نُورًا يَسْتَضِيُّ بِهِ

جس طرح کیا تو نے ان کو نور کہ روشن ہوئے بہ سبب ان

الْمُؤْمِنُونَ فَبَشِّرْ بِالْجَزِيلِ مَنْ ثَوَّابِكَ

کے مومنین پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ ثواب تیرے

وَأَنْذِرْ بِالْأَلِيمِ مَنْ عِقَابِكَ وَ

سے اور ڈرایا انہوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور

حَذِّرْ بِأَسْكَ وَذَكِّرْ بِأَيَّاتِكَ وَأَحِلِّ

ڈرا تیرے گہرے اور یاد دلایا تیری نشانیوں کو اور ظاہر کیا

حَلَالِكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَبَيَّنَّ

تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور ظاہر کیا تیری

شَرَائِعَكَ وَفَرَّضْنَاكَ وَحَضَّ عَلَى

شریعتوں کو اور فرضوں کو اور آمادہ کیا انہوں نے

عِبَادَتِكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَى

تیری عبادت پر اور حکم کیا تیری بندگی کا اور منع کیا انہوں

عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

نے تیرے گناہ سے پس رحمت نازل کر افضل اس درود کے

مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَاءِكَ

کہ درود بھیجے تو نے کسی پر ولیوں اپنے سے

وَذُرِّيَّةَ أَنْبِيَائِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اور ذریت نبیوں اپنے سے اے معبود عالموں کے
ابو محمد کہتے ہیں کہ جب درود یہاں تک پہنچا حضرت ساکت ہوئے میں نے
عرض کیا اے مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین
سے مامور نہ ہوتا البتہ ساکت رہتا میں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں لہذا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

یا اللہ تو رحمت بھیج اور حسن ابن علی بن

مُحَمَّدٍ الْبِرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ

محمد کے کہ نیک پرہیزگار راست گو وعدہ وفا

النُّورِ الْبَهِیِّ خَازِنِ عِلْمِكَ وَ

کرنوالا نور روشن کرنے والا جمع کرنے والے تیرے علم کے اور

الْمَذْكُورِ بِتَوْحِيدِكَ وَوَلِيِّ أَمْرِكَ

یاد دلانے والے تیری توحید کے اور تیرے امر کے ولی ہیں

وَخَلَفَ أَيْمَةَ الدِّينِ الْهُدَاةِ

اور فرزند پیشوایان دین کے ہیں ہدایت کرنے والے

الرَّاشِدِينَ وَالْحُجَّةَ عَلَى أَهْلِ

رشید اور حجت خدا اہل دنیا پر

الدُّنْيَا فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ

میں پس تو رحمت بھیج ان پر اے پروردگار بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ

اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو نے اوپر کسی برگزیدوں میں

وَجَجِّكَ وَأَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا إِلَهَ

اور اپنی جگہوں میں سے اور اپنے رسولوں کی اولاد میں سے یا معبود

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ

عالموں کے خداوند درود نازل کر اپنے ولی اور

وَابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ

دلیوں کی اولاد پر کہ تو نے فرض کیا ان کی

طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ

طاعت کو اور تو نے واجب کیا ان کے حق کو اور

أَذْهَبْتَ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَ

ان سے کیا تو ان سے پلیدی کو اور پاک کیا تو نے

تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ انصُرْهُ وَانْتَصِرْ

ان کو حق پاک کرنے کا خداوند مدد کر ان کی اور مدد کر ان کے ساتھ دین

لِدِينِكَ وَانصُرْهُ أَوْلِيَائِكَ وَ

اپنے کی اور مدد کر بسبب ان کے دوستوں اپنے کی اور

أَوْلِيَائِهِ وَشِيعَتِهِ وَانصَارَهُ وَ

دوستوں ان کے کی اور ان کے شیعوں اور ان کے مددگاروں کی اور

اجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

کردے تو ہم کو ان میں سے یا اللہ تو پناہ دے ان کو ہر ایک

كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ

باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق کے

خَلْقِكَ وَأَحْفَظْهُ مِنْ يَدَيْنِ يَدَايِهِ

شر سے اور محفوظ رکھ اس کو آگے سے اور

وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

اس کو پیچھے سے اور اس کے دائیں اور اس کے

شِمَالِهِ وَأَحْرُسْهُ وَأَمْنَعَهُ أَنْ يُوْصَلَ

بائیں اور بچا تو ان کو اور منع کرو ان کو اس سے کہ

إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَأَحْفَظْهُ فِيهِ رَسُولُكَ

پہنچے ان کی طرف کوئی بُرائی نگاہ رکھ ان کے درمیان اپنے رسول

وَأِلَّ رَسُولِكَ وَأُظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ

کی آل کو اور ظاہر کر بسبب ان کے عدل کو

وَأَيِّدَهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيهِ وَ

اور تو مدد کر ساتھ نصرت کے اور تو مدد کر اس کے مددگاروں کی اور

اخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَأَقْصِمْ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

تو رسوا کر رسوا کرنے والوں کو اور توڑ دے بسبب ان کے جباروں

الْكُفْرَةَ وَاقْتُلْ بِهِ الْكَفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں اور منافقوں کو

وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ مَا كَانُوا

اور تمام ملحدوں کو جس جگہ کہ ہو دیں زمین کے

مِنْ مَّشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

مشرقوں اور مغربوں میں اور

بَرِّهَا وَبَحْرَهَا وَأَمْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ

اس کے جنگلوں اور دریاؤں سے تو بھر دے زمین کو

قِسْطًا وَعَدْلًا وَأَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ

بسط ان کے عدل سے اور تو غالب کر بسبب ان کے اپنے نبیؐ

عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ

کے دین کو ان پر اور آل پر اعلیٰ سلام اور تو کر دے مجھ کو یا اللہ

مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَاتَّبَاعِهِ

ان کے مددگاروں میں اور فرمانبرداروں اور شیعوں

وَشِيعَتِهِ وَأَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ مَّا

ان کے سے اور اور تو مجھ کو دکھا آل محمدؐ میں وہ چیز

يَأْمَلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ

کہ امید رکھتے ہیں اور ان کے دشمن میں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں

إِلَهَ الْحَقِّ أَمِينٌ

اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فَوَائِدُ دُعَائِهِ مَنْظُومُ حَضْرَتِ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

جو مومن کہ باعتبار درست اور توجہ قلب سے باطہارت بعد نماز اس خمسہ پڑھ کر حضرت

امیر المؤمنینؑ کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل پر کامیاب ہو۔

رضائے الہی صفائی باطن روشنی دل، دفع دوسرے شیطان، نجات آتش دوزخ

سے داخل ہونا جنت میں، اجابت دعا ترقی و دولت، وسعت رزق، ادائے

قرض حفاظت شر دشمن سے، پناہ ظلم بادشاہ چاہرے سے، دفع مرض

ہر اقسام و حصول درستی، دفع تنگ دستی، غرض کہ فوائد اس کے تحریر سے

باہر ہیں۔

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ

اے بار خدا یا سننے والے دُعا کے

وَيَا فَاطِرَ السَّمَاءِ

اے پیدا کرنے والے آسمان کے

وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ

اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے

وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ

اور اے فراخ بخشش والے

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيمِ

واسطے محتاج ناوار کے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوبِ

اور اے جاننے والے غیب کے

وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوبِ

اور اے چھپانے والے عیوب کے

وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ

اور اے بخشنے والے گناہوں کے

وَيَا كَاشِفَ الْكَرُوبِ

اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

عَنِ الْمُرْهِقِ الْكَبِيرِ

سختی میں گرفتار اور غصہ پیٹنے والے

وَيَا فَاتِقَ الصِّفَاتِ

اور اے بالاسب تعریفوں کے

وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

اور اے اگانے والے سبزہ کے

وَيَا جَامِعَ الشَّجَرَاتِ

اور اے جمع کرنے والے متفرقات کے

وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ

اور اے پیدا کرنے والے ریزوں کے

مِنَ الْأَعْظَمِ الرَّمِيمِ

استخوان بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغِيَاثِ

اور اے نازل کرنے والے مینہ کے

مِنَ الدُّلَجِ الْحَثَاتِ

چلنے والے بادل سے

عَلَى الْحُزْنِ وَالِدَّمَائِ إِلَى الْجُوعِ الْغِرَاتِ

اوپر سخت اور نرم زمین کے طرف گرسنہ زمین قابل زراعت کے

مِنَ الْهُزْمِ الرَّزُومِ

ابر جمع ہونے سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ سَاءَ بِلَا فُرُوجِ

اور اے پیدا کرنے والے برجوں آسمان کے آسمانوں بغیر شکافوں کے

مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ عَلَى الصُّوْذِ الْبُلُوجِ

ساتھ رات کے کہ صاحب تابیلی کے ہے اوپر روشنی ستاروں کے

يَغْنِي سَنَا النُّجُومِ

پھپھانے والے روغنی ستاروں کے

وَيَا فَاتِحَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ

اور اے ظاہر کرنیوالے صبح کے اور کھولنے والے دروازوں فیروزی کے

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَّاحِ بَكُورًا مَعَ الرُّوَّاحِ

اور اے بھیجنے والے ہواؤں کے پس پیدا کرتے ہیں وہ ابر کو

فَيَنْشَأَنَّ بِالْغَيُومِ

پس ظاہر کرتا ہے ابروں میں

وَيَا مُرْسِيَ الرُّوَّاسِنِ أَوْ تَادُهَا الشَّوَامِخِ

اور اے بلند کرنیوالے پہاڑوں محکم کے کہ کیا ان کو میخیں زمین کی

فِي أَرْضِهِ السَّوَامِخِ أَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخِ

نیچ زمین شوریدہ کے میخیں اس کی مضبوط

مِنْ صُنْعَةِ الْقَدِيمِ

کارِ گری قدیم سے

وَيَا مُلْهَمَ السَّدَادِ

اے دل میں ڈالنے والے نیکیوں کے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ

اور اے ہدایت کرنے والے راہِ راست کے

وَيَا حَيِّ الْبِلَادِ

اور اے زندہ کرنے والے شہروں کے

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ

اور اے رزق دینے والے بندوں کے

وَيَا فَارِجَ الْغُومِ

اور اے دور کرنے والے غم و اندوہ کے

وَيَا مَنْ بِهِ الْوَدُ

اور اے وہ کہ ساتھ اس کے حاجت چاہتا ہوں

وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوذُ

اور اے وہ کہ ساتھ اس کے پناہ مانگتا ہوں

فَمَا عَنَّهُ لِي شَدُودُ

پس نہیں ہے میرے واسطے کتنا

وَمَنْ حِكْمُهُ التَّفُودُ

اور اے وہ کہ اس کا حکم سب شے پر جاری ہوا

تَبَارَكَتْ مِنْ حَلِيمِ

بزرگ ہے نواز روئے حلم کے

وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ

اور اے جوڑنے والے عضو شکستہ کے

وَيَا مُطْلِقَ الْأَسِيرِ

اور اے آزاد کرنے والے بندہ قیدی کے

وَيَا غَازِيَ الصَّغِيرِ

اور اے غذا دینے والے طفلِ صغیر کے

وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ

اور اے دولت مند کرنے والے فقیر کے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ

اور اے شفا دینے والے بیمار کے

وَيَا مَنْ بِهِ إِعْتِرَازُ

اور اے وہ کہ اس کو ہے گھڑشت برحق

وَيَا مَنْ بِهِ إِحْتِرَازُ

اور اے وہ کہ اس کو ہے گھڑشت برحق

وَالْأَفَاتِ وَالْمَرَاثِ

اور آفتوں سے اور بدی سے

مِنَ الذِّلِّ وَالسَّخَاذِ

خواری سے اور رسوائی سے

أَعِزَّنِي مِنَ الْهَمِّ

پناہ دے مجھ کو غموں سے

لِذِكْرِ الْمَعَادِ مَنْسٍ

واسطے یاد کرنے جگہ پاک کے

وَمِنْ جَنَّةٍ وَانْسٍ

اور جنات سے اور آدمیوں سے

وَمِنْ شَرِّ نَفْسٍ

اور بدی ہر نفس شری سے

لِلْقَلْبِ عَنْهُ مَقْسٍ

دل کو قیامت سے سخت کرے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيمِ

اور شیطان سنگسار مردود سے

عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِ

اور آدمیوں کے اور حیوانوں کے

وَيَا مَنْزِلَ الْمَعَاشِ

اور اے نازل کرنے والے روزی کے

مِنَ الطَّعْمِ وَالرِّيَاشِ

قسم غذا سے اور لباس سے

وَالْأَفْرَاحِ فِي الْعِشَاشِ

اور مرغ کے بچوں پر گھوسلوں میں

تَقَدَّسَتْ مِنْ عَلِيمٍ

پاک و پاکیزہ ہے تو جانتے والا

لِلطَّبِيعَاتِ وَالْعَوَاصِ

واسطے فرائز داروں اور گنہگاروں کے

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِ

اور اے مالک بالوں پیشانی کے

فَمَاعَنْتُهُ مِنْ مَّنَاصٍ لِّعَبْدٍ وَلَا خَلَاصٍ

پس نہیں ہے بھانگنا خدا نے تعالیٰ سے واسطے بندے اپنے کے اور نہ رہائی پانا

لِبَاضٍ وَلَا مُقِيمٍ

نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو

وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاذٍ بِمَحْضِ الْيَقِينِ رَاضٍ

اور بہترین عوض چاہے گیوں کے یقین کو پسند کرنے والے

بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ أَحْكَامِ الْوَاضِ

ساتھ اس چیز کے کہ وہ اس پر جاری کرے حکم اپنے جاری ہونے والے سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ

بڑے تو اے حکیم

وَيَا مَنْ بِنَا مَحِيطٌ وَعَنَا الْأَذَى عَمِيطٌ

اور اے وہ کہ ہم پر محیط ہے اور ہم سے دور کرنے والا رنج کا

وَمَنْ مَلَكُهُ الْبَسِيطُ وَمَنْ عَدَلَهُ الْقَسِيطُ

اور وہ کہ ملک اس کا فراخ ہے اور اے وہ کہ حکم اس کا انصاف ہے

عَلَى الْبِرِّ وَالْإِثْمِ

اوپر بے گناہوں اور گنہگاروں کے

وَيَا رَأَى اللَّحُوظِ وَيَا سَامِعَ اللَّفْوَظِ

اور اے دیکھنے والے اشاروں کے اور اے سننے والے کلاموں کے

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوظِ وَيَا حَصَائِئِ الْحَفُوظِ

اور اے تقسیم کرنے والے حصوں کے ساتھ شمار اپنے کے کہ نگہبان ہے

يَعْدِلُ مِنَ الْقَسِيمِ

عدل کے ساتھ مقرر کردہ قسمتوں سے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ

اور اے وہ کہ سنتے والا ہے

وَمَنْ خَلَقَهُ الْبَدِيعُ

اور اے وہ کہ پیدائش اسکی نادر ہے

وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ

اور وہ کہ عرش اس کا بہت بلند ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُومِ

سخت ظالم سے

يَا مَنْ حَيَا فَاسَبَنَ

اے وہ کہ بخشا پھر پورا کیا

مَا قَدْ صَفَا وَفَرَّغَ

جو چیز کہ صاف ہے کرنا ہے

وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَّغَ

اور اے وہ کہ کفایت کرتا ہے اور پہنچاتا ہے

مِنُ مَنَّةِ الْعَظِيمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مَفْزَعَ الْلَّهِيفِ

اور اے جائے فریاد اندوہ ناک ہے

رَحِيمٍ بِنَا رُءُوفٍ

بخشنش کرنے والا ساتھ ہمارے مہربانی کرنے والا

وَيَا مَلْجَأَ الضَّعِيفِ

اور اے جائے پناہ ناتوانوں کے

تَبَارَكَتْ يَا لَطِيفِ

بزرگ ہے تو اور مہربانی کرنے والا

خَيْرٍ بِنَا كَرِيمِ

خیر رکھنے والا ہمارے ساتھ اور اکرام کرنے والا

وَيَا مَنْ قَضَىٰ بِحَقِّ	عَلَىٰ نَفْسٍ كُلِّ خَلْقٍ	اور اے وہ کہ علم کرے ہر کائنات کے	اور ہر ذات پیدا کئے ہوئے کے
وَفَاتًا بِكُلِّ وَفِّقَ	فَمَا يَنْفَعُ الشُّوْقُ	اور واسطے وفات کے ہر ایک جگہ	پس فائدہ نہیں دیتا بچنا
مِنَ الْمَوْتِ وَالْمَحْتَمِ		موت حتمی سے	
تَرَانِي وَلَا أَرَاكَ	وَلَا رَبِّي سِوَاكَ	دیکھتا ہے تو مجھ کو اور نہیں دیکھتا مجھ کو	اور نہیں ہے پروردگار میرا سوا نیز سے
فَقُدْنِي إِلَىٰ هَذَاكَ	وَلَا تَعْشِنِي رَدَاكَ	پس بھیج تو مجھ کو طریق راہ راست کے	اور نہ پہننا مجھ کو چادر ہلاکت کے
بِتَوْفِيقِكَ الْعَصُومِ		توفیق سے کہ بچانے والی ہے	
وَيَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ	وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ	اور اے پروردگار صاحب جلال	اور صاحب بزرگی اور جمال کا
وَذَا الْكَيْدِ وَالْمَحَالِ	وَذَا الْمَجْدِ وَالْمَعَالِ	اور اے صاحب اپنی قوت و قدرت کا	اور صاحب بزرگی اور معال کا
تَعَالَيْتَ مِنْ رَحِيمٍ		بزرگ ہے تو رحم کرنے والا	
أَعِزَّنِي مِنَ الْجَحِيمِ	وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِيمِ	رہائی دے مجھ کو دوزخ سے	اور اس کے ہول کے بہت بڑا ہے

وَمِنْ عَيْشِهَا الدِّمِيمِ	وَمِنْ حَرْهَا الْمُقِيمِ
اور زندگی دوزخ سے کہ بدتر ہے	اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے
وَمِنْ مَّاءِهَا الْحَمِيمِ	
اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہے	
وَأَصْحَبِي الْقُرْآنِ	وَأَسْكِنِي الْجَنَانِ
اور مصاحب بنا میرا قرآن کو	اور آرام دے مجھ کو بہشت میں
وَزَوْجِي الْحَسَنِ	وَنَاوِلْنِي الْأَمَانِ
اور کہ خدائی کہ میری ساتھ حورِ معلیٰ کے	اور پہنچا مجھ کو مقام امن میں
إِلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ	
طرف بہشتِ نعمت والی کے	
إِلَى نِعْمَةٍ وَلَهُوَ	بِغَيْرِ اسْتِمَاعٍ لِّغَوِّ
طرف نعمتوں عیش و طرب کے	بغیر سنے باتوں بیہودہ کے
وَلَا يَأْدُ كَارِشَجُو	وَلَا يَأْعُدَادِ شَكُو
اور نہ ساتھ یاد کرنے وزن و کم کے	اور نہ حد سے گزرنے شکایتوں کے
سَقِيمٍ وَلَا كَلِيمٍ	
بیمار ہوں اور نہ زخمی ہوں	
الْمَنْظَرِ الْتَرِيهِ	الَّذِي لَا لَغُوبَ فِيهِ
طرف اس مکان کے کہ پاک ہے	اور وہ مکان کہ نہیں ہے ماندگی اس میں
هَنِيئًا لِّسَاكِنِيهِ	فَطُوبَى لِّعَامِرِيهِ
خوشگوار ہے اس کے رہنے والوں کو	بس مبارک ہے واسطے تمام کرواؤں اس کے

ذَوِی الْمُدْخَلِ الْکَرِیْمِ

صاحب بزرگ مرتبہ کے ہیں

إِلَى مَنْزِلِ تَعَالَى

طرف مکان کے کہ بزرگ ہے

بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَا لَا

جو اپنی خوبی کیوجہ سے روشن ہے

تَلْقَى بِهِ الْجَلَا لَا

ساتھ نور کے کہ پے درپے ہے

مِنْ بَارِئِ السِّیمِ

خالق نسیم ہے

إِلَى الْمَفْرِشِ الْوُحْیِ

طرف فرش نیچھے ہوئے کے

إِلَى الْمَشْرَبِ الْهَنِیِّ

طرف شراب کے کہ گوارا ہے

مِنْ السَّلْسَلِ الْخَتِیمِ

اور خوشگوار پانی سے مہر لگی ہوئی ہوگی

يَا وَآلِی الْوَلِیِّ

اے وارث ہر ولی کے

وَالِهِ السَّقِیِّ

اور آل ان کی کہ پاک ہیں

رَحْمَ عَلِی الْعَلِیِّ

رحم کرتو ایدہ علی کے

بِإِحْسَانِكَ الْقَدِیمِ

ساتھ اپنے احسان کے کہ قدیم ہے

اَسْنَادُ دُعَائِيْ صَدِّ سُبْحَانَ

سید ابن طاووس نے کتاب بیج الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فضائل و خواص بہت اس کے روایت کئے ہیں اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج و عمرہ کا اس کے نامہ اعمال میں تحریر فرمائے گا اور اس کو جواریہ غیر اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عنایت کرے گا اور جو شخص یہ دعا بیس مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب نہ کرے گا ہر چند کہ گناہ اس کے شمار قطرات باران و برگھائے درختان اور ستارہ ہائے آسمان کے برابر ہوں اور اس کو ستر آفت دنیا اور سات آفات آخرت سے نجات دے، اور اگر بندہ بقصد آزادی کے پڑھے آزاد ہو اور جو صاحب حاجت بقصد حاجت کے پڑھے اس کی روا ہو اور علیٰ ہذا القیاس فضائل اس دعا کے بیشمار ہیں بسبب طوالت اسی پر اکتفا کیا گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَهُ

پاک ہے اللہ کی عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے

مِنْ اِلٰهِ مَا اَقْدَرُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

وہ معبود کیسا قادر ہے اور پاک ہے اور قدرت

قَدِیْرٍ مَا اَعْظَمُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

رکھنے والا ہے کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بزرگ

عَظِیْمٍ مَا اَجَلُّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

کیا صاحب جلال ہے اور پاک ہے اور

جَلِیْلٍ مَا اَمَجَدُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

صاحب جلال کیا بزرگ ہے وہ اور پاک ہے صاحب

مَاجِدٌ مَّا أَرَّعَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

مجد کا کتنا مہربان ہے اور پاک ہے وہ مہربانی

رُءُوفٍ مَّا أَعَزَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے وہ

عَزِيزٌ مَّا أَكْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَبِيرٍ

عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بڑا

مَّا أَقْدَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَدِيمٍ

کیا قدیم ہے وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا

مَّا أَعْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَلًى مَّا

ہے، کیا برتر ہے اور پاک ہے وہ برتر کیسا

أَسْنَاهُ سُبْحَانَهُ مِنْ سِنًى مَّا أَبْهَاهُ

بائیدار ہے وہ اور پاک ہے وہ یا بیدار کیا سستی تر ہو

وَسُبْحَانَهُ مِنْ رُحًى مَّا أَنْوَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

اس سے اور پاک ہے از روئے سخاوت کے اس چیز سے کہ روشن تر ہو اس سے

مِنْ مُنِيرٍ مَّا أَظْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے روشنی کے اس چیز سے کہ ظاہر تر ہو اس سے اور پاک

مِنْ ظَاحِرٍ مَّا أَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ ظاہر ہونے کے اس چیز سے کہ پوشیدہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ خَفًى مَّا أَعْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

از روئے پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ از

عَلِيمٌ مَّا أَخْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَيْرٍ

روئے خبر کے ایجنز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی

مَّا أَكْرَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَرِيمٍ مَّا

کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

الْطَّفَةِ وَسُبْحَانَهُ مِنْ لَطِيفٍ مَّا

پاکیزگی کے اس چیز سے کہ

أَبْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيرٍ مَّا أَسْمَعُ

بنا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بتائی کے اس چیز سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَمِيعٍ مَّا أَحْفَظُهُ وَ

کہ سننے والا ہو اس سے، پاک ہے وہ ذات کتنا بڑا سننے والا اور نگہبان

سُبْحَانَهُ مِنْ حَفِيفٍ مَّا أَمْلَأَهُ وَ

ہے وہ اور پاک ہے وہ ذات اور بڑا قدرت و توانگری والا

سُبْحَانَهُ مِنْ مَلِيٍّ مَّا أَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ پاک ہے وہ ذات اور بڑی دولت کی

مِنْ وَفِيٍّ مَّا أَغْنَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

بخشش اور کس قدر ایفا وعدہ کرنے والا ہے اور کس قدر غنی

غَنِيٍّ مَّا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ

ہے پاک ہے اور بڑا بے نیاز ہے اور کس قدر بخشش کرنے والا ہے

مَّا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاسِعٍ مَّا

وہ اور پاک ہے وہ ذات بڑا عطا کرنے والا ہے وہ اور کس قدر کشش کرنے والا ہے

اَجُودَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادِ مَا

ہے وہ اور پاک ہے وہ از روئے وسعت کہ اسپہر سے کہ زیادہ بخشش کرنوالی

اَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَفْضِلِ مَا

ہو وہ اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ بزرگ

اَنْعَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْعِمِ مَا

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس چیز سے کہ

اَسْبَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدِ مَا

صاحب نعمت ہو اس سے اور پاک ہے از روئے نعمت کے اسپہر سے کہ برتر ہو

اَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَحِيْمِ مَا

اس سے اور پاک ہے از روئے برتری کہ اسپہر سے کہ مہربان تر ہو اس چیز

اَشَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيْدِ مَا

سے اور پاک تر ہے وہ از روئے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو اس

اَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَا اَحْمَدُهُ

سے اور پاک ہے وہ از روئے طاقت کے اسپہر سے کہ قوی تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيْدٍ مَا اَحْكَمُهُ

اور پاک ہے وہ از روئے قوت کے اسپہر سے کہ نیک زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيْمٍ مَا اَبْطَشُهُ

اور پاک ہے وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے کہ دانا تر ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَا اَقْوَمُهُ

پاک ہے وہ از روئے حکمت کے اسپہر سے کہ گرفت کی جائے اس سے اور پاک ہے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قِيَوْمٍ مَّا اَدْوَمَهُ

ازروئے گرفت کے اس چیز سے قائم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِرٍ مَّا اَبْقَاهُ وَ

قائم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ ہو اس سے اور پاک ہے ازروئے ہمیشگی کے

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَّا اَفْرَدَهُ وَ

اس چیز سے کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہے ازروئے بقا کے اس چیز

سُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَّا اَوْحَدَهُ وَ

سے کہ یکتا ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے یکتائی کے اس چیز سے کہ

سُبْحَانَهُ مِنْ وَّاحِدٍ مَّا اَصْبَدَهُ

واحد ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز

وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَدِيدٍ مَّا اَمْلَكَهُ

ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بے نیازی کے اس چیز سے کہ مالک ہو

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّالِكٍ مَّا اَوْلَاهُ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے ملکیت کے اس چیز سے کہ بہتر ہے اس

سُبْحَانَهُ مِنْ وَّلِيٍّ مَّا اَعْظَمَهُ وَ

سے اور پاک ہے وہ ازروئے وراثت کے اس چیز سے بزرگ تر ہو

سُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَّا اَكْمَلَهُ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ کامل تر ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَّا اَتَمَّهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے کمال کے اس چیز سے کہ تمام تر ہو اس سے اور

وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَأْمِرٍ مَّا أَعْجَبَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے تمام کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور

وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَجَبٍ مَّا أَفْخَرَهُ

پاک ہے وہ از روئے عجب کے اس چیز سے کہ فخر تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَّا أَبْعَدَاهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے فخر کے اس چیز سے کہ دور تر ہو اس سے اور

وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيدٍ مَّا أَقْرَبَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بعد کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَّا أَمْنَعَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قریب کے اس چیز سے کہ مانع ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّانِعٍ مَّا أَغْلَبَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے منع کے اس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَّا أَعْفَاهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرنے والی ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفْوٍ مَّا أَحْسَنَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے عفو کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اور

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُحْسِنٍ مَّا أَجْمَلَهُ

پاک ہے وہ از روئے احسان کے کہ خوب تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُجْمِلٍ مَّا أَقْبَلَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے خوبی کے اس چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ مَّا أَشْكُرُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہے وہ اور

سُبْحَانَهُ مِنْ شَكُورٍ مَّا أَغْفِرُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ غَافِرٍ مَّا أَصْبِرُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ صَبُورٍ مَّا أَجْبِرُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے صبر کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَّا أَدِينُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ جزا سے اس کو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ مَّا أَقْضَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنے والی ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَّا أَمْضَاهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر ہو اس سے اور

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّاضٍ مَّا أَنْفَقَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنے کے اس چیز سے کہ جاری کرے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَافِذٍ مَّا أَحْلَبَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنے کے بر دبار تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ حَلِيمٍ مَّا أَخْلَقَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بر دباری کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ خَلْقِ مَا ارْزُقُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش اس چیز سے کہ روزی دینے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقِ مَا اقْهَرُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے روزی دینے کے اس چیز سے کہ غفہ کر نوالی ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَا اَنْشَأَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے قہر کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مَّشِيٍّ مَّا اَمْلَكُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مَّالِكِ مَا اَوْلَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ وارث تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ وَّالٍ مَّا اَرْفَعَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند مرتبہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ رَفِيعٍ مَّا اَشْرَفَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے رفعت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيفٍ مَّا ابْسَطَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے کہ بسیط ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَّا اقْبَضَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے کشادگی کے اس چیز سے کہ قابض تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ مَّا اَبْدَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے فتنہ کے اس چیز سے کہ پھلکی ہوئی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ

یاک ہے وہ از روئے ابتداء کے اور پاک ہے

مِنْ قَدَوِسٍ مَّا أَطْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

وہ از روئے پاکی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے

مِنْ طَاهِرٍ مَّا أَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ نفیس تر زیادہ ہو اور پاک ہے وہ

مِنْ زَكِيٍّ مَّا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ

از روئے نفاست کے اس چیز سے کہ ہدایت کرنوالی زیادہ ہو اس سے پاک ہے

مِنْ هَادٍ مَّا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ

وہ از روئے صدق کے اس چیز سے کہ پھرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے

مِنْ صَادِقٍ مَّا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے پھرنے کے اس چیز سے کہ جدا کرنوالی زیادہ ہو اور پاک ہے

مِنْ عَوَادٍ مَّا أَقْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے جدا کرنے کے اس چیز سے کہ رعایت کرنوالی زیادہ ہو اس سے

مِنْ قَاطِرٍ مَّا أَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے اعانت کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے

مِنْ رَائِعٍ مَّا أَرَعَوْهُ وَسُبْحَانَهُ

سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ توبہ کی جائے اس سے

مَعِينٍ مَّا أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے توبہ کے

وَهَابٌ مَّا أَتَوَيْتُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی

تَوَابٍ مَّا أَسْأَلُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

سَخِيٍّ مَّا أَنْصَرُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

سفاوت کے اس چیز سے کہ نصرت دیجائے اس کو اور پاک ہے وہ

تَصِيرٌ مَّا أَسْلَمُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

ازروئے مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از

سَلَامٍ مَّا أَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

روئے سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک

شَافٍ مَّا أَنْجَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

ہے وہ ازروئے نجات کے اس چیز سے کہ احسان کیا جائے اس کو اور پاک ہے

مَّا أَبْرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ يَارِقًا أَطْلَبُ

وہ ازروئے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اس کو

وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَّا أَدْرَكُهُ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے طلب کے اس چیز سے کہ ادراک ہے اس کو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مُدْرِكٍ مَّا أَرْشَدَهُ

پاک ہے وہ ازروئے ادراک کے اس چیز سے کہ بزرگی دی اس کو

وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيدٍ مَّا أَعْطَفَهُ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ مہربانی کی جاوے وہ

سُبْحَانَهُ مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَّا اَعْدَلَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے مہربانی کے اس چیز سے کہ منصف تر ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ عَدَلٍ مَّا اَتْقَنَهُ وَ سُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے اور

مِنْ مُتَّقِنٍ مَّا اَحْكَمَهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ

پاک ہے وہ از روئے یقین کے اس چیز سے کہ علیم تر ہو اس سے اور پاک ہے

مَّا اَكْفَلَهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيلٍ مَّا

وہ از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہو اس سے اور پاک ہے

اَشْهَدَا وَ سُبْحَانَهُ مِنْ شَهِيدٍ مَّا

وہ از روئے گواہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

اَحْمَدَا وَ سُبْحَانَهُ هُوَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ

اللہ صاحب بزرگی بسبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں اور نہیں

وَبِحَمْدِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ

ہے کوئی معبود مگر خدا واحد ہے اور اللہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت و قوت مگر واسطے

قُوَّةٍ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ دَافِعِ

اللہ برتر بزرگ کے دفع کرنے والا

كُلِّ بَلِيَّةٍ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہر ایک بلا کا اور کافی ہے مجھ کو اور بہترین نگہبان ہے

بَيَانُ اَسْمَائِ اعْظَمَ

کتاب فصل الدعا میں عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہؑ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیسج سورۃ فاتحہ الکتاب یعنی سورۃ حمد میں مذکور ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا میں تم کو بتلاؤں صحابہ نے عرض کی بے امام نے فرمایا کہ سورۃ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کے کرکے پڑھو اور جو حاجت چاہے خدا سے طلب کرو کہ مستجاب ہے، اور سلمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحم کرنے والے مہربان کے ہیں سے طاقت و قوت مگر واسطے اللہ بزرگ و برتر کے) کہ یہ اسم نزدیک تر ہے سیاحی شیم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ کیا حجت (اے زندہ) یا قَیُّوْمُ (وہ جسے قائم) اسم اعظم ہے اور از جملہ روایات کہ بیسج باب اسم اعظم کے ذکر کی گئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی کتاب دعوات میں بروایت عبد السلام خوارزمی و بروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے سنگام گذرنے ابی عباس یزید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰهُمَّ يَا بَنِيَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا كَيِّدُ يَا بَدِيعُ السَّمَوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یا بار خدا یا بحقیق کہ واسطے تیرے ہے حمد نہیں کوئی معبود مگر تو اے احسان کرنے والے اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے صاحب بزرگی و بخشش کے) فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کونسی دعا پڑھتا تھا۔ لوگوں نے عرض کی خدا کا رسول بہتر جانتا ہے حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے طلب کرو خدا عطا فرماتا ہے اور جو کچھ دعا مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے یہ غیر خدا سے التماس کیا مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں۔ حضرت نے فرمایا وضو کرو اور جو کچھ بتلاؤں اس کو اچھی طرح سے کہو کہ میں اس کو سنوں پڑھ۔ پس اس نے وضو کیا اور اس کو پڑھا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَسَنِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ الْاَكْبَرِ (خدا دنیا بحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام

جواب نہ دیا بعد کئی دن کے پیغمبر خدا ام سلمہؓ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ
 ام سلمہؓ مسجد سے میں اس دعا کو پڑھتی تھیں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِکَ
 الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ
 الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُلِّتَ بِهِ اَعْطَيْتَ فَاِنَّ لَکَ
 الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمُنَّانُ بِیَدِیْهِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضُ یَا
 ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ و خداوند میں سوال کرتی ہوں تجھ سے تیرے نام نیک سے
 جو جانتی ہوں میں اس میں سے اور تو نہیں جانتی اور سوال کرتی ہوں تیرے نام بزرگ
 سے ایسا نام کہ جب دعا کی جائے ساتھ اس کے مقبول کرے اور جب سوال کیا
 جائے ساتھ اس کے عطا کرے تو پس بحقیق تیرے واسطے ہے تعریف ہمیں
 کوئی معبود مگر تو صاحب جود و احسان پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اے
 صاحب بزرگی اور بخشش کے صاحب مہج الدعوات کہتے ہیں کہ سیسی بن
 زید بن زین العابدین علیہ السلام نے اپنے چہر بزرگوار یعنی علی ابن الحسین سے
 روایت کی ہے کہ مدت تک میں خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا۔ تاکہ ایک
 شب حالت نماز میں آنکھ میری لگ گئی خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خدا تشریف
 لائے ہیں جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس
 چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے میں نے عرض کی اے جد بزرگوار میں طالب اسم اعظم
 ہوں حضرت نے فرمایا کہ لکھ میں نے عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ
 انگلی سے اپنے کف دست پر لکھ اسم اعظم یہ ہے یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا
 اَللّٰهُ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ ذَا الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَ ذَا الْعِزِّ الَّذِیْ
 لَا یُؤَامِرُ وَاَلْهَکُمْ اِلٰهٌ وَاَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
 وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ (ترجمہ) پیدا کرنے والا آسمانوں
 کا اور زمین کا صاحب بزرگی اور بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب
 کہ نہیں تابع اور کسی کا اور معبود مہتار لیکن ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمن و رحیم
 درود اللہ کا اور محمد اور آل کے سب پر۔

یہ لکھو کہ حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہے۔ حضرت
 امام زین العابدینؓ نے فرمایا کہ قسم اس خدا کی جس نے محمد کو بحق ساتھ ہدایت
 کے بھیجا ہے کہ آزمایا میں نے کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اسی طرح
 سر بیع الاجابت پایا۔ صاحب مہج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک روایت اور
 اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے کہ اس کو تجربہ کیا ہے کہ وہ
 اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا نُورُ يَا نُورُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (ترجمہ) اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے
کرنے والے۔ اے نور۔ اے نور اے صاحب مرتبہ۔ اے صاحب بزرگی و بخشش

دَرْبِیَانُ خَوَاصُ بَعْضِ اَسْمَاءِ حَسَنٰی

جان تو یہ کہ جو شخص تنو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بعد ہر فریضے
کے پڑھے لطف الہی شامل حال ہوگا اَللّٰهُ پڑھے ہمیشہ ملک اس کے قبضے میں
رہے گا جو شخص کہ ستر بار اَلْحَمْدُ وَس (اے پاک) پڑھے باطن اس کی آلودگی
بدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ پڑھے امراض سے شفا پاوے اور
آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم اعظم کو تنو مرتبہ پڑھیں شفا
پائے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے امان پائے گا شر جن و
انس سے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُهَيِّمُ (اے جاکے پناہ)
کہے صفائی باطن اور اطلاع اور اسرار حقانیت کے حاصل ہو اور جو شخص کہ
۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِيزُ (اے صاحب عزت کہے اس پر علم
کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور اگر ہر روز چالیس مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ
ہو جو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے اَلْجَبَّارُ (ایمن رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص
کہ اَلْجَبَّارُ کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی و
انکساری سے پیش آئے اور جو شخص کہ اکثر اَلْخَالِقُ (اے پیدا کرنے والے)
کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی اور روشن کرے گا خدا
قلب اس کا جو شخص چودہ مرتبہ حالت مسجد میں اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ
اسے غنی کرے گا اور آخر شب کو پرہیز سر تنو مرتبہ دونوں ہاتھ اٹھا کر اَلْوَهَّابُ
پڑھے حق تعالیٰ اس کے فقر کو دور کرے اور اس کی حاجت کو بر لاوے اور
جو شخص کہ اَلْكَرِیْمُ اَلْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ کو اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے
اس قدر روزی عطا فرمائے گا کہ اس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلْزَّالِقُ
پڑھے حق تعالیٰ اسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر بار
اسم اَلْقَتَّاسُ (اے کھولنے والے) اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے حق تعالیٰ اس
کے سامنے سے پڑے اٹھا دیوے یعنی حق اس پر ظاہر ہووے اور جو شخص کہ
اَلْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو ہمہ در پیش ہو
حق تعالیٰ کشائش مطلب کی کرے اور اسی طرح سے سے خواص اَلْحَفِظُ الْعَلِیْمُ
کا اور جو شخص کہ چالیس مرتبہ چالیس نفوس پر اَلْقَابِضُ کو چالیس روز لکھ کر چالیس

روز تک نوش کیا کرے حق تعالیٰ اس کو عذابِ جوع و عارضہ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آخر شب کو دونوں ہاتھ اٹھائے اور دس مرتبہ اَلْبَاسِط (اے فراخ کرنے والے) کہے اس شخص کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ رہے گی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے تومرتبہ عَالَمِ الْغُیْب کہے تو اس پر اشیا ئے غیبیہ منکشف ہوں اور جو شخص کہ تومرتبہ اَلْخَافِض (پست و خوار کرنے والے جباروں کے) پڑھے دفع کرے حق تعالیٰ اس سے شہر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے تومرتبہ اَلْزَافِع (اے بلند مرتبہ) کی مداومت کرے حق تعالیٰ اس کی رفعت کو زیادہ کرے جو شخص کہ بکثرت اَلْسَمِیْم (اے سننے والے) کہے دعا اس کی مستجاب ہوا کرے اور جو شخص کہ بکثرت اَلْمُعِز (اے عزت دینے والے) کے حق تعالیٰ اس کو سمیت و رعب عطا کرے اور جو شخص شب تاریک میں پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو تیز مرتبہ اَلْمَذِل کہے اور اس دعا کو پڑھے بِاَمْرِ الْغَمَارِیْنِ وَ مَبِیْئِ الظَّالِمِیْنِ اِنْ فُلْکَا اَذْکُنْیْ فَنُحْذِلْیْ حَقِّیْ مِنْہُ (اے ذلت دینے والے سرکشوں کے اور رنگوں کرنے والے ظالموں کے بہ تحقیق فلاں شخص نے ذلیل کیا مجھ کو پس بے حق میرا اس سے) پس حق تعالیٰ اسی وقت اس کے دشمن سے مواخذہ کرے گا اور جو شخص کہ پچیس مرتبہ اَلْمَذِل کو پڑھ کر سجدے میں کہے اَللّٰہِ اَیْمَنُیْ مِنْ فُلْکَنْ یَا مُذِلُّ اَبَارِہَا اَمَّا وَ سَیْءُیْ فُلْکَاں فَخَالِیْ مِنْہُ (اے ذلیل کرنے والے) پس حق تعالیٰ اس کو امان دیوے اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت اَلْبَصِیْر پڑھے حق تعالیٰ اس کو مخصوص بنائے اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان راتوں کے اَلْحَکْمُ الْاَحَدُ اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے لطف کے ساتھ مخصوص کرے اور خزانہ اسرار باطنی عطا فرماوے اور اَللَّطِیْف (اے لطف کرنے والے) وقت شہادت کے پڑھنا واسطے دفع مکروہات کے سریع الاثر ہے اور جو شخص خائف ہو تو کہے اَلْوَدُفُ الْحَکِیْمُ الْمَتَّانُ (اے مہربان حکیم صاحب احسان) پڑھنے والا اس اسم کا امان پائے گا خوف سے اور جو شخص کہ اَلْحَکِیْم لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ کسیت پاک و پاکیزہ رہے اور جو شخص کہ اکثر اَلْعَفْوُور (اے بخشنے والے) پڑھا کرے دوسا اس کا دفع ہوا اور جو شخص پانی پر چالیس بار اَلشُّکُوْر (اے جزا دینے والے) پڑھے اور اس کے پانی سے آنکھوں کو دھوئے مدینے آنکھ دھنے کا عارضہ دفع ہوا اور جو شخص کہ اسم اَلْحَلِیْ (اے برتر کو) بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے حق تعالیٰ اس کو اقتدار

درمیان لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ **الْجَلِيلُ** (اے بزرگ) بہت پڑھے جو اس سے ملاقات کرے گا تو تہنیت و تعظیم سے پیش آئے گا اور جو شخص کہ سوتے وقت **اَللّٰهُمَّ** (اے صاحب بخش) پڑھے کہ سوجائے تو حق تعالیٰ ملائکہ کو حکم فرمائے گا کہ اس کے لئے دعا خیر کرو اور کہو کہ تجھ کو امان ہے اور جو شخص کہ **اَلْقُرْبٰی الْمَحْبِبَّ** (اے نزدیک اے دعا قبول کرنے والے بہت پڑھے خدا اس کو امان میں رکھے۔ اور جو شخص **اَلْوٰسِعُ** (اے کشادہ) بہت پڑھے اور اس کو جن دو آدمیوں میں کہ دشمنی ہو کھلا دے تو باہم دونوں میں محبت ہو اور جو شخص **اَلْمُجِیْدُ** (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے جمیع آلام سے شفا پائے اور جو شخص کہ وقت خواب سوزبار **اَلْبَاقِعُ** (اے اٹھانے والے) کہے اور اپنے سینے پر ہاتھ پھرے خدا اس کے باطن کو زندہ اور اس کے دل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو اور نہ فتنی ہو تو اسم **اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ** کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام ضائع شدہ شے کا لکھو اور نصف شب کو زیر آسمان نگاہ کر کے ستر مرتبہ **اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ** (اے گواہ راستی) کو کہے پس اس شخص کو حال اس چیز کا معلوم ہو جائے اور جو شخص کہ **اَلْوَكِیْلُ** (اے ضامن کار) کو ورد کرے خدا اس کو بچنے اور غرق ہونے سے محفوظ رکھے اور جس کو خوف دشمن ہو ہزار گولیاں آٹے کی بناشے اور ہر گول پر یا قوی پڑھے کہ پرند جانوروں کو کھلا دے ستر دشمن سے محفوظ ہو اور جس کو عبادت خدا سے لغت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص ہاتھ سینے پر رکھ کر **اَلْمُجِیْدُ** (زندہ کرنے والے ماریوالے) اطاعت خدا پر راغب ہوگا اور جو کوئی مریض اور صاحب رمد ۱۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھے **اَلْحَیُّ** (زندہ کرنے والا) مریض شفا پائے اور جو شخص کہ **اَلْقَبِيْطُ** بہت پڑھے نصف قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کھانے پر **اَلْوٰجِدُ** پڑھے کہ کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور پائے گا اور ذکر **اَلْمٰجِدُ** خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا **اَلصَّمَدُ** (اے پاک) کا کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے **اَلْقَادِرُ** (اے قدرت رکھنے والے) بہت کہے وہ مدام دشمن پر غالب رہے گا اور جو **اَلْکَبُوْرُ** (اے صاحب احسان) بہت تلاوت کرے اس کا لڑکا بلوغ تک آفات سے سالم رہے گا اور جو شخص کہ **اَلتَّوَّابُ** (اے توبہ قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اس کی توبہ قبول کرے اور جو شخص بمقابلہ ظالم **اَلزَّوْجُ** (اے مہربان) پڑھے وہ ظالم بالکسر پیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص کہ **اَلشَّہِیْدُ** (اے لائق تہنیت) روٹی پر لکھے بعد نماز جمعہ کے اسے کھاوے

وہ شخص فرشتہ خصلت ہوئے اور جو شخص کہ اسم الحفیظ بہت کہے
 حق تعالیٰ اسکی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ یا مالک الملک (اے
 مالک ملک کہے) بہت کہے خدا دونوں جہان میں عنی کرے گا۔ الخفی
 الخفی کو جو شخص دس جمعہ اس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے
 اور دس جمعہ تک ترک حیوانات بھی کرے خدا اس کی بہت جلد عنی کرے گا اور
 اگر ہمراہ اس اسم کے سورہ حمد کو بھی اسی طرح پڑھے تو یقیناً عنی ہوگا کذا فی
 المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اسم اعظم کو بہ توجہ دل یا معطی
 السائلین (عطا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اس کو عنی کرے
 سوال کرنے سے اور جو شخص کہ سوتے وقت التامع (اے منع کرنے
 والے) بہت کہے خدا اس کے قرض کو ادا کرے اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ
 اکتوڑ (اے روشن) پڑھے خدا اس کو نور ظاہری و باطنی عطا کرے اور
 جو شخص کہ الہادی (اے ہدایت کرنے والے) بہت کہے اس کو معرفت
 خدا حاصل ہو اور جو شخص کہ ہزار بار البدیع (اے پیدا کرنے والے) کہے حق
 تعالیٰ شہادتیں صبر عطا فرمائے اور جو کہ شخص کہ ہزار بار الصبور (اے صبور)
 کہے حق تعالیٰ شہادتیں صبر عطا فرمائے اور جو کہ ہزار بار الوداد (اے وارث)
 پڑھے وہ شخص ہدایت نیک پاوے اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک حسبی
 اللہ الحسین (کافی ہے اللہ حساب کرنے والا) بایں طریق کہ پنجشنبہ سے
 شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالیٰ بے مشقت
 اس کے مطلب کو عطا فرمائے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا فرمائے اور
 جو شخص کہ اٹوٹھی پر الخی القیوم (اے زندہ اور قائم) کندہ کرے اپنے
 ہاتھ میں رکھے نامور خلائق ہو اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ
 اسم الحفیظ (اے نگہبان) بقدر اعداد حروف اسم کے پڑھے نہ دُرسے
 کسی سے اگرچہ تمام روئے زمین پر پھیرے اور غرق اور حرق وغیرہ سے امن
 میں رہے اور واسطے خائفین کے سریع الاجابت ہے اور جو شخص کہ القہار
 (اے قہر والے) پڑھے حق تعالیٰ محبت دنیا کی اس کے دل سے دفع کرے جو
 شخص کہ آخر شب کو ایام محاق میں یا قاہر و یا قہار یا ذا البطش
 الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ (اے قہر کرنے والے) صاحب
 قدرت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے۔ طاقت انتقام اس کی کہ پڑھے اور
 دشمن کے حق میں دعائے بد کرے۔ خدا قہر و غضب اپنا اس کے عدو پر نازل کرے
 اور شر دشمن سے امین رہے۔

وَالطَّلُوعِ وَالْأَفْوَلِ وَالْإِنَارَةِ وَ

اور نکلنے کے اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور

الْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ

سیاہ ہونے کے ان سب باتوں میں تو ہے واسطے اس کے

وَالِإِلَى إِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ مَا

فرما ہزار اور طرہ خواہش اس کی کے درڑنے والا پاک ہے وہ

أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي أَمْرِكَ وَالطُّفْ

کیا تعجب ہے جو کچھ کہ مصلحت دیکھے تیرے کام میں اور مہربان تر

مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ

ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے تجھ کو کبھی مہینہ

شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرِ حَادِثٍ

نوی واسطے کام تازہ کے پس

فَاسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي

طلب کرتا ہوں میں اللہ سے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خالق

وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِي وَمُقَدِّرَكَ

میرا اور خالق تیرا اور اندازہ کرنے والا میرا اور اندازہ کرنے والا تیرا

وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ

اور بنانے والا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَجْعَلَكَ

امیر محمد اور آل ان کی کے اور یہ کہ کیا تجھ کو

هَلَالٌ بَرَكَةٌ لَا تَحَقُّهَا الْاَيَّامُ وَ

چاند برکت کا نہ پھرے اس کو دن اور

طَهَارَةٌ لَا تَدْنِسُهَا الْاَثَامُ هَلَالٌ

پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اس کو گناہ ہلال امن

اَمِنْ مِنَ الْاَفَاتِ وَسَلَامَةٌ مِّنْ

کا آفتوں سے اور سلامتی کا بدیوں

السَّيِّئَاتِ هَلَالٌ سَعِدٌ لَا نَحْسَ

ہے ہلال نیک کہ نحوست نہیں

فِيهِ وَيَمْنٌ لَا نَكْدَ مَعَهُ وَيُسْرٌ لَا

اس میں اور مبارک کہ نہیں رنج ساتھ اس کے اور آسان کہ نہیں

يَمَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٌ لَا يَشْوِبُهُ شَرٌّ

ملی ہے اس میں سختی اور ہلال نیک کے نہیں شامل ہے اس

هَلَالٌ اَمِنْ وَاِيْمَانٍ وَنِعْمَةٌ وَ

میں بدی ہلال امن اور ایمان کا اور نعمت کا اور

اِحْسَانٌ وَسَلَامَةٌ وَاِسْلَامٌ اَللّٰهُمَّ

احسان کا اور سلامتی کا اور اسلام کا خدا وندا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَجْعَلْنَا

رحمت بھیج محمد اور ان کی آل پر اور کر مجھ کو

مِنْ اَرْضَى مَا ظَلَمَ عَلَيْهِ اَزْكٰى مَنْ

رضامند کہ اس شخص سے کہ ظلم کیا ہے اوپر اس کے اور پاکیزہ تر

نَظَرَ إِلَيْهِ وَأَسْعَدَ مَنْ تَعَبَدَ

اس شخص سے کہ نظر کی ہے طرف اس کے اور نیک بخت تر اس شخص کا

لَكَ فِيهِ وَوَفَّقْنَا فِيهِ لِلتَّوْبَةِ

کہ عبادت کی ہے تیری اس میں اور توفیق دے ہم کو اس میں توبہ کی

وَأَعِصْنَا فِيهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَ

اور نگاہ رکھ ہم کو اس ماہ میں گناہ سے اور

أَحْفَظْنَا فِيهِ مِنْ مُبَاشَرَةٍ

محفوظ رکھ اس ماہ میں آمادگی نافرمانی اپنی

مَعْصِيَتِكَ وَأَوْزِعْنَا فِيهِ

سے اور توفیق دے ہم کو اس ماہ میں

شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَالْيُسْنَى فِيهِ

شکر نعمت اپنی کی اور پہنچا ہم کو اس ماہ میں

جَنَّ الْعَافِيَةِ وَاتِّمَمْ عَلَيْنَا

لباس عافیت کا اور تمام کر ہم پر

بِاسْتِكْمَالٍ طَاعَتِكَ فِيهِ الْبَيِّنَةِ

بسیب کامل کرنے بندگی تیری کے پہنچ اس کے نعمتیں بدرستی

إِنَّكَ الْبَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

کے تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل ہو اللہ

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

کی محمد پر اور آل پاک ان کی کے

جدول نذرا واسطہ دیکھنے اشیا مرقومہ کے جو مناسب ماہ کے ہیں

اسماء شہداء	قول امام	قول خواجه	قول اکابر	بعض علماء	بعض علماء
محرم الحرام	پیرانِ دُرّان خوشخرو	سبزہ	سونا چاندی	سورہ کہف	یا آبِ رواں
صفر النصف	آئینہ یا سونا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورہ خمس عشق	یا سونا چاندی
ربیع الاول	آبِ رواں یا فیروزہ	روئے مردجواں	آبِ رواں	قد سمع اللہ	ساقِ پامانے
ربیع الثانی	چہار پایہ روئے	آبِ رواں	گو سفند	تبارک الذی	آبِ رواں
جمادی الاول	قرآنِ ناطق	آبِ رواں	روپیہ یا چاندی	سورۃ المزمل	روئے پسران
جمادی الآخر	جواہر یا روپیہ	سقیلی	پسر محترم	سورۃ مدثر	زمینِ آسمان
حجّ المحرم	قرآنِ دوا	فیروزہ	مصحفِ ناطق	سورۃ یسین	سقیلی یا قرآن
شعبان المعظم	فیروزہ یا مروارید	عورتِ خوبصورت	پھول	سورۃ جن	روئے صلحا و علماء
ربیع الاول	مصحفِ علماء	مصحفِ ناطق	شمشیر	سورہ محمد	اہلِ عیال
شوال المعظم	زنان	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورۃ فتح	آبِ رواں یا فیروزہ
ربیع الثانی	جامہ رنگین	پسر خرد	طفل	سورۃ نساء	آئینہ یا پشمینہ
ذو الحجّہ الحرام	اسپ یا گو سفند	مروارید	رخسارہ زیا	سورۃ حجر	تفل

ترکیب ختم سورۃ مبارکہ فاتحہ بہ تعداد اعداد حروف

ا (۱)	ل (۳۱)	ح (۸)	م (۴۰)	د (۴)	ه (۵)	ر (۲۰۰)
ب (۲)	ع (۴۰)	ی (۱۰)	ن (۵۰)	ک (۴۰)	و (۶)	س (۶۰)
ت (۳۰۰)	ص (۹۰)	ط (۹)	ق (۱۰۰)	ذ (۵۰۰)	غ (۱۰۰۰)	ض (۳۰۰)

واسطہ دفع سختی و آفات دنیوی و دُشمن دشمن و ترقی رزق و دفع عسرت و حصول دولت کے

کے یہ عمل سورۃ فاتحہ حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص واسطے محتبان اہل بیت علیہم السلام کے ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے بعد اس کے روز تشریف اول و آخر ایک بار پڑھے اور جب لفظ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْظُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ النَّسْتَقِیْمُ ط پڑھنے اپنا مطلب جناب اقدس الہی میں عرض کرے اور اس سورہ مبارکہ کو اکیس روز تک پڑھے اور موافق عدد حروف کے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایک بار دوسرا کاف کا ہے تیس بار علیٰ نذ القیاس جس حرف کا دن ہو اسی حرف کے عدد کے موافق تلاوت کرے۔ انشاء اللہ تمام مطالب و مراد حسب دل خواہ حاصل ہوں تجرباً ہے و باللہ التوفیق و علیہ التکلیل

اَسْتَاذُ دُعَائِے نور کیبر

حدیث میں وارد ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبریلؑ امین پروردگار کی طرف سے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفہ درود و سلام ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ ہدیہ تمہاری امت کے لئے بھیجا ہے تمہیں لازم ہے کہ دشمنوں سے پوشیدہ رکھو اور نہ سکھاؤ کہ برکت سے اس دعا کی جو کچھ طلب کیا جائیگا وہ عطا ہوگا جو کوئی اس دعا کو اپنے وظائف میں رکھے یعنی روزانہ بعد نماز کے پڑھتا رہے تو ہر بلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔ زخم تیز و شمشیر اس پر اثر نہ کرے گا اور حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہیگا اگر کوئی رکھتا ہو اور اس دعا کو نہ پڑھ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھوں پر سے کر بلند کرے اور عرض کرے کہ خداوندا اس دعا کی برکت سے میری مراد بر لا۔ بہت جلد مراد اس کی برائے گی اور جو کوئی اپنے پاس رکھے ختم غلابق میں عزیز ہو اور رزق و روزی اس پر کشادہ ہو اگر مسافر وقت سفر پڑھے یا اپنے پاس رکھے بسلامتی واپس آئے جو کوئی مرتے وقت یہ دعا مردے کے ہاتھ میں دے اور قبر میں دفن کرے عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہیگا اور برکت سے اس دعا کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگر مومن پاک اعتقاد، دوستدار اہلبیت اطہار ہوگا تو اس کی قبر نورانی ہوگی اور بروز قیامت

فرشتے اس کے واسطے براق و حلہ و شراب طہور و تاج کرامت سے کر
نازل ہوں گے اور چہرے سے اس کے نور ساطع ہوگا، اہل محشر و یکید کو
تعجب کریں گے کہ یہ کونسا پیغمبر و صدیق ہے پس چاہیے کہ ہر مومن اس
دعا کا ورد کرے اور اپنے پاس رکھے اور جو کوئی اس دعا کے اسناد میں
شک لائے کافر ہو اور اس دعا کے اسناد عظمت اسقدر عظیم ہیں کہ اگر تمام
درخت عالم کے بجائے قلم اور تمام پتے کاغذ اور فرشتگان اولین سے آفرین ملے لکھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(میں اس جلیل القدر دعا کو بھی) رحمن درحیم کے مبارک نام سے شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنُوْرَتْ بِالنُّوْرِ

اے اللہ اے نور کو نور بنانے والے (میشک) تو اپنے نور ذاتی سے منور ہو کر

النُّوْرِ فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهُمَّ

(مومنین کے دلوں میں) نورانی ہوا، اے نور محض ساری روشنیوں تیرے ہی نور کی

يَا عَزِيزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةِ

چھوٹ کا بچھڑنا اے سب بابت قابو رکھنے والے، بس تو ہی اپنی (ضامی) عزت سے

فِيْ عِزَّةٍ عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ اللّٰهُمَّ يَا

معزز ہے اور اے مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں تیری ہی عزت کے صدقہ

جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ

میں ہیں اے اللہ بے پناہ بزرگی والے تو اپنی ہی بزرگی سے بزرگ ہے (اس میں کوئی شک

فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اللّٰهُمَّ

نہیں کہ) اے سب بزرگ ساری بزرگیاں تیری ہی بزرگی کی وجہ سے ہیں اے اللہ

يَا وَهَّابُ تَوْهَّبْتَ بِالْهَبَةِ وَالْهَبَةِ

اے معبود بخشش کرنے والے، بس تو ہی نے (صحیح معنوں میں مخلوقات پر) بخشش کی

فِي هَبَةِ هَبَتِكَ يَا وَهَّابُ اللَّهُمَّ يَا

اور اے بخشش والے خدا یہ ساری بخشش تیری ہی بخشش کیوجہ سے ہیں۔ اے اللہ

عَظِيمُ تَعَظَّيْتُ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے بڑی عظمت اور بڑائی والے حقیقی عظمت کا بس تو ہی مالک ہے اور در دنیاوی

فِي عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ اللَّهُمَّ

کی یہ ساری عظمتیں اے بڑی عظمت والے تیری ہی عظمت اور بزرگی کا باعث

يَا عَلِيمُ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي

ہیں، اے اللہ اے بے پناہ جاننے والے پس تیرا ہی علم تو عین ذات ہے اور اے

عِلْمُ عَلَيْكَ يَا عَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا

(کلیات و جزئیات کے) جاننے والے تمام علماء کے علوم تیری ہی صفت علم کے ادنیٰ نمونے

قُدُّوسُ تَقَدَّسْتُ بِالْقُدْسِ وَ

ہیں اے اللہ اے پاک پروردگار (بیشک) تو اپنی پاکیزگی سے پاک ہوگا اور ساری

الْقُدْسُ فِي قُدْسٍ قَدْسِكَ يَا

پاکیزگیاں تیری صفت قدس کے صدقہ میں ہیں اے

قُدُّوسُ اللَّهُمَّ يَا جَبِيلُ تَجَسَّلْتُ

اللہ اے ذاتی حسن والے تو اپنے ہی وصف

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِي جَمَالِ

ذاتی و صفاتی سے جمیل ہوا اور ساری خوبصورتیاں تیرے ہی

جَمَالِكَ يَا جَبِيلُ اللَّهُمَّ يَا سَلَامُ

پر تو جمال کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے سلامتی اور

تَسَلَّمْتُ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِي سَلَامٍ

نجات دینے والے تو ذاتی سلامتی کا مالک ہے اور (یہ) سلامتیاں تیری ہی

سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اللَّهُمَّ يَا صَبُورُ

صفت سلامتی سے ہیں اے اللہ (اے گنہگاروں کو سزا

تَصَبَّرْتُ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِي

رہنے میں صبر و تاخیر سے کام لینے والے، پس تو ہی صابر ہے

صَبْرُ صَبْرِكَ يَا صَبُورُ اللَّهُمَّ يَا

یہ سارے صبر نیزی صفت صبر کا نمونہ ہیں اے اللہ اے

مَلِيكَ تَسَلَّمْتُ بِالْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتُ

سارے مخلوقات کی بادشاہی کے مالک، پس تیرے ہی دست قدرت

فِي مَلَكُوتِ مَلَكُوتِكَ يَا مَلِيكَ

میں حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ تَرَبَّيْتُ بِالرَّبُوبِيَّةِ

ہیں اے اللہ اے سارے جہان کے پالنے والے، پس تو ہی اپنی صفت

وَالرَّبُوبِيَّةِ فِي رَبُوبِيَّةِ رَبُّوبِيَّتِكَ

ربوبیت سے رب ہے اور ساری ربوروشیں تیری ہی پروردگاری

يَا رَبِّ اللَّهُمَّ يَا مَنَّانُ تَسَلَّمْتُ

سے ہیں اے اللہ اے بے پناہ احسان کرنے والے تو ہی

بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِي مِنَّةِ مَنَّاتِكَ

احسان کرنے کا سزاوار ہے اور تمام (مخلوقات) کے احسانات تیرے ہی

يَا مَنَّانُ اللَّهُمَّ يَا حَكِيمٌ تَحَكَّمْتَ

احسان کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے حکمت والے تیرے تمام احکام حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةٍ

سے پر ہیں ، تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے اور ساری علمتیں تیری

حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمُ اللَّهُمَّ يَا حَمِيدٌ

ہی حکمت سے ہیں اے عظیم مطلق اے اللہ اے تمام تعریفوں

تَحَمَّدَتْ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِي

کامستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق حمد ہے اور ساری تعریفیں

حَمْدُ حَمْدِكَ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ

تیری ہی حمد کے صدقہ میں ہیں اے اللہ

يَا وَاحِدٌ تَوَحَّدَتْ بِالْوَحْدِ اَيْنِیَّةٌ

اے لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری مخلوقات

وَالْوَحْدِ اَيْنِیَّةٌ فِي وَحْدِ اَيْنِیَّةٍ

پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ سارا اکیلا

وَحْدِ اَيْنِیَّةٍ يَا وَاحِدُ اللَّهُمَّ يَا

پن تیری وحدانیت کے سامنے بیچ ہے اے اللہ اے

فَرْدٌ تَفَرَّدَتْ بِالْفَرْدِ اَيْنِیَّةٌ وَ

بالکل اکیلا بس تو ہی اپنی یکتائی سے فرو رہا اور مخلوقات کی ساری

الْفَرْدِ اَيْنِیَّةٌ فِي فَرْدِ اَيْنِیَّةٍ فَرْدِ اَيْنِیَّةٍ

یکتا نیاں تیری ہی یکتائیوں کا نمونہ ہیں

يَا فَرْدُ اللَّهِ يَا حَلِيمٌ تَحَلَّيْتُ بِالْحِلْمِ

اے اللہ اے علم کرنے والے بس تو ہی اپنے

وَالْحِلْمُ فِي حِلْمِ حَلِيكَ يَا حَلِيمٌ

حلم سے حلیم ہے اور تمام نیک مزاجیاں نیز سے ہی وصف علم

اللَّهُمَّ يَا قَدِيرٌ تَقَدَّرْتُ بِالْقُدْرَةِ

کی وجہ سے ہیں اے اللہ لا محدود قدرت والے تو اپنی ہی صفت

وَالْقُدْرَةُ فِي قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا

تادریت سے قادر مختار ہے اور ساری قدرتیں اور خود مختاریاں تیری قدرت

قَدِيرُ اللَّهِمَّ يَا قَدِيمٌ تَقَدَّمْتُ

کا عطیہ ہیں۔ اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے تو اپنے وصف

بِالْقَدَمِ وَالْقَدَمُ فِي قَدَمِ قَدَمِكَ

قدم سے قدیم ہے اور ساری ہمیشگیاں تیری ہی صفت قدامت سے

يَا قَدِيمُ اللَّهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشْهَدْتُ

ہیں اے اللہ اے (محمد) کے نبوت کی گواہی دینے

بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِي شَهَادَةِ

والے بس تو اپنے وصف شہادت میں کیلتا ہے اور گواہی تیری گواہی

شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ اللَّهُمَّ يَا

ہونے کے لحاظ سے کل گواہوں سے بالاتر ہے اے گواہی دینے والے

قَرِيبُ تَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک اے رگ گردن سے قریب تر، تو اپنی صفت

فِي قُرْبٍ قُرْبِكَ يَا قَرِيبُ اللَّهُمَّ

قریب کی وجہ سے نزدیک ہے اور ساری نزدیکیاں تیری نزدیکی سے ہیں

يَا نَصِيرُ تَنْصَرْتُ بِالنُّصْرَةِ وَ

اے اللہ اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنے وصف نصرت سے مدد

النُّصْرَةِ فِي نُصْرَةِ نَصْرَتِكَ يَا

کرتا ہے اور ساری مددگاریاں تیری ہی نصرت سے

نَصِيرُ اللَّهُمَّ يَا سِتَّارُ تَسْتَرْتُ

ہیں اے اللہ اے پردہ وحدت میں پوشیدہ رہنے والے

بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِي سِتْرِ سِتْرِكَ

اور اے گناہگاروں کی خطاؤں کو پردہ رحمت میں چھپانے والے تو ذاتی

يَا سِتَّارُ اللَّهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتُ

ستاری کی وجہ سے پردہ پوش ہوا اور تمام پوشیدگیوں (مثلاً قائم آل محمد امام مہدی کی روک تھام)

بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ

تیری پردہ پوشی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونے والے تو اپنی

يَا قَهَّارُ اللَّهُمَّ يَا رَازِقُ تَرَزَّقْتُ

جبروتیت سے تھارے اور سارے دباؤ اور قہر و غضب تیری ہی ذات کو زیر ہے اے اللہ

بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ رِزْقِكَ

اے ساری مخلوقات کو رزق دینے والے تو اپنی ذاتی رزاقیت سے رزق دینے

يَا رَازِقُ اللَّهُمَّ يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتُ

والا ہے اور ساری رزاقیاں تیری ہی رزاقی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے پیدا کرنے والے

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ

تو اپنے ذاتی وصف (اخلاقی) سے (موجود ہو کر) سب کا حقیقی خالق بنا اور ساری مخلوقیں

يَا خَلَّاقُ اللَّهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحَتْ

(بیدا کرنے میں) تیرے حکم کی محتاج ہیں اے اللہ تمام مشکلوں اور مصیبتوں پر پیچیدہ

بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ

گروہوں کو کھول کر فتح نصیب کرنے والے تو ہی صحیح معنوں میں فتاح ہے

يَا فَتَّاحُ اللَّهُمَّ يَا سَرَفِيعُ تَرَفَّعَتْ

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ مخلوقات کی ساری نعمیں تیرے ہی دیئے ہوئے ناخن تبریر

بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةُ فِي رَفْعَةٍ

کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے اپنی ذاتی بلندی سے بلند ہو نہوالے بس تو ہی بلند مرتبہ ہے اور

رَفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ اللَّهُمَّ يَا حَفِيزُ

ساری بلندیاں و ترقیاں تیری وصف رنعت ہی سے ہیں اے اللہ اے ہمیشہ حفاظت

تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي

کرنے والے تو ہی اپنی ذاتی حفاظت سے محفوظ ہے اور ساری حفاظتیں

حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيزُ اللَّهُمَّ

تیری ہی محافظت میں ہیں اے اللہ

يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَ

اے ذاتی کمال کے مالک بس تو خود صاحب فضل بنا، بیشک ساری مخلوقات

الْفَضْلُ فِي فَضْلِ فَضْلِكَ يَا

کی فضیلتیں اور کمالات تیرے ہی فضل سے ہیں اے اللہ

فَاَصِلُ اللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوْصَلْتُ

اے رشتہ محبت قائم کر لو اے تو ہی نے ملاپ کی تعلیم دی ہے اور

يَا لَوْصِلُ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلٍ

یہ سارے ملاپ (ریزی ہی تعلیم کا نتیجہ ہیں) اور تیرے ہی وصال کے لئے

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اللّٰهُمَّ يَا

ہیں اے اللہ اے

فَاعِلُ تَفَعَّلْتُ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ

فاعل مختار تو نے جو کچھ کیا اپنے اختیارات سے کیا اور حقیقتاً اختیار

فِي فِعْلٍ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ اللّٰهُمَّ

تیرا اختیار ہے۔ اے اللہ اے انداز سے جمیع کائنات کو پیدا کرنے

يَا فَارِضُ تَقَرَّضْتُ بِالْفَرَضِ وَ

والے اور دراصل اندازہ کرنا تیرا ہی اندازہ کرنا ہے

الْفَرَضُ فِي فَرَضٍ فَرَضِكَ يَا

اے اندازہ کرنے والے

فَارِضُ اللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ تَغْفِرُ

اے اللہ اے چھوٹے بڑے گناہ کے بخشنے والے مہربان تو ہی

بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةٍ

ایک صفت غفرانیت کی وجہ سے بخشا ہے اب رہ گئیں بندوں کی بخششیں اور

مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ

نظر اندازیاں تو وہ تیری بخشش اور درگزر کرنے کے صدقہ میں ہیں اے ٹوٹے اذیل

تَجَبَّرْتُ بِالْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتُ

خوردہ (شیئہ دل) اور پوشیدہ بڑیوں کے جوڑنے والے حقیقتاً ایسی

فِي جَبَرُوتِ جَبَرُوتِكَ يَا جَبَّارُ

طاقت پس تجھ ہی میں ہے اور ساری مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے وصف جبروت کے سبب

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعُ تَسْمَعْتَ بِالْأَسْمَعِ

سے ہیں اے اللہ اے ناواں مریض کی آواز اور چوٹی کے قدم کی چاپ کے) سننے

وَالْأَسْمَعُ فِي سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ

والے تو اپنے وصف سمعیت سے سنتا ہے اور ساری خلقت کا سننا سنا تیرے ہی سامع

اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكَبَرِيَاءِ

ہونے اور (بنانے) کی وجہ سے ہے۔ اے اللہ اے بہت بڑے رحمن و رحیم بس

وَالْكَبَرِيَاءِ فِي كِبَرِيَاءِ كِبَرِيَاكَ

تو ہی بزرگی کا الگ ہے اور یہ ساری بڑائیاں تیری ہی بزرگی

يَا كَبِيرُ اللَّهُمَّ يَا كَرِيمُ تَكْرَمْتَ

سے ہیں اے اللہ اے دریائے کرم کے بہاؤ والے (حقیقتاً) سخاوت

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ

تو تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں کی سخاوتیں اور بخششیں تیرے ہی توان

يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ يَا رَحِيمُ تَرْحَمْتَ

کرم کی فہم چینی کے اثرات ہیں اے اللہ اے ہر گنہگار پر رحم کھانے والے

بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمُ فِي رَحْمِ رَحْمِكَ

بس تو ہی اپنے ذاتی رحم و ترحم کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں تیرے

دعائے نور کبیر

۳۹۵

دُعَاءُ الْاَبْرَارِ

يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ يَا مَجِيدُ تَجَدَّدَتْ

رحیم ہوئے سے ہیں اے اللہ اے بڑی شان و شوکت والے (سبح تو یہ ہے)

بِالسُّجْدِ وَالسُّجْدُ فِي مَجْدِكَ يَا

کہ تیری ہی بزرگی وہ بلند ہے کہ جہاں پر پرندہ و ہم و گمان نہیں مار سکتا اور

مَجِيدُ اللَّهُمَّ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ

(یہ سارے پست مرتبہ بندوں کی) بزرگیاں تیرے ہی عطیہ سے ہیں اے صلے مقرر

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيمُ

لیک کہنے والے اے اللہ اے رحمن، اے رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے

يَا عَزِيزُ يَا نُورُ التَّوْحِيدِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

و اے اے (سزا دینے میں) پھیل دینے والے اے سب پر غالب، اے جگہ نوریں

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

روشنی دینے والے۔ اے وہ ذات جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہو سکتا میں

الْعَظِيمُ الْحَدِيدُ اللَّهُ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ

نے بس تجھی تجھی پر بھروسہ اور تکیہ کیا ہے۔ یعنی وہی خدا (جو عرض عظیم کا پروردگار

الْمَجِيدُ سُبْحَانَ الصَّبْرِ سُبْحَانَ

ہے تمام تعریفیں بس اس خدا کیلئے ہیں جو بے پناہ بخشنے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

الْبَصِيرُ سُبْحَانَ الْبَاقِ سُبْحَانَ

بصیر بزرگ ہے اسکی تسبیح کرتے ہیں جو (سزا دینے میں) رحم و صبر سے کام لیتا ہے ہم اسکی

الْقَيُّومُ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو لا شریک اور ہم کی جہنم سے بچانے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سارے

الْمُعَافِي سُبْحَانَ الْأَوَّلِ سُبْحَانَ

جہان کا سنبھالنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بے سندیدہ اور مطلق ہے ہم اس کی تسبیح

الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو ہمارے گروہ کو معاف کرے، اور ہم کو صحت دینے والا ہے ہم اس کی تسبیح

الْشَّافِي سُبْحَانَ الْكَافِي سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو اولیت سے پہلے ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جس کے آثار قدرت وجود ظاہر ہیں

السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے لئے (بہر صورت)

الْمُهَيِّمِ سُبْحَانَ الْمُبْصُورِ سُبْحَانَ

کافی ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو رحم مادر میں بے نظیر تصویر کشی اور صورت گیری کرتا ہے۔

النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر آنے وقت میں مدد کرنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل تنہا

الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ

اور اکیلا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یگانہ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے ہم اس کی

الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخَّرِ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو بندوں پر رحم کرنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو رے کاموں سے پیچھے رکھتا

الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الصَّارِ سُبْحَانَ

والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو اچھے کاموں میں آگے بڑھانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو

النُّورِ سُبْحَانَ الْهَادِي سُبْحَانَ

نور محض ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہدایت کرنے والا ہے جو بخانے برقاؤں

الْمُقَدَّرِ سُبْحَانَ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو جنت تک

الْبَحِيدِ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ سُبْحَانَ

پہنچانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے اینٹوالی باتوں کا جاننے

اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بچہ بزرگ مرتبہ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بچہ بلند

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور بزرگ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہان کا نگران ہے پاک ہے اور تمام تعریفیں

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اسی اللہ کیلئے ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اللہ ہی سب سے بڑا ہے (اصل توبہ ہے)

سُبْحَانَ مَنْ يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَعْلَمُ

کہ خدا کے بزرگ اور بزرگے علاوہ کسی میں کوئی ذاتی قوت و طاقت نہیں ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ

ہیں جو ہر کام اپنی قوت کاملہ سے کرتا ہے اور ہر حکم سمجھ بوجھ کر نافذ کرتا ہے

بِحُدُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ

ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے اور ہیبت و قدرت و

الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

کبریائی اور جبروت والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ

ہیں جو دونوں پر بھی حکمرانی کرنے والا ہے

الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

ہم اس بادشاہ مطلق کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر جگہ موجود

الْمَوْجُودِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْحَكِيمِ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو زندہ اور حکمت

سُبْحَانَ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

والا ہے اور رہے گا ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی ہمیشہ رہنے

الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ

وہ ہے جو نہ مرے گا اور نہ (وہ) تسبیح کے قابل ہے مقدس ذات والا ہے

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ إِلَّا

جملہ ملائکہ اور جبریل کا پالنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

نہیں ہو سکتا وہ بالکل اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

لئے ساری بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا

سے پر قادر ہے اے اللہ اے رحمن اے

رَحِيمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے سارے عالم کو سمجھانے

وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَ

وہ اے بزرگی اور عزت والے اے آسمانوں اور زمینوں کے

الْأَرْضِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ

نور روشن کرنے والے) اے وہ ذات کہ بس تو ہی خدا ہے ہم

تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور (یہ ظاہر ہے) کہ تو ہی عرشِ اعظم

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِحُرْمَةِ هَذِهِ

کار ہے اے اللہ تجھ کو اپنی عزت و جلال کا واسطہ) ہم کو

الْأَسْمَاءِ وَأَصْرِفْ عَنِّي الضَّرَاءَ

انہیں پاک اسماء کے صدقہ میں بخش دے اور ہم سے تمام تکلیفوں

وَالْبَلَاءَ وَالْهَوْمَ وَالْغُومَ وَ

اور مصیبتوں اور فکروں اور غموں اور

جَمِيعِ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي وَ

تمام آفتوں کو دور رکھ اور اے میرے پالنے والے

أَبَائِي وَأُمَّهَاتِي وَأَقْرَبَائِي وَ

انہیں تمام آفات اور بلا سے میری اولاد میرے باپ دادا اور میری اول

عَشِيرَتِي فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ

اور میرے تمام قرابت داروں اور میرے یاغیوالے میری قبیلہ والوں کو) بحق محمد و

الْأُمُورِ اعْتِمَادِي وَالصَّلَاةُ وَ

آل محمد) محفوظ رکھ اس لئے کہ میرا تمام امور میں سارا اعتماد بس تیری

السَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

ہی ذات پر ہے اے اللہ اے ارحم الراحمین اپنی بہترین حضرت محمد مصطفیٰ

و ظائف البار

۴۰۰

دُعائے نور صغیر

وَاللّٰهُ اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

صلعم اور ان کی پاک اولاد پر اپنی رحمت کاملہ سے درود

الرَّاحِمِينَ ○

و سلام بھیج

دُعَائِي نُورِ صَغِيرٍ

خاتونِ جنت حضرت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ و سلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جس صاحبِ پیر (مخلص) یہ دعا پڑھی جائے گی اس کو بہت جلد نفع ہوگا اور جو شخص اس مبارک دعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(ہم اپنے مقاصد کو) اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نورِ محض ہے اس اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

کے نام سے جو نور کو نور بنانے والا ہے اس اللہ کے نام سے جو چہرہ پر نور کی جلا

الَّذِي هُوَ مَدَبُ الْأُمُورِ بِسْمِ اللّٰهِ

کرنے والا ہے ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور جو اپنے بگڑے

الَّذِي خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ الْحَدِّ

ہوئے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں جو تمام امور کا درست کرنے والا ہے اس اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

کے نام سے اپنے دل کی نورانیت کے طالب ہیں جس نے نور کو نور ہی پیدا کیا ہے

وَأَنْزَلَ النُّورَ عَلَى الطُّورِ وَالْبَيْتِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور کوہ طور پر

المَعْبُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ فِي كِتَابِ

بیت معجورہ کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قیام ہے اور اس اونچی بھت (آسمان)

مَسْطُورٍ فِي رِقِّ مَشْهُورٍ بِقَدَرِ

پر جو کتاب (روح محفوظ) کے کشادہ اوراق میں مذکور مزیں پڑھنے سے اپنے نبی پر

مَقْدُورٍ عَلَى نَبِيِّ مَحْبُورٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ

نور کو نازل فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے

الَّذِي هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُورٌ وَبِالْفَخْرِ

لئے ہیں جو عزت و بزرگی میں زبان زد ہے اور فخر میں مشہور

مَشْهُورٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

زمانہ سے اور تمام بندوں پر ہر خوشی و غم کے نازل کرنے پر

مَشْكُورٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا

قابل شکر ہے خدایا محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل و اولاد پر صلوة

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

جسجج اور انہیں کے صدقہ میں ہماری تمام حاجتیں بر لا

نَادِ عَلَيَّ كَبِيرُ

جس شخص کو کوئی ہم درپیش ہو تو سات مرتبہ اور اگر حاکم کے پاس جائے تو

تین مرتبہ اس دعا کو اپنے اوپر دم کرے اور واسطے طلبِ فرزند کے روزانہ دس

مرتبہ پڑھے اور واسطے آوائے قرض کے روزانہ بعد نماز صبح کے ۲۱ بار پڑھے اور

واسطے آوائے قرض کے روزانہ پندرہ مرتبہ پڑھے اگر عورت کو دروزہ ہو تو پانچ

بار پانی پر ٹھہر کر پلائے دشمن پر تیر ہدف سے اور بازو پر باندھے یا اپنے پاس رکھے تمام آفات دنیاوی سے نجات ہو۔ تجربہ بتاتا ہے کہ ناد علی مبارک، بیادوں کے لئے (خاک) شفا ہے حاجتمندوں کے لئے دُر مقصود ہے طالب دنیا کے لئے کیمیا ہے بہادروں کے لئے شمشیر ہے، مظلوموں کے لئے سپر ہے دُر نیوالوں کے لئے حرز معصوم ہے غرضیکہ جن کام کے لئے بھی اول و آخر میں دفعہ درود پڑھ کر بصدق دل و خلوص نیت ان کلمات کو سات مرتبہ زبان پر جاری کرنے کے بعد بوسیہ محمد مصطفیٰ علی المرتضیٰ اور ان کی آل پاک خدا سے دعا کی جائے گی تو انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

شپٹ شپٹ شپٹ شپٹ شپٹ شپٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرنا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنے والا مہربان ہے

نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب کو ذرا پکارو تو سہی

لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلِّهِمْ وَغَمِّ إِلَى اللّٰهِ

غم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مددگار پاؤ گے (اور غم کو بکھا ہر

حَاجَتِي وَعَلَيْهِ مَعُوْلِي كُلُّهَا سَأَمِيتُ

رج و غم میں ہماری حاجت براری بس خدا سے ہو سکتی ہے اور اسی

مُتَقَاضِي فِي اللّٰهِ يَدُ اللّٰهِ وَلِيُّ اللّٰهِ

پر بھروسہ ہے اور جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو خدا کا فضل

أَدْعُوكَ كُلُّهُمَّ وَغَمِّ سَيَنْجِلِي بِعَظَمَتِكَ

دل میں رکھتا ہوں (اے دوست خدا اے خدائی پر نصرت کرنے والے

يَا اللّٰهُ بِنُبُوتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلِّ اللّٰهُ

میں نے اپنی ہر تکلیف و مصیبت کے دفع کرنے کے لئے آپ کو پکارا

عَلَيْهِ وَالْهٖ وَسَلَّمَ يَؤَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

ہے (اور یقین ہے) کہ وہ سب اے اللہ تیری عظمت و بزرگی اور یا محمد آپ کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِ كُنِّي بِحَقِّ لُطْفِكَ

نبوت اور اے علی آپ کی ولایت اور عنایت کی وجہ سے عنقریب دُور ہو جائیں گے

الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا

اے علی میری اپنی پوشیدہ عنایات اور اپنے کرم کے صدقہ میں جلد خیر لیجئے خدا بزرگ ہے

مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ يَرِيَّ بَرِيَّ اَللّٰهُ

خدا بزرگ ہے خدا بزرگ ہے (اے علی) میں تیرے دشمنوں کے نفرت سے ڈرتا ہوں

صَمَدِي بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

ہوں نہیں اور اُن کی پرودا کرتا ہوں میں اُن سے بالکل ہی بری ہوں (مولانا پروردگار)

نَسْتَعِيْنُ يَا اَبَا الْغَيْثِ اَعِثْنِي يَا عَلِيُّ

ہوں اور میرا اعتماد ہے خدا یا بسل اس کے صدقہ میں کہ میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں

اَدْرِ كُنِّي يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ يَا وَاِلٰى الْاَوَّلٰى

اور صرف تجھی سے مدد چاہتا ہوں میری طرف توجہ فرمادیں اے ابوالغیث میری مدد

يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضٰى عَلِيُّ يَا

فرمایئے اے حضرت علی خیر لیجئے اے دشمنوں کو نیچا دکھا نیولے اور اے اولیاء

قَهَّارُ تَقَهَّرَتْ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرٍ

برابری حکومت چلا نیولے اور اے عجائب روزگار کے آئینے (یعنی) اے علی المرتضیٰ

قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ

(میری) مدد لیجئے اور اے کفار و منافقین پر غصہ ناک ہو نیولے تو اپنی جبروتیت

أَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْبَهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ

سے فہما ہے اسے سارے دباؤ اور قہر و غضب نیزی ذات کو زیما ہیں اسے

الْقَوِيُّ الَّذِي لَا يُطَاقُ انتقامُهُ وَ

مشدد حملہ کرنے والے قوی قاہر اور جبار ہے اور قوی ساری کمزوریات کو طاقت کر ٹوٹا

أَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ

ہے اور قوی الباقی انتقام لینے والا ہے کہ تجھ سے انتقام لینے کی کسی میں تاب

بِالْعِبَادِ وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

نہیں میں اپنے تمام امور خدا کے سپرد کرتا ہوں بیشک وہ بندوں کے حالات کو جانتا

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ

ہے بیشک خدا ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ ہی رحمن و رحیم ہے

الرَّكِيْلُ نِعْمَ الْهَوْلِي وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا

خدا میرا کافی ہے اور وہی بہترین مددگار اور میرا بہترین مالک ہے اور بے نظر

غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ اَعْتَنِي يَا اَرْحَمَ

نصرت کرنے والا ہے اسے مدد چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنے والے میری خبر

الْمَسَاكِينِ اَرْحَمَنِي يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي

اے مسکینوں پر رحم کر نبوئے مجھ پر رحم کر اے حضرت علی میری مدد کیجئے

يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي بِرَحْمَتِكَ وَمِنْكَ وَ

اے حضرت علی میری مدد کیجئے اپنی مہربانی سے اور رحم کے صدقہ میں

جُودِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما -

نَادِ عَلِيَّ صَغِيرَ

نادِ علی صغیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار علی ابن ابی طالب کو ذرا پکارو تو سہی تم ہر

عَوْنًا لَكَ فِي التَّوَائِبِ كُلِّ هِمٍّ وَغَمٍّ

مصیبت و بلا میں ان کو اپنا مشکلات یاد دے گا اے محمد آپ کی نوبت

سَيَنْجِلِي بِنُورِكَ يَا مُحَمَّدُ بُولَاؤِيكَ

اور اے علی آپ کی ولایت سے چونکہ تمام رنج و غم کی مصیبتیں حاجت مندوں کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

ناصیہ حاجت سے صاف ہوجاتی ہیں اس لئے عرض ہے کہ ہماری خبر لیجئے

دُعَايُ وَسَعَتِ رِزْقُ

حضرت امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کا پڑھنا رزق کیلئے مفید ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

يَا مَنْ يَبْلُغُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَ

اے وہ ہے نیاز خدا جو نیاز مند سائلوں کی حاجتوں کے پورا کرنے کا اختیار

يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ

رکھتا ہے اور ان کے دلی حاجات کو جانتا ہے جو (قدرت) بول نہیں سکتے

مِنْكَ سَمِعُ حَاضِرٌ وَجَوَابُ عَتِيدٌ ۝

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ سوال جو صرف تجھی سے کیا جائے تو اس کو خوب اچھی طرح

لِکُلِّ صَامِتٍ مِنْكَ عِلْمٌ بِأَبْنٍ مُحِيطٌ ۝

سنتا ہے اور قبولیت کے ساتھ اس پر لیک کہتا ہے اور ہر چپ رہنے والے

أَسْأَلُكَ بِمَوَاعِيدِكَ الصَّادِقَةِ ۝

کے دل کی پوشیدہ آرزوؤں کا مجھ کو بڑا کھرا اور وسیع علم ہے میں تیرے سچے وعدوں

أَيَادِيكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ ۝

اور تیری بڑی بڑی بخشش اور نعمتوں اور تیری بے حدود وسیع رحمت اور تیری لاکھوں

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ الدَّامِ ۝

قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی بادشاہت

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ ۝

اور تیرے کلمات تمامہ کے واسطے سے اے وہ ذات جس کو طاعت

طَاعَةُ الطَّبِيعِيِّينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ ۝

گناہوں کا تا عمر سجدوں میں سہ مارنا فائدہ بخش نہیں ہو سکتا اور نہ

الْعَاصِيِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ۝

کناہگاروں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں حوالہ کرتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ

وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي ۝

صلعم اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل و کرم

تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا ۝

سے رزق وسیع عطا فرما اور اے بندوں پر رحم کرنے والے (دیکھ) جو رزق

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

دینا اس میں سلامتی و پامداری ضرور دینا

دُعَائے مَغْفِرَتُ

یہ ظاہر ہے کہ درگاہ قاضی الحاجات سے اپنے مقاصد کی طلبی میں اگر اپنے برادر مومن کو مقدم کیا جائے تو اس کی بھی تمام آرزوئیں پوری ہوتی ہیں۔ اور مقاصد ولی پورے ہوتے ہیں۔ ذیل کی پاک دعا بھی اسی اصول پر مبنی ہے اس کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا نفیری کے دور کرنے، قرضے کو ادا کرنے پریشانیوں کو دور کرنے قید سے چھوٹنے اور تو نگری کے آنے کے لئے بے حد مفید ہے، حدیث میں ہے کہ اس دعا کو ہر نماز فریقہ کے بعد پڑھنے سے مکرور بالا فائدوں کے ساتھ ساتھ قیامت تک کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

خدا سے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرنا ہوں

اللَّهُمَّ ادْخِلْ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ

اے اللہ قبروں میں مدفون اور بوسیدہ مریوں واسے مردوں کے دلوں

اللَّهُمَّ اغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اللَّهُمَّ اشْبِعْ

میں مسرت کی روح چھوٹک دے اے اللہ ہر فقیر مومن کو غنی کر دے اے اللہ ہر

كُلَّ جَائِعٍ اللَّهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ

بھوکے کو سیر و سیراب کر دے، اے اللہ ہر تنگ کو لباس پہنا

اللَّهُمَّ اقْضِ كُلَّ مَدْيُونٍ اللَّهُمَّ

اے اللہ ہر قرضدار مومن کے قرض کو ادا فرما اے اللہ

فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ اللَّهُمَّ رُدِّ

ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما اے اللہ ہر بھٹے ہوئے مسافر کو گھر پہنچا

كُلَّ غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكِّ كُلَّ اَسِيرٍ

اے اللہ ہر اسیر کو رہا فرما

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاْسِدٍ مِّنْ اُمُوْرٍ

اے اللہ مسلمانوں کے تمام فاسد امور کی

اَلسَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ

صلح فرما اے اللہ تمام مریضوں کو شفا فرما

اَللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرُنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ

اے اللہ اپنی ذاتی توکلری اور امیری سے ہماری فقری کا دروازہ بند کر دے اے اللہ

سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے بدترین دور زندگی اور فقر اُسا حال اپنے حسن حال سے بدل دیا جائے

اَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنْ

تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے (دامن کو دست) فقر

اَلْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سے چھڑا کر بھی خود ادا کرنے والا ہے اے اللہ ہر شے پر قادر ہے

مختصر دُعائے عافیت

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل

پاک کے ساتھ ہو اور وہ جنسیت، قبر، بزرخ، قیامت، حساب، عیلاط

وغیرہ کے جیسے اہم مواقع پر خاص طور پر اس پر نظر رحمت فرادیں۔ تو اس

دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ اور پچھنے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اے اللہ مجھ کو خیریت اور مصیبت میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے ساتھ

مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَّ بَلَاءٍ وَّ اجْعَلْنِيْ

قرار دے اور مجھ کو ان کے ہر

مَعَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِيْ مَتَوًى وَّ

سکون اور اضطراب میں ان کا (شریک)

مُنْقَلِبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحَبَّاتِيْ

قرار دے خدایا میری (اخروی) زندگی ان کی زندگی

مَحَبَّاهُمْ وَّ مَوَاتِيْ وَّ مَوَاتِيْہُمْ وَّ اجْعَلْنِيْ

کے ساتھ ہو اور میری موت ان کی موت (کے ساتھ) میں ہو (خدایا)

مَعَهُمْ فِيْ مَوَاطِنَ كُلِّهَا وَّ لَا تَفَرِّقْ

(دیکھو) مجھ کو ہر منزل و موقع پر ان کے ساتھ رکھنا اور ہم میں اور ان

بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حضرات میں جدائی نہ کرنا۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

دُعائے حضرت علیؑ

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب آگیا

ہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے سو مرتبہ اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ پڑھنے

کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے تھے اس کے بعد اپنے کام (تدبیر) کو شروع فرماتے تھے۔

جسکی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان اور پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اللَّهُمَّ قَدْ هَمَمْتُ بِأَمْرٍ قَدْ عَلِمْتُهُ

خدا یا میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے دیکھ

فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ خَيْرَ لِي فِي

اگر وہ دینی و دنیاوی و اخروی حیثیت سے میرے

دینی و دنیاوی و آخرتی فیسری

کئے بہترین ہے تو سہل و آسان فرماوے

وَأِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ شَرٌّ لِي فِي دِينِي

اور اگر تیری حقیقت میں نظر سے دینی و دنیاوی و آخروی

وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَأَصْرَفُهُ عَنِّي

حیثیت سے میرے لئے بڑا ہے تو رد فرما دے چاہے مجھ

كِرْهَتْ ذَلِكَ أَوْ أَحَبَّتْ فَأَنَّكَ تَعْلَمُ

ابھٹا لگے جاے بُرا لگے کیونکہ تو سب جانتا ہے

وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اور میں کچھ نہیں جانتا۔ (اور کہ) نہ ہو، تو ہی ذاتی طور پر غیب کا

جاننے۔۔۔ اور یہاں پہلے ایسا کیا۔۔۔ اور یہی وہ ہے جو اس کی راسخہ اور پختہ سیب

دُعائے طلب حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف ابن برخیا وزیر جناب سلیمان علیہ السلام نے

دعائے ذیل ہی کے ذریعہ سے عظیم زون میں ملک سبائے تخت بلقیس منگوا لیا

تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسی دعائے مبارک کے ذریعہ سے مردوں کو

زندہ کیا کرتے تھے۔ چونکہ اس دعائے پاک میں اسم اعظم موجود ہے

اس لئے یقین کامل ہے کہ اگر بخالص طلب حاجت کے لئے اس کو پڑھ

کرو دعا کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا نَكَّ أَنْتَ اللَّهُ

خداوند! میں تجھ سے اسلئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الظَّاهِرُ

اے زندہ اور اے عالم کو سنبھالنے والے بس تو ہی خدا ہے تو پاک ہے

الْبَاطِنُ نَوْرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ

پاکیزہ ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ

تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ

الْمُبْتَعَالِ الْمَنَّانِ ذُو الْجَلَالِ وَ

ااور) بڑے تو ہی منان (اور) عظمت و بزرگی کا مالک ہے (خدا)

الْأَكْرَامِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل

إِلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

کر اور ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما۔ (کذا و کذا ایجگہ اپنے مقاصد کا تذکرہ

کرے)

دُعائے حضرت ابوذر

کتاب منہج الیقین صفحہ ۷۷ طبع بی بی سلسلہ میں ہے کہ حضرت صادق آل محمد

نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلم وسلم کی خدمت میں ایک دن جبریل

علیہ السلام نازل ہوئے اور جناب ابوذر بھی بیٹھے ہوئے تھے جبریل نے عرض کی

مولا ذرا ان سے پوچھئے کہ وہ کون سے کلمات ہیں جن کے ذریعہ سے وہ اپنا

وظائف الاررار

۴۱۲

دعائے حضرت ابوذرؓ - اعمال بعد جمعہ

محبوب خدا ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر برابر آسمان پر رہا کرتا ہے جناب ابوذر نے عرض کی کہ میں صبح کو یہ دعا پڑھتا ہوں جس سے خدا بھی خوش ہے اور تمام بلاؤں سے نجات بھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِیْمَانَ

خدا یا مجھ سے امن اور ایمان اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق

بِكَ وَالتَّصَدِیْقَ بِنَبِیِّكَ وَالْعَافِیَةَ مِنْ

اور تمام بلاؤں سے نجات اور پھر نجات پر شکر اور شکر بر لوگوں سے

جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالشُّكْرُ عَلَی الْعَافِیَةِ

بے نیازی کا سوال کرتا ہوں خدا یا بحق محمد و آل محمد

وَالْغِنَاءَ عَنْ شَرِّ النَّاسِ

قبول فرما یہ

اعمال روز جمعہ المبارک

منقول ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نماز عصر سات مرتبہ اس دعا کو

پڑھے اس کے نامہ اعمال میں لاکھ حسنہ لکھے جائیں گے لاکھ گناہ بخشے جائیں گے، لاکھ حاجتیں پوری کی جائیں گی، لاکھ درجے بہشت میں بلند کئے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ

خدا یا محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آل پاک پر جو تیری طرف سے وہی رسول ہیں

الرَّضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارَكَ

بہترین رحمت نازل کر اور ان کو

عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ

اپنی بہترین برکت سے اہل مال کردے محمد مصطفیٰ اور ان

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ

کی آل پر سلام اور ان کی روحوں اور جسموں پر

وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام اور خدا کی رحمت اور برکت ہو

صلوات بروز جمعہ

صادق آل محمد ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس صلوٰۃ کو جمعہ کے دن پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے ہال کے پیٹ سے اسی وقت پیدا ہوا ہو۔

www.pdfbooksfree.pk

شیش شیش شیش شیش شیش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ مَلَائِكَتِهِ وَ

خدا اور ملائکہ اور انبیاء

أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَىٰ

اور تمام رسول اور ساری خلقت کی طرف

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ

سے محمد و آل محمد پر درود و سلام اور

وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمت و برکت ہو

زیارت صاحب الزمان

بحار الانوار میں ہے کہ ہر مومن کو چاہیے کہ اپنے امام علیہ السلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دعا کیا کرے کہ خدا جلد پردہ غیب اٹھا دے اور ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

شیشیشیشیشیشیشیشیش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدائے رحمن و رحیم سے (شرع کرتا ہوں)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ

اے سارے زمانے کے مالک آپ پر سلام ہو

الزَّمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ

اے خدا کے خلیفہ آپ پر سلام

الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ

ہو، اے انسانوں اور جنوں کے امام آپ

الْأَنْسِ وَالْجَانِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ

پر سلام ہو (اے مطلع ایمان) اور ایمان کے

يَا مَظْهَرَ الْإِيمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

خزینہ دار آپ پر سلام ہو اے شریک قرآن مجید

يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے ہمارے امام زمانہ

يَا اِمَامَ رِزْمَانِنَا هَذَا عَجَلُ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو خدا کی کشادگی (اور آزادی) میں

فَرَجِكَ وَسَهْلُ اللّٰهِ فُجْرَجِكَ السَّلَامُ

جلدی کرے اور پردہ غیبت سے نکلنے کو سہل قرار دے

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ پر سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو

دعاۓ درازی عمر

بعد ہر نماز کے پڑھے بے حد مفید اور مجرب ہے۔ چاہیے کہ ہر شخص اس کا ورد رکھے۔

شیت شیت شیت شیت شیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصّٰدِقُ

الْبَصِیْقُ الْاَمِیْنُ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ

وَ اٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ

فِي شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ كَثُرْتُ دُعَايَ فِي

قَبْضِ رُوحِ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ

الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسْئَلَتَهُ اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

عَجِّلْ لَوْلِيكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِيَةَ

وَالنُّصْرَةَ وَلَا تَسُوْنِي فِي نَفْسِي

وَلَا فِي أَحَدٍ مِّنْ أَحِبَّتِي ○

ہر قسم کی کتب مذہب شیعہ و قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ

کُتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ)

منگل حویلی - اندرون موچیہ دروازہ لاہور

نقوش و حالات ایام ہفتہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز ہفتہ

جو شخص اس نقش کو بروز ہفتہ دیکھے۔ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آئندہ ہفتہ تک حفاظتِ خداوند تعالیٰ میں محفوظ رہے گا اور بادشاہ و امراء کی محبت سے بچے گا۔ اور جو اسکو دیکھے گا محبت کرے گا اور مرگ مفاجات سے امن میں رہے گا۔

دَا فَوْضُ	أَمْرِي	إِلَى اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	تَصِيرُ الْعِجَا
۵۳	ع	۲۲	۷	۱۷۳
می	۱۲	ع	۱۷	ع
۷	۱۷۵۸	۱۹	۷	۱۸
۱۷	ع	ع	۱۷۱	۱۷
لا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ اللَّهِ

ہفتہ کا روز مبارک ہے اور سب کاموں کے لیے بہتر ہے۔
حالات بروز ہفتہ
 خصوصاً سفر کرنا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ اگر ایک پتھر اپنے مقام سے ہفتہ کے دن جدا ہوتا ہے۔ خداوند عالم اسی کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہے۔ لیکن

اس روز کپڑوں کا قطع کرنا خُس ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے دن چڑھے تک، پھر زوالِ آفتاب سے عصر تک ہے۔ اس کی شب میں غذا ترک نہ کرنی چاہیے۔ جناب صادق آل محمد علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہفتہ اور اتوار کی شب میں پیہم غذا کو ترک کرے تو اس سے ایک ایسی قوت زائل ہو جاتی ہے جو چالیس روز تک واپس نہیں آتی۔

بروز اتوار

جو شخص بروز اتوار اس نقش کو دیکھے آتش دوزخ سے نجات پائے گا اور مجملہ کام اُس پر آسان ہوں گے اور خلقِ واکا بر و اشرف میں معزز ہوگا اور اس کے دشمن مہتور ہونگے۔

یا فتاح	یا اللہ	یا عجیب	یا رقیب	یا حمید
۱	۱۱۹۱	۲۷	۱۸۱	۱۵۸
یا اللہ	۱۲۱۵	یا فتاح	۵۹۵	عہ
۸۷	۲۷	۲		
ع ۱۷	۱۵۶۱۲	۱۹۲	عہ	۵۰۶۵
۱۵۲	عہ	ع ۱۹۱۲	ع ۱۲۱	۱۲۱۸
لا الہ الا اللہ	محمد رسول اللہ	اللہ	صلی اللہ علیہ	
اِنَّا فَتَحْنَا	لَكَ فَتْحًا	مُبِينًا	يَا سُبُّوح	يَا بَدُّدُوح

اتوار کا دن اکثر کاموں کے لیے میانہ ہے۔ اور مکان بنانے

حالات بروز اتوار

درخت لگانے اور شادی کرنے کے لیے خوب ہے۔ نیا کپڑا قطع کرنا خُس ہے۔ وہ لباس مبارک نہیں ہوتا۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے ظہر تک، اور پھر عصر سے شام تک ہے۔

بروز سوموار

جو شخص اس نقش کو بروز سوموار دیکھے ہر قسم کی بلاؤں و آفات ارضی و سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ اور لوگوں میں محبوب ہوگا۔ اور اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

نظم من اللہ	نظم من اللہ	نظم من اللہ	نظم من اللہ	نظم من اللہ
۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
۸	ع	۷	۱۷۳	۵۵
ع	ع	۲۷۲	یا اللہ	ع
ع۲	۱۸	ع۳	ع۱۸۷	ع۷۱
لا الہ الا اللہ	محمد رسول اللہ	اللہ		

حالات بروز سوموار | سوموار کا دن یومِ بخیر ہے۔ اسی روز جناب سولنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت فرمائی۔ بنی امیہ نے بسبب شہادت شہید کر بلا کے اس روز کو عید قرار دیا۔ اور بطرح ایام سال میں روزِ عاشورا سب دنوں سے زیادہ بخیر ہے کسی کام کے لئے مبارک نہیں ہے۔ اور بعض آیات میں ہے کہ وقتِ عصر میں شاخ لگانا خوب ہے اور سفر کرنا اور کسی حاجت کیلئے جانا منع ہے۔ مگر ناخن کاٹنا یا کپڑا قطع کرنے کیلئے بہتر ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور دن پڑھے سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک۔ جو شخص نماز صبح کی رکعت اول میں سورۃ خلّ اُتی پڑھیں گا تو وہ اس روز کی نخواست و ترس سے محفوظ رہے گا۔

بروز منگل

ہو شخص اس نقش کو بروز منگل دیکھے جملہ آفات و بلیات سے خداوند تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اور گناہانِ کبیرہ و صغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور مراد قبول ہوگی۔

یا نُوْر	النور	یا منور النور	یا خالق النور	یا نور النور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۹
۱۸۷	۱۷	۲ اللہ	یا فتاح	۵۲
۶ یا اللہ	۲۳	۱ یا احد	۳ یا اللہ	۷
۲۹	۷	۷ یا فتاح	۷	۷
لا الہ الا اللہ	محمد رسول اللہ	اللہ	صلی اللہ علیہ والہ	

حالات بروز منگل منگل کا دن اکثر کاموں کے لیے میان ہے۔ سفر اور طلبِ حاجت کے لیے بہتر ہے۔ خداوند عالم نے اس روز حضرت داؤد علیہ السلام کے واسطے رہے کو نرم کر دیا۔ اس روز لباس قطع نہ کرنا چاہیے۔ ایسے کپڑے چوری ہو جاتے ہیں۔ یا وہ شخص ڈوب جاتا ہے۔ یا جل جاتا ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت دن چڑھے سے ظہر تک، اور عصر سے عشاء تک ہے۔

بروزِ بدھ

جو شخص اس نقش کو بروزِ بدھ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے اُس ہینے محفوظ رہے گا۔ اور خلائق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشورۂ خداوند تعالیٰ پوری کرے گا۔

یا قَاضِ	یا فَتَّاحُ	یا اَللّٰهُ	یا اَللّٰهُ	یا اَللّٰهُ
یا قَادِرُ	حَسْبِیْ	اَللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِیْلُ
۱۸۱	۸۱۸۸	۱۸	۱۸	۱۸
یا قَدِیْمُ	یا رَحِیْمُ	یا مُقِیْمُ	یا مُنَوِّرُ	یا مُقَدِّلُ
۱۸	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
ع	ع	ع	ع	ع
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
یا تَنَكُّرُ	یا اَللّٰهُ	یا فَتَّاحُ	یا اَللّٰهُ	یا اَللّٰهُ
۴	ع	ع	ع	ع
۵۲۵	۵۲۵	۵۲۵	۵۲۵	۵۲۵

حالات بروزِ بدھ | بدھ کا روز اکثر کاموں کے لئے محسوس ہے۔ نیا لباس قطع کرنے اور کام کی ابتداء کے لئے بہتر ہے۔ اور وہ کام مکمل کو پہنچتا ہے۔ شاخ لگانا، مہل لینا اور حمام جانا خوب ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے ظہر تک اور عصر سے عشاء تک ہے۔

بروز جمعرات

جو شخص اس نقش کو بروز جمعرات دیکھے وہ تمام خلائق کی نظر میں عزیز و محترم ہوگا اور دولت ملے اور مجلہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے اور دنیا و آخرت کی کام روائی ہو۔

حالات بروز جمعرات

یَا بُدُّوحُ	یَا دُودُودُ	یَا اَللّٰهُ	یَا فَتَّاحُ	یَا سُبُّوحُ
۱	۲۲	۵۵	۷۱	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲
ع	۷	۱۳	۳	۳
عہ	۹۲۵	ع ۹	ع ۹	۱۹۹
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ			

جمعرات کا دن مبارک روز اور سب کاموں کے لیے بہتر و خوب ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص اس روز باس قطع کرے۔ تو ان کپڑوں میں علم عطا کیا جاتا ہے۔ اور وہ شخص لوگوں کی نگاہ میں مکرم ہوتا ہے۔ اس روز سر تراشی کرنا ادا

ناخن لینا خوب ہے۔ اس روز دو اکی مانعت وار ہے۔ اس روز استنارہ کا بہتر وقت صبح سے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے عشاء تک ہے۔ اس روز قبورِ مومنین کی زیارت کے واسطے جانا مستحب ہے۔ مثل شبِ جمعہ در روزِ جمعہ کے جناب رسول خدا سے جمعرات کے دن ولادت کے لیے چار رکعت نماز منقول ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد سات مرتبہ اور سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اِیکَ مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت سو مرتبہ درود پڑھے اور سورۃ اَلْہَمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ کہے حق تعالیٰ اس کو جنت میں ستر ہزار قصر عطا فرمائے گا۔

بروز جمعہ

جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اُس روز سے اُس کے دشمن دوست ہو جائیں گے اور اس کی مُراد پوری ہوگی اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جائے گا۔ اور جُملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

علیقًا	ملیقًا	انتم	ما فی	ملیقًا	انا فتحنا
۱	ع ۱	۲	ع	۱۸	لک
ع	۵۱۳۵	۵۵۴۵	۱۲	۱۳	فتحًا
۴۳	ع	۱۴	ع	۱۳	مبینًا
۴۶۸	۴۶۸	۴۶۸	محمل	ای	لیغفر
لا الہ الا اللہ	محمد رسول اللہ	محمد علی	صلی اللہ علیہ وآلہ	لک اللہ	

حالات بروز جمعۃ المبارک جمعہ کا دن بے حد بابرکت و عظمت والا ہے۔ اس روز غسل کرنا۔ جامت ہونا۔ ناخن ترشوانا، خوشبو لگانا۔

نیا کپڑا زیب تن کرنا سنت ہے۔ نماز جمعہ کی وجہ سے صبح کے بعد سفر کرنا مکروہ۔ اور زوال کے وقت ناجائز ہے۔ اور اس کے بعد سفر میں کوئی مضائقہ نہیں۔ استسارہ کا بہتر وقت طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔ اور اس کے بعد زوال سے عصر تک ہے۔ حضرت امام محمد باقرؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے۔ تو ملائکہ تترتیب نازل ہوتے ہیں۔ اور چاندی کی تختیاں اور سونے کے قلم لے کر مسجد کے دروازہ پر

اسناد دُعائے توسل

علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ بعض کتب معتبرہ میں محمد ابن بابویہ سے نقل کیا ہے کہ اس دُعائے توسل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ یہ دُعاجن مقصد نیک کے لئے پڑھی جائے تو اس کی قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہوگا :

دُعائے توسل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بے رحم والا نہایت مہربان ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتُوْجِّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں تیرے نبیؐ کے واسطے

نَبِیِّ الرَّحْمٰةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کے ساتھ جو نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ۔

یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمٰةِ

اے ابوالقاسم اے خدا کے رسول اے رحمت کے امام

یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّہْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور اے ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبکار

وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدْ مَنَّاکَ بَیْنَ یَدَیْ

میں اور وسیلہ گزارنے میں آپ کو اللہ کی طرف اور ہم نے آپ کو اپنی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے واسطے شفاعت کیجئے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ بْنَ

اے ابو الحسنؑ اے مؤمنوں کے امیرؑ اے علیؑ ابن

اَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

ابی طالبؑ اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اور ہمارے آقاؑ ہم یقین کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر آپ کی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار

اِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہیں اور آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے فاطمہؑ زہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا سَيِّدَاتِنَا وَ

اے محمدؐ کی بیٹی اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے ہماری سردار اور

مَوْلَاتِنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

اے ہماری مخدوم ہم یقین کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں

اللَّهُ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً

اور آپ کو ہم نے خدا کی طرف پہنچنے کے لئے وسیلہ بنایا ہے اور آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر

عِنْدَ اللَّهِ اشفَعِي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا

کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابو محمدؑ اے

حَسَنَ بْنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْمَجْتَبَى يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

حسن بن علیؑ اے برگزیدہ خدا اے رسول خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم یقین کے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

ساتھ آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ کی شفاعت کے طلبگاریں اور ہم نے آپ کو خدا کی پہنچنے کے لیے وسیلہ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا

عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا عبد اللہؑ اے

حُسَيْنَ بْنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّهِيدُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

حسینؑ ابن علیؑ اے شہید اے رسول خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ

آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی شفاعت کے طلبگاریں اور ہم نے اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت

اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا بْنَ رَسُولِ

ابن حسین - اے زین العابدین اے رسول خدا کے

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

فرزند اے مخلوق پر خدا کی محبت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو خدا

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِنَا يَا

تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابا جعفر

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُولِ

اے محمد ابن علی اے باقر اے رسول خدا کے فرزند

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی محبت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِنَا يَا

اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا -

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا

عَبْدِ اللَّهِ يَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ

عبد اللہ اے جعفر ابن محمد اے صادق

يَا بُنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ

طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں

يَدَايِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْ لَنَا

سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری

عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا

شناخت کیجئے اے ابو الحسن اے موسیٰ ابن جعفر اے

الْكَاطِمُ يَا بُنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

کاظم اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے

بَيْنَ يَدَايِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اَشْفَعُنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ

حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن اے علی ابن

مُوسٰی اَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

موسیٰ اے رضا اے رسول خدا کے فرزند اے

اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی

وَاَسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب

اللّٰهِ اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدًا

عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے اباجعفر اے محمد

بُنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ

ابن علی اے تقی صاحب بخشش اے رسول خدا

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک

اِلَى اللّٰهِ وَ قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا

پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا اَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے

الحسن يا علي بن محمد ايها الهادي لنقي

ابو الحسن اے علی بن محمد اے رہبر ہی کرنے والے۔ اے نقی

يا بن رسول الله يا حجة الله على خلقه يا

اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے

سيدنا و مولينا انا توجهنا و استشفعنا و

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور

توسلنا بك الى الله وقد منك بين يدي

مہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے

حاجاتنا يا وجهًا عند الله اشفع لانا عند

باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے

الله يا ابا محمد يا حسن بن علي ايها الزكي

اے ابا محمد اے حسن ابن علی اے زکی

العسكري يا بن رسول الله يا حجة الله

عسکری اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا

على خلقه يا سيدنا و مولينا انا توجهنا و

کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

استشفعنا و توسلنا بك الى الله وقد منك

آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے اپنی

بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں سے آپ کو باخبر کر دیا۔ اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت خدا کے

اشْفَعُنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ

حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے جانشین حسنؑ اور

الْخَلْفَ الْحُجَّةَ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

خلفِ حجت اے قائم انتظار کئے کئے

الْمُهْدَى يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

مہدیؑ اے رسولِ خدا کے فرزند اے غلوں پر

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ

آپ کی سفارش کے طلب گار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا۔ اے اللہ کے

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ ط

نزدیک صاحبِ عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کر انشاء اللہ پوری ہوگی

تَبَّتْ بِالْخَيْرِ